ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

[illegible] بشارت حسین [illegible]

مصدوقِ حسن

مطبع نظامی واقع کانپور ۱۳۰۳ھ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے اسم خدا ورد جان | کیے فعل اور حرف جسنے عیان
پڑھون پھر مین اسکے درود رسول | کہ ہو آل و اصحاب کا بھی شمول
کرون بعد اسکے بہندی زبان | کئی قاعدے فارسی کے بیان
کہ ہندی زبانون کو ہو فائدہ | لگے ہاتھ یہ فرس کا مائدہ
جو اسکو پڑھے اوس سے ہی التجا | کرے نیک شائق کے حق مین دعا

بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ نالائق نذیر الدین حسن شائق قریشی ہاشمی بن شاہ غلام محی الدین اویسی الملقب لکھتا ہی کہ یہ رسالہ کہ نام اسکا معید رفیوض ہی اور تاریخ اسکے تصنیف کی اسی نام سے حاصل ہوتی ہی واسطے فارسی سیکھنے والون کے شہر بریلی مین بیچ رفاقت اور ملازمت امیر عالی مقام سردار والا احتشام سخن سنج معنی شناس کرم گستر فیض اساس نواب عالیجناب محمد یار خان بہادر خلف نواب ذوالفقار الدولہ محمد ذوالفقار خان بہادر دلاور جنگ کے جمع کیا گیا لازم ہی کہ مبتدی اسکو خوب یاد کرین تو جلد مشکلات فارسی کے اونپر آسان ہون آمین یہ رسالہ مقبول ہو اور پڑھنے والون کو علم حاصل ہو یہ رسالہ مشتمل ہی اوپر ایک مقدمہ اور تین باب و خاتمے کے واللہ المستعان و علیہ التکلان

مقدمہ اصطلاحات کے بیان مین

حرکت پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہین
متحرک وہ حرف کہ پیش یا زبر یا زیر رکھتا ہو
ضمہ ضم رفع پیش کو کہتے ہین ++
فتحہ فتح نصب زبر کو کہتے ہین
کسرہ کسر جر زیر کو کہتے ہین +
مضموم مرفوع وہ حرف کہ پیش رکھتا
مفتوح منصوب وہ حرف کہ زبر رکھتا
مکسور مجرور وہ حرف کہ زیر رکھتا ہو
سکون جزم کو کہتے ہین +
ساکن اور زدہ وہ حرف کہ جزم رکھتا ہو
الف ممدودہ وہ الف کہ دوسرا الف
ساتھ ملکے پڑھا جاوے جیسے الف آمد مین
الف مقصورہ وہ الف کہ دوسرے الف کے ساتھ نہ ملے جیسے اگر مین
تشدید ملاکے پڑھنا ایک جنس کے دو حرفون کو
جیسے حقا مین دو قاف پڑھے جاتے ہین
مشدد وہ حرف کہ جسپر تشدید ہو
جیسے فرخ کی رے اور حقا کا قاف
ماقبل ایک حرف سے دوسرا حرف کہ داہنی
طرف ہو جیسے رب مین رے ماقبل بے کے
مابعد ایک حرف سے دوسرا حرف کہ بائین

طرف ہو جیسے آب مین بے مابعد الف کے ہے
موقوف وہ حرف ہے کہ وہ اور اوسکا ماقبل
متحرک نہو جیسے دال زرد کی اور سین تے دست کا
معجمہ اور منقوطہ وہ حرف کہ نقطہ رکھتا ہو جیسے
ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن
مہملہ اور غیر منقوطہ وہ حرف کہ نقطہ نہ رکھتا ہو
جیسے ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ
فوقانی وہ حرف کہ اوپر نقطہ رکھتا ہو
تحتانی وہ حرف کہ نیچے نقطہ رکھتا ہو
تازی وہ حرف جو زبان عربی مین آتے ہین
عجمی وہ حرف کہ زبان عربی مین نہین آتے
اور زبان فارسی سے خصوصیت رکھتے ہین جیسے
پ چ ژ گ اور ان حرفون کو فارسی بھی کہتے ہین
موحدہ وہ حرف کہ ایک نقطہ رکھتا ہے جیسے ب
مثناۃ وہ حرف کہ دو نقطے رکھتا ہے جیسے ت
مثلثہ وہ حرف کہ تین نقطے رکھتا ہے جیسے ث
واو معروف وہ واو کہ ماقبل اوسکے ضمہ ہو
اور خوب ظاہر پڑھا جاوے جیسے واو نور کا
واو مجہول وہ واو کہ ماقبل اوسکے ضمہ ہو
اور خوب ظاہر نہ پڑھا جاوے جیسے واو گور کا

یای معروف وہ ہے کہ جسکے ماقبل کسرہ ہو اور
خوب ظاہر پڑھی جاوے جیسے یے نبی کی
مجہول وہ یے ہے کہ جسکے ماقبل کسرہ ہو اور خوب
ظاہر نہ پڑھی جاوے جیسے یے ملے اور سے کی
حذف + دور کرنا کسی لفظ کا +
محذوف + وہ لفظ کہ دور کیا گیا +
ملفوظ + وہ حرف کہ پڑھنے مین آوے
غیر ملفوظ + وہ حرف کہ پڑھنے مین نہ آوے
واو معدولہ + وہ واو ہے کہ لکھنے مین آوے اور
پڑھنے مین نہ آوے جیسے خود اور خویش مین
ہای مختفی + وہ ہے ہے کہ واسطے اظہار حرکت کے
آخر کلمے کے لکھتے ہین جیسے آخر پروانہ کی
متشابہ + وہ حرف کہ آپسمین ایک صورت کے ہون جیسے ت ث
مخفف + وہ لفظ کہ جسمین سے کوئی حرف
کم کیا جاوے جیسے بد مخفف ہے بود کا +
صیغہ + لفظ کو کہتے ہین +
مشتق + وہ کلمہ کہ اور کلمے سے بنایا گیا ہو
جیسے آمد مشتق ہے آمدن سے
مخاطب وہ شخص ہے کہ جس سے بات کہیجاوے

مرادف + وہ دو لفظ کہ معنی ایک ہون دونون کے
نکرہ + وہ لفظ کہ غیر معین ہو جیسے مرد اور زن
ہر مرد کو مرد اور ہر زن کو زن کہہ سکتے ہین
معرفہ + وہ لفظ ہے کہ کہنا اوسکا ایک ذات پر
درست ہو دوسری ذات پر نہو
جیسے زید جسکا نام ہے اوسکی ذات پر
یہ لفظ بولنا درست ہے غیر کی ذات پر نہین
مقدر + وہ لفظ ہے کہ عبارت مین نہو
اور معنی اوسکے لیے جاوین جیسے ابتدا اسکیم
مقدر ہے ع بنام جہاندار جان آفرین کے اوپر
اشباع + دراز کرنا حرکت کا ہے
اس طرح کہ ضمے کی درازی سے واو اور
فتحے کی درازی سے الف اور کسرے کی
درازی سے یای تحتانی پیدا ہو جیسے
افتاد او فتاد اچار آچار آتش آتیش
ترخیم + دور کرنا حرف کا ہے
کلمے کے آخر سے جیسے مان مرخم ہے
مانند کا اور گو مرخم ہے گوزن کا
مرخم اسکے معنی ترخیم کیا گیا

باب اول الفاظ مفردہ کے بیان مین

فصل تعریف کلمہ + کلمہ ایک لفظ ہے بامعنی کہ زبان سے آدمی کے نکلے وہ تین قسم ہو اسم اور

فعل اور حرف ✦ اسم وہ ہے کہ اوسکے معنی مین زمانہ نپایا جاوے اور اوسکے معنی در اور بر اور برائے کے آسکین در کے معنی بیچ بر کے معنی اوپر برای کے معنی واسطے جیسے باغ اور تخت اور گل اور زید ✦ در باغ بر تخت برای گل **فعل** وہ ہے کہ جسکے معنی مین زمانہ پایا جاوے اور زمانے تین ہین گذرا ہوا اور موجود اور آیندہ گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہین اور موجود کو حال اور آیندہ کو مستقبل فعل ماضی پرورد پالا اوسنے زمانہ گذشتہ مین فعل حال می پرورد پالتا ہے وہ زمانہ حال مین فعل مستقبل خواہد پرورد پالیگا وہ زمانہ آیندہ مین **حرف** وہ ہے کہ بغیر اوسکے کلمے کے ملائے اوسکے معنی حاصل نہون جیسے از اور تا ✦ رفتم ازینجا تا آنجا ✦ گیا مین یہان سے وہان تک از کا ترجمہ سے اور تا کا ترجمہ تک یاد رکھو کہ اسم دو قسم ہے ایک تو جامد کہ جس سے اور کوئی کلمہ نہ نکلے جیسے گل اور غنچہ دوسرے مصدر کہ اوس سے اور کلمے نکلتے ہین فارسی مین مصدر کے آخر نون ہوتا ہے کہ بعد تے کے یا دال کے جیسے کشتن اور پروردن اور ہندی مین آخر مصدر کے نا آتا ہے جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور کشتن کا ترجمہ مار ڈالنا اور جتنے فعل ہین کیا ماضی کیا مضارع کیا حال کیا مستقبل کیا امر کیا نہی سب مصدر سے نکلتے ہین اور مضارع وہ فعل ہے کہ حال کے اور مستقبل کے معنی کو شامل ہو جیسے گذرے وہ زمانہ حال ہو یا زمانہ مستقبل ہو جب مصدر سب فعلون کی اصل ٹھیرا تو اسواسطے پہلے مصدرون کا لکھنا ضرور ہوا ہر ایک مصدر کے ساتھ مضارع اوسکا بھی لکھا جاتا ہے

فصل مصادر کثیر الاستعمال کے بیان مین

ا

مصدر	معنی	مضارع
آختن	کھینچنا	آخد آختند
ارزیدن	یکتا برابر ہونا	ارزد
آرمیدن	آرام پانا	آرمد
آروغیدن	ڈکارنا	آروغد
آزاریدن	ستانا	آزارد
آزردن	آزردہ کرنا	آزرد
آزمودن	آزمانا	آزماید
آسودن آسائیدن	آرام پانا	آساید
آشفتن آشوفتن آشوبیدن	فریفتہ ہونا برہم ہونا	آشوبد
آشامیدن	پینا	آشامد
آغاریدن آغشتن	ملانا گوندھنا	آغارد
افتادن اوفتادن	گرنا پڑنا اتفاق پڑنا	افتد
افراختن افرازیدن	بلند کرنا	افرازد

مصدر	مصدر دیگر	معنی	امر
افروختن	افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
آفریدن		پیدا کرنا	آفریند
افزودن	افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
افسردن		بجھانا	افسرد
افشاندن		جھاڑنا چھڑکنا	افشاند
افشردن		نچوڑنا	افشرد
افگندن		پھینکنا ڈالنا	افگند
آگندن		بھرنا	آگند
آلودن	آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آماسیدن		سوجنا	آماسد
آمدن		آنا	آید
آمرزیدن		بخشنا	آمرزد
آمودن	آمائیدن آمادن	بھرنا سنوارنا	آماید
آموختن	آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
آمیختن	آمیزیدن	ملنا ملانا	آمیزد
انباردن	انباشتن	پاٹنا	انبارد
انجامیدن		آخر ہونا	انجامد
انداختن	اندازیدن	ڈالنا	اندازد
اندوختن	اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
اندودن	اندائیدن	لیسنا	انداید
اندیشیدن		سوچنا	اندیشد

مصدر	مصدر دیگر	معنی	امر
انگاشتن	انگاردن	جاننا	انگارد
انگیختن	انگیزیدن	اوٹھانا ابھارنا	انگیزد
آوردن		لانا	آورد
آوریدن		حملہ کرنا	آورد
آویختن		لٹکانا لٹکنا	آویزد
آہیختن	آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن		کھڑے ہونا ٹھہرنا	ایستد
ب			
باریدن		برسنا	بارد
بازیدن		کھیلنا بارنا	بازد
بافتن	بافیدن	بننا	بافد
بالیدن		بڑھنا	بالد
برآمدن		نکلنا	برآید
برآوردن		نکالنا	برآورد
برکردن		روشن کرنا	برکند
برخاستن		اوٹھنا	برخیزد
برداشتن		اوٹھانا	بردارد
بردن		لیجانا	برد
برشتن		بھوننا	برید
بریدن		کاٹنا	بُرد
بخشائیدن	بخشودن	رحم کرنا بخشنا	بخشاید

مصدر	معنی	امر
بخشیدن	بخشنا یا بخش دینا	بخشد
بستن	باندھنا	بندد
بودن	ہونا	بود
بوسیدن	چومنا	بوسد
بوییدن	سونگھنا	بوید
بیختن	چھاننا	بیزد

پ

مصدر	معنی	امر
پاییدن	دوڑنا یا ٹھہرنا یا نگہداشت کرنا	پاید
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالودن پالاییدن	صاف کرنا	پالاید
پاییدن	ڈھونڈھنا	پاید
پاییدن	دیر تک رہنا	پاید
پختن	پکانا	پزد
پدرودن	نکال دینا یا [illegible]	پدرود
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن پردازیدن	مشغول ہونا [illegible]	پردازد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پریدن	اڑنا	پرد
پژوہیدن	ڈھونڈھنا	پژوہد
پروردن	پالنا	پرورد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پنداشتن	جاننا یا سمجھنا	پندارد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
پوشیدن	ڈھانپنا یا پہننا	پوشد
پیچیدن	پھیرنا یا لپیٹنا	پیچد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پیمودن	ناپنا	پیماید
پوییدن	دوڑنا	پوید
پیوستن پیوندیدن	ملنا ملانا یا جوڑنا	پیوندد
پیختن	[illegible]	پیزد

ت

مصدر	معنی	امر
تابیدن تافتن	چمکنا یا بل دینا یعنی مروڑنا	تابد
تاختن تازیدن	دوڑنا دوڑانا	تازد
تپیدن	تڑپنا	تپد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد
ترابیدن تراویدن	[illegible]	تراود
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
ترنجیدن	سکڑنا یا آزردہ ہونا	ترنجد
تردیدن	[illegible]	ترد
تنیدن	تننا	تند

مصدر	معنی	مضارع
تنیدن	تننا	تند
توانستن	سکنا طاقت رکھنا ممکن ہونا	تواند
ج		
جستن جوییدن	ڈھونڈھنا	جوید
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جوشیدن	ابلنا	جوشد
جہیدن جستن	کودنا	جہد
چ		
چخیدن	لڑنا	چخد
چریدن	چرنا	چرد
چسپیدن	چپٹنا	چسپد
چشیدن	چکھنا	چشد
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چلیدن[ا]	چلنا	چلد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چیدن	چننا	چیند
خ		
خاریدن	کھجلانا	خارد
خاییدن	چبانا	خاید
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خریدن	مول لینا	خرد
خزیدن	گھسنا	خزد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد
خاستن خیستن	اوٹھنا	خیزد
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خلیدن	چبھنا	خلد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خمیدن	جھکنا	خمد
خندیدن	ہنسنا	خندد
خواستن	چاہنا	خواہد
خواندن	پڑھنا بلانا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
خیدن	خم دینا	خید
د		
دادن	دینا	دہد
داشتن	رکھنا	دارد

[ا] یہ مصدر برہان قاطع میں چلیدن ... لکھا ہے لیکن بعض کتابوں میں [illegible] ۱۲

مصدر	معنی	مضارع
دانستن	جاننا	داند
درائیدن	آواز کرنا	دراید
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درودن وریدن[ـہ]	کھیت کاٹنا	درود
درفشیدن	کانپنا	درفشد
دریدن	پھاڑنا	درد
دزدیدن	چورانا	دزدد
دلیدن	دلنا	دلد
دمیدن	پھوکنا جمنا نکلنا گپ مارنا	دمد
دوختن دوزیدن	سینا	دوزد
دوشیدن	دوہنا	دوشد
دویدن	دوڑنا	دود
دیدن	دیکھنا	بیند
ر		
راندن	ہانکنا چلانا	راند
ربودن	لے بھاگنا	رباید
رزیدن	رنگ کرنا	رزد
رستن روئیدن	جمنا	روید
رستن رہیدن	چھوٹنا	رہد
رشتن رشتن ریسیدن	کاتنا	ریسد
رسیدن	پہونچنا	رسد

مصدر	معنی	مضارع
رفتن	جانا چلنا	رود
رفتن و روبیدن روفتن	جھاڑو دینا	روبد
رمیدن	بھاگنا	رمد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
ریختن ریزیدن	گرانا پٹانا	ریزد
ریدن	ہگنا	رید رید
ریستن	ہگنا	ریسد
ز		
زادن زائیدن	جننا	زاید
زاریدن	رونا	زارد
زدن	مارنا	زند
زدودن زدائیدن	کھرچنا	زداید
زہیدن	رسنا بچہ پیدا ہونا	زہد
زیبیدن	زیب دینا	زیبد
زیستن	جینا	زید
ژ		
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
ژولیدن	بکھرنا	ژولد
س		
ساختن	موافقت کرنا بنانا	سازد

ـہ وریدن بفتح و فتح اول بروزن بریدن ۱۲

مصدر	معنی	امر
سائیدن سودن	گھسنا	ساید
سُپُردن	سونپنا	سپرد
سپسپردن	پامال کرنا راہ چلنا	سپرد
ستُردن	مونڈنا چھیلنا	سترد
ستودن ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
ستدن ستیدن	لینا	ستد
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
سنجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	سنجد
سرائیدن سرودن	گانا	سراید
سرشتن	گوندھنا	سرشید
سرفیدن	کھانسنا	سرفد
سزیدن	لائق ہونا	سزد
سفتن	پرونا	سفتد
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سوختن	جلنا جلانا	سوزد

ش

مصدر	معنی	امر
شاشیدن	موتنا	شاشد
شائستن	لائق ہونا	شاید
شتافتن شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شدن شودن	ہونا	شود
شپلیدن شپیلیدن	نچوڑنا	شپلد شپیلد
شستن شوییدن	دھونا	شوید
شکافتن	پھٹنا پھاڑنا	شکافد
شکستن	ٹوٹنا توڑنا	شکند
شگفتن	کھلنا	شگفد
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخد
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
شمردن	گننا جاننا	شمرد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شنودن شنیدن شنفتن	سننا سونگھنا	شنود
شوریدن	شور کرنا	شورد
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیود شیبد

ط

مصدر	معنی	امر
طلبیدن	مانگنا بلانا	طلبد

غ

مصدر	معنی	امر
غریدن غریویدن	شور کرنا	غریود
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد
غنودن	اونگھنا	غنود

غیشیدن غژیدن	گھٹنیوں چلنا	غژد

ف

فاژیدن	جمھائی لینا	فاژد
فرسودن فرساییدن	گھسنا پرانا ہونا	فرساید
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فراختن فراشتن	بلند کرنا	فرازد
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروختن	بیچنا روشن کرنا	فروزد
فروغیدن فروختن	بیچنا	فروشد
فرود آمدن	اوترنا	فرود آید
فروماندن	عاجز ہونا	فروماند
فسردن	بجھنا بجھانا	فسرد
فشاردن	نچوڑنا	فشارد
فشردن	نچوڑنا	فشرد
فلخیدن فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد فلخاید
فہمیدن	سمجھنا	فہمد

ک تازی

کاستن کاہیدن	گھٹنا	کاہد
کاشتن کاریدن	بونا	کارد
کافتن کاویدن	کھودنا	کاود
کردن	کرنا	کند
گشادن گشودن	کھولنا	گشاید
کشتن	مار ڈالنا	کشد
کشیدن	کھینچنا	کشد
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کندن	کھودنا	کند
کندیدن	کھودنا	کندو
کوفتن کوبیدن	کوٹنا	کوبد

ک فارسی

گداختن گدازیدن	گلنا پگھلنا گلانا پگھلانا	گدازد
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذرانیدن	گذرانا گذارہ کرنا	گذراند
گذشتن	گذرنا	گذرد
گراییدن	میل کرنا	گراید
گرفتن	لینا قبول کرنا	گیرد
گرویدن	مسلمان ہونا متفق ہونا	گرود
گریختن گریزیدن	بھاگنا	گریزد
گریستن	رونا	گرید
گردیدن گشتن	پھرنا ہونا	گردد
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	کاٹنا ڈنک مارنا	گزد

مصدر	معنی	مضارع
گزیدن	قبول کرنا	گزیند
گساردن	کھانا	گسارد
گستردن گستریدن	بچھانا	گسترد
گسستن گسلیدن	توڑنا	گسلد
گفتن	کہنا	گوید
گماردن گماشتن	تعین کرنا	گمارد
گنجیدن	سمانا	گنجد
	ل	
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنیوں چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد
	م	
مالیدن	ملنا	مالد
ماندن	رہنا مشابہ ہونا	ماند
مردن	مرنا	میرد
مکیدن	چوسنا	مکد
میختن میزیدن	موتنا	میزد
	ن	
نازیدن	ناز کرنا فخر کرنا	نازد
نالیدن	رونا	نالد
ناویدن	خم ہونا	ناود

مصدر	معنی	مضارع
نبشتن نوشتن	لکھنا لپیٹنا	نویسد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگاشتن نگاریدن	لکھنا نقش کرنا	نگارد
نگریستن	دیکھنا	نگرد
نکوہیدن	برا کہنا	نکوہد
نمودن	دکھلانا کرنا	نماید
نواختن نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوردیدن نوشتن	لپیٹنا	نوردد
نوشیدن	پینا	نوشد
نہادن	رکھنا	نہد
نہفتن	چھپانا	نہفتد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نیوشیدن	سننا	نیوشد
	و	
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
	ہ	
ہشتن ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد
	ی	
یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

فائدہ کبھی لفظ عربی سے بھی مصدر فارسی کا بنا لیتے ہین جیسے طلبیدن اور فہمیدن اور رقصیدن طلبیدن کے معنی مانگنا بلانا فہمیدن کے معنی سمجھنا طلب اور فہم اور رقص تینون لفظ عربی کے ہین اسی طرح کبھی لفظ سندی سے بھی مصدر فارسی کا بنا لیتے ہین جیسے چلیدن کہ چلنے سے بنا

فصل مصادر قلیل الاستعمال کے بیان مین

ا

آجیدن آجدن آژیدن آژدن آشدن شکنج افتادن

آچاریدن آمیختن آچارد آمیزد

آرستن توانستن آرد تواند

ارغیدن ارغدن یعنی خشم کردن

آرمیدن آرمیدن مخفف آرامیدن

اخرشیدن بمعنی خروشیدن

اژیدن دانا و ہوشیار شدن

اسپردن ناچیز و پایمال کردن و بانجام رسانیدن

استیہیدن و ستیہیدن جنگ کردن

آشوردن و آشوریدن برہم زدن و آمیختن و آشوبیدن

آشیختن پاشیدن

اشکوخیدن و شکوخیدن لغزیدن و از پا درآمدن

آغاریدن آغالیدن برغلانیدن بعربی اغراء

آغندن بمعنی آگندن

آغوشیدن در آغوشیدن و در بر گرفتن

آفندن آفندیدن جنگ و خصومت کردن

افژولیدن تقاضا کردن و برانگیختن و دور کردن گرد کہ بر جامہ نشیند

افتالیدن فتالیدن افتاریدن فتاریدن پاشیدن

آفیدن تعجب کردن

افسائیدن افسون خواندن

افرندیدن آراستن و زیب دادن

اوزودن بمعنی افزودن

آگستن محکم بستن

آگستن آگشتن آغستن آگندن

آگندن بزیادتی پر کردن

الفاختن الفختن الفخیدن الفخدن

اندوختن یعنی جمع کردن

انبوییدن بو کردن

انبودن آفریدن و آفرینش و خلقت

انبستن غلیظ و ستبر شدن

انجوخیدن انجوغیدن انجخیدن انجغیدن شکنج و چین افتادن

انجیدن	ریزہ ریزہ کردن
اندخیدن	پناہ گرفتن
اندیدن	سخن بشک کردن
اوباریدن	نالہ و زاری کردن
اوباردن اوباریدن	بخاییدہ فرو بردن
اورندیدن	فریب دادن
اوژندیدن اوژندن	افگندن
اوژولیدن	بوزن و معنی افژولیدن
آہنگیدن آہنجیدن	کشیدن
آہختن	مخفف آہیختن بمعنی کشیدن

ب

بنپودن بنپادیدن	سودن دست یا عضوی
بخسیدن	کاہیدن
بخنیدن	پنبہ و پشم واکردن یعنی تومنا
برمجیدن	دست مالیدن
بسغدیدن	ساختن و آمادن
بشنودن بشنایدن	خراشیدن
بشکلیدن	بناخن و سرکارد رخنہ کردن
بیوباریدن	بخاییدہ فرو بردن
بیوکندن	افگندن

پ فارسی

پی سپردن	لگدکوب و پایمال کردن
پالودن پالاییدن	صاف کردن
پرشیدن پراشیدن	پریشان کردن
پرگندن	پریشان کردن
پرمخیدن	عاق شدن و دور شدن
پسناییدن	آب دادن
پسیودن	میل کردن

ت

ترنجیدن	شکنج افتادن
تفسیدن	ترسیدن
تنبیدن	لرزیدن
تنستن تنیدن	عنکبوت یعنی تنیدو مکڑی
تنودن	تنیدن
توختن	کشیدن و گزاردن وام و جز آن
توازیدن	ریدن

ج

جلیستن	برجہیدن

چ

چاہیدن	سرد شدن
چپیدن	جنبیدن
چہبیدن	افزون شدن و غالب آمدن

چغزیدن	ترسیدن
چغنیدن	چسپیدن

چکسیدن نشستن جانور بر چکس یعنی نشیمن باز وغیره

چنبیدن	بر جستن

چنگیدن سخن کردن و جوشیدن و خشم کردن

چرخیدن	لغزیدن
چوسیدن	مکیدن

خ

خشکیدن	درودن

خشکودن درو دن و سیراب ساختن زراعت و پاک کردن فالیز و زراعت

خفسیدن	خفه شدن و عطسه کردن
خفتیدن	غلطیدن
خنیدن	بر جستن
خنیدن	پسندیدن
خوستن خوستن	کوفتن و مالیدن
خیدن	خمیدن

د

دراخیدن چشم واکردن و نظر انداختن بچیزی

دراختن	دانستن
درائیدن	آواز کردن
دوسیدن	چسپیدن
دیشبیدن	دیدن

ر

رخیدن	بیخ ابیده بحلق فرو بردن
رشتن	رنگ کردن
رشیدن	ریختن چیزی در چیزی

ریپیدن افتادن و ویران شدن و خاک نرم ریختن

ز

زستن	مخفف زیستن
زمودن	نقش و نگار کردن

ژ فارسی

ژکیدن از غایت غضب خود بخود سخن کردن

س

سپوختن سپوزیدن چیزی را بچیزی برور در کردن

ستیهیدن	جنگیدن

سجیدن سخت سرد شدن و سخت سرما شدن

سجانیدن	سرد کردن
سختن سختن	سنجیدن و نرم گفتن

سکنجیدن تراشیدن و گزیدن و آواز نگلو کردن

سکیزیدن	بر جستن
سکلیدن	گسیختن
سپیچیدن	مهیا ساختن

ش

شاندن — شانہ کردن و مخفف نشاندن

شاہیدن — بزرگ کردن

شیوختن — آسیب زدن بقوت یعنی دھکا مارنا

شخمیدن شخاییدن — و ہمرو شدن و سازدہ شدن

شخاییدن شخودن — زخمی کردن

شخشیدن — افتادن و خزیدن

شخولیدن — صفیر زدن و فریاد کردن

شخیدن شخلیدن — افتادن و لغزیدن

شریدن — ریختن آب پیاپی

شستن — مخفف نشستن

شپلیدن شلپیدن — صفیر زدن

شگفیدن — بضم شگفتن و بکسر تعجب کردن

شکوخیدن — لغزیدن و بسر در آمدن

شکوفیدن — شگفتہ شدن و کشودہ شدن

شکیفتن شکیبیدن — صبر کردن

شمیدن — معروف و رمیدن و وحشت کردن و فنا کردن و

شنودن شنیدن — معروف و بو کردن

شوخیدن — چرکین شدن

شولیدن شوریدن — بمعنی ژولیدن

شیبیدن شیویدن — شیفتہ و دیوانہ و آشفتہ شدن

غ

غارتیدن — غارت کردن

غالیدن — غلتیدن غلتانیدن

غراشیدن غرشیدن — خشم کردن و خشمگین شدن

غرنیدن — بمعنی غرندن

ف

فاتولیدن — دور شدن و یکسو شدن

فاژیدن — بمعنی خمیازہ کردن

فتاریدن — شگافتن و جدا کردن

فتریدن فتلیدن — شگافتن و جدا کردن

فخمیدن — دانہ از پنبہ جدا کردن

فراخیدن — مو بر تن خاستن

فراشیدن — لرزیدن و مو بر تن خاستن

فرخیدن — پنبہ زدن و از دانہ جدا کردن

فرخودن — پیراستن تاک و فرسودہ و کہنہ شدن

فرغاریدن — تر کردن چیزی و سرشتن

فروشاندن — ریختن مخفف فروشانیدن

فرہیدن — گذاشتن و افگندن

فروہیختن — ادب کردن

فرہنجیدن فرہنگیدن — ادب کردن

باندازہ و حد نگاہداشتن ہر چیز

فوریدن: رہت شدن بردین و برجادہ مستقیم

فرخلیدن تقاضا کردن و دور کردن

فسانیدن: افسونگری کردن و مالیدن و رام کردن

فسوسیدن دریغ و استہزا کردن

فغیدن: کشیدن اعضا پیش از تپ لوسہ طلہ ماندگی

فتودن: فریفتہ شدن و توقف کردن و بیتا دلن در گفتار و رفتار و مغرور شدن

فیریدن سخریہ و استہزا کردن

ق

قطرہ زدن جلد و تند رفتن

ک

کالیدن درہم و پریشان شدن

کراچیدن: بانگ کردن ماکیان وقت بیضہ دادن

کراژیدن پارہ پارہ کردن

کرخیدن خفتن عضو و بیحس شدن

کپیدن سخن در دہن کردن

کراغیدن پریشان شدن

کزویدن پیراستن

کشغفتن کشودن و شگافتن و پراگندہ

مبہ مردہ و معدوم شدن

کلندیدن کندیدن

کنبوریدن مکر کردن

کولیدن کندن

کیبیدن یکسہ شدن

ک فارسی

گالیدن دور شدن و کنارہ گرفتن

گرایستن بمعنی گراییدن

گریفتن بمعنی گریختن

گزریدن چارہ کردن

گلالیدن افشاندن

گواردن زود ہضم شدن

گوالیدن بالیدن و افزون شدن

ل

لخشیدن لغزیدن

لوغیدن آشامیدن و دوشیدن

لوخیدن خمیدن

لیزیدن آمیختن

لاییدن آواز کردن

لانیدن جنبانیدن

لیسیدن خاییدن

م

مالستن و مانیدن مانند شدن بچیزی

مخیدن	چسپیدن
مشتن	سرشتن وخمیر کردن
مولیدن	درنگ کردن
مویدن	نوحہ کردن
ن	
نشاستن	نشاندن
نشکنجیدن	گرفتن عضو بناخن بنوعیکہ درد کنند
نشلیدن	ہم بدین معنی ہندی چٹکی لینا
نمیدن	میل کردن
نوانیدن	ناخابیدہ بحلق فرو بردن
نواییدن	بانگ کردن
نہاریدن	ناشتای صبح کردن
نہیدن	اندیشہ کردن
و	
واجیدن	گفتن

واخیدن	پنبہ و پشم زدن
واکردن	کشادن
وژولیدن	تقاضا کردن و برانگیختن کسی را برای کار
وشتن	جہیدن و رقص کردن
وندیدن	چارہ جستن
ولیسیدن	گستردن
ہ	
ہاژویدن	حیران شدن و فرو ماندن
ہنجیدن	کشیدن
ہوختن ہوخیدن	کشیدن
ہوشاریدن	تشنہ شدن حیوانات
ی	
یازیدن	جنبش کردن و نزد بعضی آہنگ کردن وکشیدن
یوزیدن	جوییدن وتفحص کردن

فائدہ کبھی مصدر مرکب ہوتا ہی دو کلمون سے جیسے گوش کردن نقش کردن سیر کردن نگاہداشتن امیدداشتن اور مانند انکے اور یاد رکھو کہ ماضی اور مضارع اور امر و نہی بھی ان مرکب مصدرون کے مرکب ہوتے ہین جیسے گوش کرد و گوش کند گوش کن گوش مکن اسی قیاس پر سمجھ لو اورون کو بھی

فصل فعلون کے بنانے اور اونکی گردان کے بیان مین

فعل کے معنی کیا ہین کرنا کسی کام کا اور جو کام ہی اوسکا کرنے والا بھی ضرور ہوتا ہی اوس کام کے کرنیوالے کو فاعل اوس فعل کا کہتے ہین پس ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہی جیسے رفت زید یعنی گیا زید

رفت فعل زید اوسکا فاعل اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری ہو اور فعل فاعل سے نکل کے اور کسی پر
نہ پہونچے اوس فعل کو لازم کہتے ہین جیسے نشست زید یعنی بیٹھا زید نشست فعل زید اوسکا فاعل (بیٹھنے) فعل
کا زید پر تمام ہوا اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری نہو اور فعل فاعل سے تجاوز کرکے اور کسی پر واقع ہو
اوس فعل کو متعدی کہتے ہین جیسے زد زید بکر را یعنی مارا زید نے بکر کو زد فعل متعدی زید اوسکا فاعل
اور بکر مفعول ہی کہ فعل مارنے کا زید کے ہاتھ سے نکل کے بکر پر واقع ہوا اور جس فعل کا فاعل معلوم ہو
اوس فعل کو معروف کہتے ہین اور معلوم بھی کہتے ہین جیسے کشت زید عمرو را یعنی مار ڈالا زید نے
عمرو کو کشت کو فعل معروف کہتے ہین کیونکہ زید فاعل اوسکا مذکور ہی معلوم ہوا کہ مار ڈالنے والا زید ہی
اور جس فعل کا فاعل معلوم نہو اوس فعل کو مجہول کہتے ہین جیسے کشتہ شد زید یعنی مار ڈالا گیا زید
مار ڈالنے والا زید کا معلوم نہین کہ کسنے مار ڈالا اسواسطے **کشتہ شد** کو فعل مجہول کہتے ہین
اور زید کو مفعول مالم یسم فاعلہ اوس فعل کا کہتے ہین یعنی ایسا مفعول کہ جسکے فاعل کا نام اور نشان
نہین آور یاد رہے کہ فعل لازم مجہول نہین ہوتا اگر فعل معروف کے اوپر یا فعل مجہول کے اوپر
نون مفتوح کہ اوسکے معنی نہین ہین لاوین تو اوس فعل کو منفی یا نفی کہتے ہین جیسے نکشت زید
عمرو را و نکشتہ شد زید یعنی نہ مار ڈالا زید نے عمرو کو اور نہ مار ڈالا گیا زید اور جس فعل پر نون کہ
جسکے معنی نہین ہین نہو اوس فعل کو مثبت یا اثبات کہتے ہین پس اس تقریر سے ثابت ہوا کہ
ہر ایک فعل چار طرح پر ہی **اثبات معروف** جیسے پرورد پالا اوسنے **نفی معروف** نپرورد نہ پالا (اوسنے)
اثبات مجہول پرورده شد پالا گیا وہ **نفی مجہول** نپرورده شد نہ پالا گیا وہ اسیطرح سے مصدر بھی
چار طرح پر ہی جیسے پروردن (پالنا) نپروردن (نہ پالنا) پرورده شدن (پالا جانا) نپرورده شدن (نہ پالا جانا) جیسا مصدر ہوگا ویسا ہی فعل
اوس سے بنیگا اور فعل چھہ ہین ۱ ماضی ۲ مضارع ۳ حال ۴ مستقبل ۵ امر ۶ نہی ماضی کئی قسم پر ہی ۱ ماضی مطلق
۲ ماضی قریب ۳ ماضی بعید ۴ ماضی استمراری ۵ ماضی شکیہ ۶ ماضی تمنی ۷ ماضی معطوفہ اب
ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہی **ماضی مطلق** بنایا جاتا ہی مصدر سے جب کہ نون مصدر کے آخر سے اور حرکت
دور کیے ماقبل کی دور کی ماضی مطلق کا صیغہ بنجاویگا جیسے پروردن سے پرورد اور نپروردن سے نپرورد

اور پرورده شدن سے پرورده شدا ور نپرورده شدن سے نپرورده شد بنا او ر ماضی مطلق کا
ترجمہ ہندی مین مصدر کے ہندی ترجمے سے حاصل ہوتا ہی جب کہ لفظ نا مصدر کے آخر سے
دور کرین بعد اوسکے دیکھین کہ آخر کو الف ہی یا واو ساکن ہی ان دونون صورتون مین لفظ یا آخر کو
زیاده کرین جیسے خوردن کا ترجمہ کھانا خورد کا ترجمہ کھایا اور شستن کا ترجمہ دھونا شست کا
ترجمہ دھویا اگر الف یا واو ساکن آخر اوسکے نہین بلکہ کوئی اور حرف ہی تو چاہیے فقط الف آخر کو
زیاده کرین جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور پرورد کا ترجمہ پالا ہندی مین الف آخر علامت ماضی کی
ہی مخفی نہ ہے فارسی مین ماضی کے اوپر بائے موحده بھی زیاده کرتے ہین معنی مین اس بے کو کچھ دخل
نہین اگر ماضی کا پہلا حرف مضموم ہی تو اس بے کو مضموم پڑھا چاہیے جیسے گفت بگفت اگر اول کا
حرف ماضی کا مضموم نہین مفتوح یا مکسور ہی تو بے کو مکسور پڑھا چاہیے جیسے رفت برفت ریخت بریخت
اور اسی طرح سے ماضی مجہول مصدر مجہول سے بنالو جیسے پرورده شدن سے پرورده شد اور نپرورده شدن
سے نپرورده شد اور پرورده شدن کا ترجمہ پالا جانا اور پرورده شد کا ترجمہ پالا گیا اور نپرورده شدن کا
ترجمہ نپالا جانا اور نپرورده شد کا ترجمہ نپالا گیا اور ہندی مین گیا آخر کلمے کے علامت ماضی مجہول کی ہی
ماضی قریب دو طرح بناتے ہین ایک تو یہ کہ ماضی مطلق کے آخر فتحہ دیکے سین مہملہ ساکن اور تای
مثناة فوقانی موقوف زیاده کرین جیسے پرورد سے پروردست دوسری یہ کہ آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے
ہای مختفی زیاده کرین جیسے پرورد سے پرورده اور ماضی قریب کے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے
کے آخر ہی زیاده کرین جیسے پروردست اور پرورده پالا ہی اوسنے نپروردست اور نپرورده نپالا ہی اوسنے
پرورده شدست اور پرورده شده پالا گیا ہی وه نپرورده شدست اور نپرورده شده نپالا گیا ہی وه
اور ماضی بعید اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہای مختفی اور لفظ بود زیاده کرو اور اوسکے
ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ تھا لگادو جیسے پرورده بود پالا تھا اوسنے نپرورده بود نپالا تھا
اوسنے پرورده شده بود پالا گیا تھا وه نپرورده شده بود نپالا گیا تھا وه اور ماضی استمراری اگر بنایا چاہو
تو ماضی مطلق کے اول لفظ می یا ہمی لگادو اور اوسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے سے آخر کا الف

یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا تھا لگا دو جیسے می پرورد ہمی پرورد پالتا تھا وہ نمی پرورد نہین پالتا تھا وہ
پرورده می شد می پرورده شد پالا جاتا تھا وہ نپرورده میشد نمی پرورده شد نہین پالا جاتا تھا وہ
پوشیدہ نرہے کہ لفظ می اور ہمی مجہول ہین سر کلنہ بھی لانا درست ہی اور شد کے اوپر بھی جیسے مثال مذکور
گذرا اور استمراری کے معنی ہمیشہ کے ہین ماضی استمراری سے فعل کے معنی کی ہمیشگی زمانہ گذشتہ مین
دریافت ہوتی ہی یعنی پالتا تھا وہ ہمیشہ زمانہ گذشتہ مین اور کبھی ماضی استمراری کے آخر یای مجہول
بھی زیادہ کرتے ہین کہتے ہین می پروردے ماضی شکی وہ ماضی ہی کہ اوس سے کیے ہوئے
کام کا شک دریافت ہوتا ہی وہ ماضی اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہای مختفی لفظ اور
باشد زیادہ کرو اور اوسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہوگا زیادہ کرو جیسے
پرورده باشد پالا ہوگا اوسنے نپرورده باشد نپالا ہوگا اوسنے پرورده شده باشد پالا گیا ہوگا وہ نپرورده
شده باشد نپالا گیا ہوگا وہ اور ماضی تمنی اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے آخر یای مجہول زیادہ کرو اور
اوسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر سے الف یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا یا تی مثال نفی کی
زیادہ کرو جیسے پروردے پالتا وہ نپروردے نپالتا وہ پرورده شدے پالا جاتا وہ نپرورده شدے
نپالا جاتا وہ اور جیسے شستے دھوتا وہ آمدے آتا وہ اور پوشیدہ نرہے تمنا کے معنی ہین
آرزو کے اگر یہ ماضی بعد اگر کے معنی کے واقع ہو تو معنی آرزو کے حاصل ہوتے ہین جیسے زید
اگر پروردے چہ شدے زید اگر پالتا کیا ہوتا اگر بعد اگر کے واقع نہو تو ماضی استمراری کے معنی پائے
جاوینگے یہ بات محاورے مین ظاہر ہی ماضی معطوفہ وہ ہی کہ ماضی مطلق کے آخر فتحہ دیکے ہای مختفی
لگاوین اور بعد اوسکے ایک فعل اور ذکر کرین گویا یہ ہای مختفی واو عطف کے معنی مین ہی واو عطف کا ترجمہ
ہندی مین ہی لفظ اور جیسے پرورده رفت ترجمہ اسکا پال کے گیا یعنی پالا اور گیا اس ماضی کی گردان نہین
سوا اسکے اور ماضیون کی چار چار گردانین ہین پہلی گردان اثبات معروف کی دوسری نفی معروف کی
تیسری اثبات مجہول کی چوتھی نفی مجہول کی ہر ایک گردان مین سوا ماضی تمنی کے چھہ چھہ صیغے ہوتے ہین
پہلا صیغہ واحد غائب کا علامت واحد غائب کی لفظ مین ظاہر نہین مگر اس صیغے مین او پوشیدہ ہی

کر جسکے معنی وہ یا اونسے جیسے رفت گیا وہ پرورد پالا اوسنے دوسرا صیغہ جمع غائب کا
علامت اوسکی اند جیسے پروردند پالا اونھون نے تیسرا صیغہ واحد حاضر کا علامت اوسکی
ای یای معروف جیسے پروردی پالا تونے چہتھا صیغہ جمع حاضر کا علامت اوسکی اید
یای مجہول جیسے پروردید پالا تمنے پانچوان صیغہ واحد متکلم کا علامت اوسکی ام جیسے پروردم
پالا مینے متکلم کہتے ہین بات کرنے والے کو چھٹا صیغہ متکلم مع الغیر کا متکلم مع الغیر وہ بات
کرنے والا ہی کہ اوسکے ساتھ اور بھی کوئی شریک ہو علامت اوسکی ایم بیای مجہول جیسے پروردیم
پالا ہمنے پوشیدہ نرہے کہ یہ کلمے علامتون کے جب کہ صیغے سے متصل ہوتے ہین
الف اونکے اول سے دور کیا جاتا ہی جیسے مذکور ہوا اور اگر صیغے کے آخر ہای مختفی ہو
تو وہ الف حذف نہین کرتے جیسے پروردہ پروردہ اند پروردۂ پروردہ اید پروردہ ام
پروردہ ایم مخفی نرہے کہ رسم خط فارسی کا یہ ہی کہ جس کلمے کے آخر ہای مختفی ہوا ور ای
علامت واحد حاضر کی اوسکے ساتھ لگا دین لفظ ای لکھتے نہین ایک ہمزہ ہای مختفی پر لکھہ کے
ای پڑھتے ہین جیسے گذرا اور ماضی تمنی کی گردان مین تین صیغے ہین واحد غائب کا جمع
غائب کا واحد متکلم کا فعل مستقبل بھی ماضی مطلق سے بنتا ہی جب لفظ خواہد
ماضی مطلق کے اوپر لاوینگے فعل مستقبل بن جائیگا اور ترجمہ بھی اسکا ماضی مطلق کے
ترجمے سے بنتا ہی جب کہ اوسکے آخر سے الف کو یای مجہول سے بدل کے گا بکاف
فارسی زیادہ کرو ترجمہ مستقبل کا ہو جائیگا جیسے پرورد کا ترجمہ تھا پالا خواہد پرورد کا
ترجمہ ہوا پالیگا پوشیدہ نرہے کہ مستقبل مین صیغہ ماضی مطلق کا
مسلم رہتا ہی اور کلمے علامتون کے خواہد کی دال دور کرکے آخر کو لگاتے ہین
جیسے خواہد پرورد خواہند پرورد خواہی پرورد خواہید پرورد خواہم پرورد
خواہیم پرورد ترجمہ ان صیغون کا گردانون کی جدول سے معلوم ہوگا
ہو مبتدی کے یاد کرنے کے واسطے یہ مقدمات نظم مین لکھے جاتے ہین

نظم

فارسی اور ہندی اور تازی مین یار ۔ جز ہی سب فعلون کی مصدر آشکار
فارسی مصدر کا یہ جانو نشان ۔ آخر اوسکے تن ہی یا دن میری جان
مصدر ہندی کا سن سے یہ پتا ۔ آخر اوسکے ہی مقرر لفظ نا
فارسی مصدر سے پہلے تو بنا ۔ ماضی مطلق مین دیتا ہون بتا
آخر مصدر سے نون کو تو اوٹھا ۔ نون کے ماقبل کی حرکت مٹا
ماضی مطلق کا پایا جب کہ ڈھب ۔ پھر اوسی سے تو بنا افعال سب
آخر اوسکے سین تے لا اے حبیب ۔ یا فقط ہے تاکہ ہو ماضی قریب
بود لا آخر کو پڑھ ماضی بعید ۔ شکی ہو جاتی ہی باشد سے پدید
ماضی استمراری اب تو لے بنا ۔ مے کو اوسپر یا ہے اوسپر تو لا
یای مجہول اوسکے آخر تو لگا ۔ صیغہ ماضی تمنی کو بنا
خواہد اوسپر لا کے مستقبل بنا ۔ اوسکو ثابت رکھ تو خواہد کو پھرا
مصدر ہندی سے بھی افعال سب ۔ بنتے ہین اب سیکھ لے تو مجھسے ڈھب
ماضی مطلق کو اول تو بنا ۔ آخر مصدر سے نا کو تو اوڑا
گر الف یا واو آخر ہو تو یا ۔ ورنہ آخر کو الف اوسکے لگا
ماضی مطلق سے باقی فعل سب ۔ بنتے ہین ہندی مین بھی اے لعل لب
ہی لگا آخر کو از بہر قریب ۔ تھا لگا بہر بعید اے بانصیب
ماضی شکی پہ تو ہوگا بڑھا ۔ ماضی استمراری اب تو یون بنا
آخر مطلق بڑھا تھا سو گھٹا ۔ لفظ تا تھا اوسکے آخر کو لگا
صیغہ ماضی تمنی یون بنا ۔ تھا کو استمراری مین سے تو مٹا
پھر مستقبل الف سے یے بنا ۔ لیک مجہول اوسکے آخر گا لگا

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی مطلق معروف	پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
ترجمہ	پالا اوسنے	پالا اونھوں نے	پالا تونے	پالا تمنے	پالا مینے	پالا ہمنے
نفی فعل ماضی مطلق معروف	نپرورد	نپروردند	نہ پروردی	نہ پروردید	نپروردم	نپروردیم
ترجمہ	نپالا اوسنے	نپالا اونھوں نے	نپالا تونے	نپالا تمنے	نپالا مینے	نپالا ہمنے
اثبات فعل ماضی مطلق مجہول	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
ترجمہ	پالا گیا وہ	پالے گئے وہ	پالا گیا تو	پالے گئے تم	پالا گیا مین	پالے گئے ہم
نفی فعل ماضی مطلق مجہول	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
ترجمہ	نپالا گیا وہ	نپالے گئے وہ	نپالا گیا تو	نپالے گئے تم	نپالا گیا مین	نپالے گئے ہم
اثبات فعل ماضی قریب معروف	پروردست	پروردستند	پروردستی	پروردستید	پروردستم	پروردستیم
	پرورده	پرورده اند	پروردهٔ	پرورده اید	پرورده ام	پرورده ایم
ترجمہ	پالا ہی اوسنے	پالا ہی اونھوں نے	پالا ہی تونے	پالا ہی تمنے	پالا ہی مینے	پالا ہی ہمنے
نفی فعل ماضی قریب معروف	نپروردست	نپروردستند	نپروردستی	نپروردستید	نپروردستم	نپروردستیم
	نپرورده	نپرورده اند	نپروردهٔ	نپرورده اید	نپرورده ام	نپرورده ایم
ترجمہ	نپالا ہی اوسنے	نپالا ہی اونھوں نے	نپالا ہی تونے	نپالا ہی تمنے	نپالا ہی مینے	نپالا ہی ہمنے

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی قریب مجهول	پرورده شدست	پرورده شدستند	پرورده شدستی	پرورده شدستید	پرورده شدستم	پرورده شدستیم
	پرورده شده	پرورده شده اند	پرورده شدهٔ	پرورده شده اید	پرورده شده ام	پرورده شده ایم
ترجمه	پالا گیا ہی وہ	پالے گئے ہین وہ	پالا گیا ہی تو	پالے گئے ہو تم	پالا گیا ہون مین	پالے گئے ہین ہم
نفی فعل ماضی قریب مجهول	نپرورده شدست	نپرورده شدستند	نپرورده شدستی	نپرورده شدستید	نپرورده شدستم	نپرورده شدستیم
	نپرورده شده	نپرورده شده اند	نپرورده شدهٔ	نپرورده شده اید	نپرورده شده ام	نپرورده شده ایم
ترجمه	نپالا گیا ہی وہ	نپالے گئے ہین وہ	نپالا گیا ہی تو	نپالے گئے ہو تم	نپالا گیا ہون مین	نپالے گئے ہین ہم
اثبات فعل ماضی بعید معروف	پرورده بود	پرورده بودند	پرورده بودی	پرورده بودید	پرورده بودم	پرورده بودیم
ترجمه	پالا تھا اوسنے	پالا تھا اونھون نے	پالا تھا تونے	پالا تھا تمنے	پالا تھا مینے	پالا تھا ہمنے
نفی فعل ماضی بعید معروف	نپرورده بود	نپرورده بودند	نپرورده بودی	نپرورده بودید	نپرورده بودم	نپرورده بودیم
ترجمه	نپالا تھا اوسنے	نپالا تھا اونھون نے	نپالا تھا تونے	نپالا تھا تمنے	نپالا تھا مینے	نپالا تھا ہمنے
اثبات فعل ماضی بعید مجهول	پرورده شده بود	پرورده شده بودند	پرورده شده بودی	پرورده شده بودید	پرورده شده بودم	پرورده شده بودیم
ترجمه	پالا گیا تھا وہ	پالے گئے تھے وہ	پالا گیا تھا تو	پالے گئے تھے تم	پالا گیا تھا مین	پالے گئے تھے ہم
نفی فعل ماضی بعید مجهول	نپرورده شده بود	نپرورده شده بودند	نپرورده شده بودی	نپرورده شده بودید	نپرورده شده بودم	نپرورده شده بودیم
ترجمه	نپالا گیا تھا وہ	نپالے گئے تھے وہ	نپالا گیا تھا تو	نپالے گئے تھے تم	نپالا گیا تھا مین	نپالے گئے تھے ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
ث فعل ماضی استمراری معروف	می پرورد	می پروردند	می پروردی	می پرورید	می پروردم	می پروردیم
	همی پرورد	همی پروردند	همی پروردی	همی پرورید	همی پروردم	همی پروردیم
ترجمہ	پالتا تھا وہ	پالتے تھے وہ	پالتا تھا تو	پالتے تھے تم	پالتا تھا میں	پالتے تھے ہم
ن فعل ماضی استمراری معروف	نمی پرورد	نمی پروردند	نمی پروردی	نمی پرورید	نمی پروردم	نمی پروردیم
ترجمہ	نپالتا تھا وہ	نپالتے تھے وہ	نپالتا تھا تو	نپالتے تھے تم	نپالتا تھا میں	نپالتے تھے ہم
ث فعل ماضی استمراری مجہول	پرورده می شد	پرورده می شدند	پرورده می شدی	پرورده می شدید	پرورده می شدم	پرورده می شدیم
	می پرورده شد	می پرورده شدند	می پرورده شدی	می پرورده شدید	می پرورده شدم	می پرورده شدیم
ترجمہ	پالا جاتا تھا وہ	پالے جاتے تھے وہ	پالا جاتا تھا تو	پالے جاتے تھے تم	پالا جاتا تھا میں	پالے جاتے تھے ہم
ن فعل ماضی استمراری مجہول	نپرورده می شد	نپرورده می شدند	نپرورده می شدی	نپرورده می شدید	نپرورده می شدم	نپرورده می شدیم
	نمی پرورده شد	نمی پرورده شدند	نمی پرورده شدی	نمی پرورده شدید	نمی پرورده شدم	نمی پرورده شدیم
ترجمہ	نپالا جاتا تھا وہ	نپالے جاتے تھے وہ	نپالا جاتا تھا تو	نپالے جاتے تھے تم	نپالا جاتا تھا میں	نپالے جاتے تھے ہم
ث فعل ماضی شکی معروف	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
ترجمہ	پالا ہوگا اوس نے	پالا ہوگا اونھوں نے	پالا ہوگا تو نے	پالا ہوگا تم نے	پالا ہوگا میں نے	پالا ہوگا ہم نے

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
[نف]ی فعل ماضی شکی معروف	نپرورده باشد	نپرورده باشند	نپرورده باشی	نپرورده باشید	نپرورده باشم	نپرورده باشیم
ترجمہ	نپالا ہوگا اوسنے	نپالا ہوگا انھوں نے	نپالا ہوگا تونے	نپالا ہوگا تمنے	نپالا ہوگا مینے	نپالا ہوگا ہمنے
[اث]بات فعل ماضی شکی مجہول	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
ترجمہ	پالا گیا ہوگا وہ	پالے گئے ہونگے وہ	پالا گیا ہوگا تو	پالے گئے ہوگے تم	پالا گیا ہونگا مین	پالے گئے ہونگے ہم
[نف]ی فعل ماضی شکی مجہول	نپرورده شده باشد	نپرورده شده باشند	نپرورده شده باشی	نپرورده شده باشید	نپرورده شده باشم	نپرورده شده باشیم
ترجمہ	نپالا گیا ہوگا وہ	نپالے گئے ہونگے وہ	نپالا گیا ہوگا تو	نپالے گئے ہوگے تم	نپالا گیا ہونگا مین	نپالے گئے ہونگے ہم
[اث]بات فعل ماضی تمنی معروف	پروردے	پروردندے			پروردمے	
ترجمہ	پالتا وہ	پالتے وہ			پالتا مین	
[نف]ی فعل ماضی تمنی معروف	نپروردے	نپروردندے			نپروردمے	
ترجمہ	نپالتا وہ	نپالتے وہ			نپالتا مین	
[اث]بات فعل ماضی تمنی مجہول	پرورده شدے	پرورده شدندے			پرورده شدمے	
ترجمہ	پالا جاتا وہ	پالے جاتے وہ			پالا جاتا مین	

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی تمنی مجہول	نپرورده شدے پرورده نشدے	نپرورده شدندے پرورده نشدندے			نپرورده شدے	
ترجمہ	نپالا جاتا وہ	نپالے جاتے وہ			نپالا جاتا میں	
اثبات فعل مستقبل معروف	خواہد پرورد	خواہند پرورد	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
ترجمہ	پالیگا وہ	پالینگے وہ	پالیگا تو	پالوگے تم	پالونگا مین	پالینگے ہم
نفی فعل مستقبل معروف	نخواہد پرورد	نخواہند پرورد	نخواہی پرورد	نخواہید پرورد	نخواہم پرورد	نخواہیم پرورد
ترجمہ	نپالیگا وہ	نپالینگے وہ	نپالیگا تو	نپالوگے تم	نپالونگا مین	نپالینگے ہم
اثبات فعل مستقبل مجہول	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
ترجمہ	پالا جاویگا وہ	پالے جاوینگے وہ	پالا جاویگا تو	پالے جاؤگے تم	پالا جاؤنگا مین	پالے جاوینگے ہم
نفی فعل مستقبل مجہول	نپرورده خواہد شد	نپرورده خواہند شد	نپرورده خواہی شد	نپرورده خواہید شد	نپرورده خواہم شد	نپرورده خواہیم شد
ترجمہ	نپالا جاویگا وہ	نپالے جاوینگے وہ	نپالا جاویگا تو	نپالے جاؤگے تم	نپالا جاؤنگا مین	نپالے جاوینگے ہم

مضارع بنتا ہی ماضی مطلق سے اثبات سے اثبات بنتا ہی اور نفی سے نفی اور معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول اس طرح سے کہ ماضی مطلق کے آخر کا حرف دور کرکے جونسا صیغہ مضارع کا بنانا ہو اوس صیغے کی علامت آخر کو لگا دین اور جس علامت کے سرے پر یای تحتانی ہو اوسکے ماقبل کو کسرہ دین اور جس علامت کے

سے پر یای تحتانی ہو اوسکا ماقبل مفتوح کرین لکھے علامت کے اور مقام فتحے کا اور کسرے کا اس جدول سے دریافت کر جدول یہ ہے

	علامت واحد غائب	علامت جمع غائب	علامت واحد حاضر	علامت جمع حاضر	علامت واحد متکلم	علامت جمع متکلم
حروف علامت کہ آخر مضارع آرند	د دال مہملہ ساکن	ند نون ساکن و دال موقوف	ی یای تحتانی معروف	ید یای مجہول و دال مہملہ موقوف	م میم ساکن	یم یای مجہول و میم موقوف
حرکت ماقبل حرف علامت	فتحہ	فتحہ	کسرہ	کسرہ	فتحہ	کسرہ
مثال ہریک	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم

جب مضارع بناتے ہین تب ماضی مطلق کے آخر کے ماقبل کا حرف ان گیارہ حرفون مین سے ایک ہوتا ہی کہ جمع ہین وہ حروف اس ترکیب مین شرفم از سخن دہی اور وہ حرف مضارع مین ایک اور حرف سے بھی بدل ہوتا ہی اور کبھی دو حرفون سے بدل ہوتا ہی اور کبھی اوسکے بعد ایک اور حرف زیادہ کرتے ہین جیسے چید سے چیند اور کبھی اوسی حرف کو مسلم رکھتے ہین اس بدل کرنے کا اور ایک حرف زائد کرنے کا اور مسلم رکھنے کا قاعدہ کلیہ نہین اسی سبب سے مضارع بنانا مبتدی کو دشوار ہی واسطے آسانی کے ہر ایک مصدر کے ساتھ مضارع اوسکا بھی لکھدیا ہی اور ان حرفون کے بدل ہونے کی مثالین اس جدول سے دریافت کر جدول یہ ہے

حرف ماقبل آخر ماضی	بجای آن حرف مضارع	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع		حرف ماقبل آخر ماضی	بجای آن حرف مضارع	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع
خ	زمعجمہ	افروخت سوخت	افروزد سوزد		ا	ہ	داد	دہد
	س مہملہ	شناخت	شناسد		ر مہملہ	ن	کرد	کند
	ش معجمہ	فروخت	فروشد		م	ے	آمد	آید
ش	ر مہملہ	کاشت گماشت	کارد گمارد		س	ہ	رست	رہد
	س مہملہ	نوشت	نویسد			یای تحتانی	آراست	آراید
	ل	ہشت	ہلد			نون و دال مہملہ	بست پیوست	بندد پیوندد
ف	ب موحدہ	کوفت	کوبد			زمعجمہ	برخاست	برخیزد
	واو	رفت	رود			ل	گسست	گسلد
	واو وی	گفت	گوید		زمعجمہ	زمعجمہ و نون	زد	زند
و	الف	فرمود	فرماید		ن	ن	راند	راند
	و یای تحتانی	کشود	کشاید		ی	ی و حذف و	رید کشید	رید کشد

جو ماضی دو حرفی ہو اوسکے مضارع مین ایک حرف زیادہ کرتے ہین جیسے زد کا مضارع زند ہی اور شد کا مضارع شود یا شد اصل مین شود بواو معروف تھا مضارع اصل سے بنا یا شود ہوا ہی پرورده شد ماضی مجہول تھا مضارع مجہول ہوا پرورده شود اور مضارع کا ترجمہ بھی ماضی کے ترجمے حاصل ہوتا ہی جب کہ ماضی کے ترجمے کے آخر سے الف دور کرکے یای مجہول لگادین ترجمہ مضارع کا

ہو جایگا جیسے پرورد ماضی کا ترجمہ پالا پرورد مضارع کا ترجمہ پالے پرورده شد ماضی مجہول کا
ترجمہ پالا گیا پرورده شود مضارع مجہول کا ترجمہ پالا جاوے پوشیدہ نرہے کہ فارسی مین
دال ساکن آخر مین اور ما قبل اوسکا مفتوح اور ہندی مین یای مجہول آخر مین علامت مضارع کی ہی
جس طرح سے بای موحدہ زائد ماضی پر آتی ہی اوسی طرح اور اوسی حرکتون سے مضارع پر بھی آتی ہی جیسے
بپرورد و بچیند و بگوید فعل حال بنایا چاہو تو فعل مضارع کے اوپر لفظ مے یا ہمے زیادہ کرو اور مجہول میں
لفظ مے شود کے اوپر لاؤ جیسے مے پرورد فعل حال معروف ہی اور پرورده میشود فعل حال مجہول ہی
اور ترجمہ فعل حال کا مضارع کے ترجمے سے بنتا ہی کہ آخر سے یای مجہول دور کرکے لفظ تا ہی زیادہ
کرین اور فارسی مین لفظ مے یا ہمے مضارع کے اوپر اور ہندی مین تا ہی آخر مین علامت حال
کی ہی امر حاضر مضارع حاضر سے اور ترجمہ امر حاضر کا مضارع حاضر کے ترجمے سے بنتا ہی
جب کہ مضارع حاضر سے اور اوسکے ترجمے سے آخر کا حرف اور اوسکے ما قبل کی حرکت دور کرو گے
امر حاضر اور ترجمہ امر حاضر کا بنجائیگا جیسے پروری اور بپروردی سے پرور اور بپرور اور ترجمہ
اسکا پالے تو سے پال تو اسیطرح سے زنی اور بزنی سے زن بزن اور گوئی بگوئی سے
گو بگو اور کبھی لفظ در اور بر اور مے بھی امر حاضر معروف کے اوپر لاتے ہین کہتے ہین درزن
برافگن میکن لیکن اس در اور بر اور مے کو معنی مین کچھ دخل نہین افگن اور برافگن کے معنی
ایک ہین امر حاضر مجہول پرورده شو کہ بنا ہی پرورده شوی مضارع مجہول سے ترجمہ
اوسکا ہی پالا جا تو نہی حاضر بنایا چاہو تو امر حاضر کے اوپر میم مفتوح نہی کا لگا دو اور
نہی حاضر مجہول مین لفظ شو کے اوپر جیسے مپرور اور مپرورده مشو کہ اصل مین پرور اور پرورده شو
تھا اور انکے ترجمے کے واسطے امر کے ترجمے کے اوپر نون مفتوح لگا دیا چاہیے کہ پال سے
نپال اور پالا جا سے نپالا جا ہو امر غائب بعینہ اثبات فعل مضارع ہی اور نہی غائب
بعینہ نفی فعل مضارع ہی کیا معروف کیا مجہول بعضے امر غائب اور نہی غائب کے اوپر ایک لفظ
ان لفظون سے لاتے ہین وہ لفظ یہ ہین گو کہ باید کہ لازم کہ مناسب کہ اور مانند اسکے

جداول گردانہای فعل مضارع و فعل حال و امر و نہی

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل مضارع معروف	پرورد بپرورد	پرورند بپرورند	پروری بپروری	پرورید بپرورید	پرورم بپرورم	پروریم بپروریم
ترجمہ	پالے وہ	پالین وہ	پالے تو	پالو تم	پالون مین	پالین ہم
نفی فعل مضارع معروف	نپرورد	نپرورند	نپروری	نپرورید	نپرورم	نپروریم
ترجمہ	نپالے وہ	نپالین وہ	نپالے تو	نپالو تم	نپالون مین	نپالین ہم
اثبات فعل مضارع مجہول	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
ترجمہ	پالا جاوے وہ	پالے جاوین وہ	پالا جاوے تو	پالے جاؤ تم	پالا جاؤن مین	پالے جاوین ہم
نفی فعل مضارع مجہول	نپرورده شود پرورده نشود	نپرورده شوند	نپرورده شوی	نپرورده شوید	نپرورده شوم	نپرورده شویم
ترجمہ	نپالا جاوے وہ	نپالے جاوین وہ	نپالا جاوے تو	نپالے جاؤ تم	نپالا جاؤن مین	نپالے جاوین ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل حال معروف	می پرورد همی پرورد	می پرورند همی پرورند	می پروری همی پروری	می پرورید همی پرورید	می پرورم همی پرورم	می پروریم همی پروریم
ترجمه	پالتا ہے وہ	پالتے ہیں وہ	پالتا ہے تو	پالتے ہو تم	پالتا ہوں میں	پالتے ہیں ہم
نفی فعل حال معروف	نمی پرورد	نمی پرورند	نمی پروری	نمی پرورید	نمی پرورم	نمی پروریم
ترجمه	نہیں پالتا ہے وہ	نہیں پالتے ہیں وہ	نہیں پالتا ہے تو	نہیں پالتے ہو تم	نہیں پالتا ہوں میں	نہیں پالتے ہیں ہم
اثبات فعل حال مجہول	پرورده میشود	پرورده میشوند	پرورده میشوی	پرورده میشوید	پرورده میشوم	پرورده میشویم
ترجمه	پالا جاتا ہے وہ	پالے جاتے ہیں وہ	پالا جاتا ہے تو	پالے جاتے ہو تم	پالا جاتا ہوں میں	پالے جاتے ہیں ہم
نفی فعل حال مجہول	پرورده نمی شود	پرورده نمی شوند	پرورده نمی شوی	پرورده نمی شوید	پرورده نمی شوم	پرورده نمی شویم
ترجمه	نہیں پالا جاتا ہے وہ	نہیں پالے جاتے ہیں وہ	نہیں پالا جاتا ہے تو	نہیں پالے جاتے ہو تم	نہیں پالا جاتا ہوں میں	نہیں پالے جاتے ہیں ہم

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف	پرور بپرور	پرورید بپرورید		
ترجمہ	پال تو	پالو تم		
فعل امر حاضر مجہول	پرورده شو	پرورده شوید		
ترجمہ	پالا جا تو	پالے جاؤ تم		
فعل امر غائب معروف	باید کہ بپرورد	باید کہ بپرورند	باید کہ بپرورم	باید کہ بپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ پالے وہ	چاہیے کہ پالیں وہ	چاہیے کہ پالوں میں	چاہیے کہ پالیں ہم
فعل امر غائب مجہول	باید کہ پرورده شود	باید کہ پرورده شوند	باید کہ پرورده شوم	باید کہ پرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ پالے جاویں ہم
فعل نہی حاضر معروف	مپرور	مپرورید		
ترجمہ	نہ پال تو	نہ پالو تم		
فعل نہی حاضر مجہول	پرورده مشو	پرورده مشوید		
ترجمہ	نہ پالا جا تو	نہ پالے جاؤ تم		
فعل نہی غائب معروف	باید کہ نپرورد	باید کہ نپرورند	باید کہ نپرورم	باید کہ نپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالے وہ	چاہیے کہ نہ پالیں وہ	چاہیے کہ نہ پالوں میں	چاہیے کہ نہ پالیں ہم
فعل نہی غائب مجہول	باید کہ نپرورده شود	باید کہ نپرورده شوند	باید کہ نپرورده شوم	باید کہ نپرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاویں ہم

امر استمراری ماضی شکی سے بنتا ہی جس طرح کہ وہ امر مضارع سے بنا اس امر کو بھی اوسی طرح
ماضی شکی سے بناؤ ماضی شکی حاضر کا صیغہ تھا پرورده باشی امر حاضر استمراری ہوا پرورده باش اور
اوسکے ترجمے کے واسطے امر کے ترجمے کے آخر لفظ تارہ لگاؤ جیسے امر تھا پرور اور اوسکا ترجمہ پال تو امر استمراری کا
ترجمہ ہوا پالتا رہ تو نہی استمراری کے بنانے کیواسطے امر استمراری کے باش کے اوپر میم نہی کا مفتوح لگاؤ جیسے پرورده مباش
اوسکا ترجمہ نہ پالتا رہ تو پوشیدہ نہ رہے کہ کبھی میم استمراری کے اوپر لفظ مے بھی آتا ہی جیسے ہمیشہ می پرورده باش

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف استمراری	پروردہ باش مے پروردہ باش	پروردہ باشید مے پروردہ باشید		
ترجمہ	پالتا رہ تو	پالتے رہو تم		
فعل امر حاضر مجہول استمراری	پروردہ شدہ باش	پروردہ شدہ باشید		
ترجمہ	پالا جاتا رہ تو	پالے جاتے رہو تم		
فعل امر غائب معروف استمراری	باید کہ پروردہ باشد	باید کہ پروردہ باشند	باید کہ پروردہ باشم	باید کہ پروردہ باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ پالتے رہیں ہم
فعل امر غائب مجہول استمراری	باید کہ پروردہ شدہ باشد	باید کہ پروردہ شدہ باشند	باید کہ پروردہ شدہ باشم	باید کہ پروردہ شدہ باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں ہم
نہی حاضر معروف استمراری	پروردہ مباش	پروردہ مباشید		
ترجمہ	نہ پالتا رہ تو	نہ پالتے رہو تم		
نہی حاضر مجہول استمراری	پروردہ شدہ مباش	پروردہ شدہ مباشید		
ترجمہ	نہ پالا جاتا رہ تو	نہ پالے جاتے رہو تم		
نہی غائب معروف استمراری	باید کہ نہ پروردہ باشد	باید کہ نہ پروردہ باشند	باید کہ نہ پروردہ باشم	باید کہ نہ پروردہ باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں ہم
نہی غائب مجہول استمراری	باید کہ نہ پروردہ شدہ باشد	باید کہ نہ پروردہ شدہ باشند	باید کہ نہ پروردہ شدہ باشم	باید کہ نہ پروردہ شدہ باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں ہم

اسم فاعل بنایا چاہو تو امر حاضر معروف کے آخر بقول بعضے فتح اور بقول بعضے کسرہ دیکے لفظ ندہ بنون ساکن زیادہ کرو جیسے امر حاضر معروف تھا پرور اسم فاعل ہوا پرورندہ اور اوسکے ترجمے کیواسطے مصدر کے ترجمے کے آخر کا الف یای مجہول سے بدل کر کے لفظ والا اوسکے بعد لاؤ جیسے پروردن مصدر کا ترجمہ ہی پالنا اسم فاعل کا ترجمہ ہوا پالنے والا اور اگر اسم فاعل کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہای مختفی کو کاف فارسی سے بدل کر کے الف اور نون جمع کا بعد اوسکے زیادہ کرو اور اوسکے ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے کے آخر کا الف یای مجہول سے بدل کرو جیسے پرورندہ پالنے والا پرورندگان پالنے والے اسم مفعول بنایا چاہو تو ماضی مطلق معروف کے آخر یا ماضی مطلق مجہول کے آخر ہای مختفی زیادہ کرو دونون طرح سے اسم مفعول کا صیغہ بن جائیگا اگر ماضی مطلق معروف سے بنایا ہو تو اوسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ ہوا لگاؤ اور اگر ماضی مطلق مجہول سے بنایا ہو تو اوسکا ترجمہ بعینہ ماضی مطلق مجہول کا ترجمہ ہی لیکن ماضی کے معنی مین زمانے کا لحاظ ہی اسم مفعول کے معنی مین زمانے کا لحاظ نہین اگر اسم مفعول کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہای مختفی کاف فارسی سے بدل کر کے الف اور نون جمع کا آخر کو زیادہ کرو اور جمع کے ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے کے دونون کلموں کے آخر جو الف ہی اوسکو یای مجہول سے بدل ڈالو جیسے پرورده پالا ہوا پروردگان پالے ہوئے پرورده شده پالا گیا پرورده شدگان پالے گئے پوشیده نرہے کہ عربی مین فعل لازم کا اسم مفعول نہین آتا مگر فارسی مین لازم کا اسم مفعول ماضی مطلق معروف سے بنایا ہوا آتا ہی جیسے رفتہ گیا ہوا رفتگان گئے ہوئے اسم تفضیل صیغہ اسم فاعل کا ہی کہ آخر اوسکے لفظ تر ہی اور ترجمہ اوسکا بھی ترجمہ اسم فاعل کا ہی کہ اوسکا اول لفظ زیادہ زیادہ ہی جیسے پرورندہ تر زیادہ پالنے والا اور اوسکی جمع کیواسطے آخر کو الف اور نون زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تران زیادہ پالنے والے اسم ظرف صیغہ مصدر کا ہی کہ آخر اوسکے گاہ بکاف فارسی زیادہ ہی اور گاہ کا ترجمہ وقت اور جگہ ہی جیسے پرورد گاہ پالنے کی جگہ اور پالنے کا وقت اسم حال صیغہ امر کا ہی کہ اوسکے آخر الف اور نون ہی اور اوسکا ترجمہ بھی امر کا ترجمہ ہی کہ آخر اوسکے تا ہوا ہی جیسے دوان بھاگتا ہوا

فصل فعل لازم اور متعدی کے بیان مین

متعدی یاد رکھو کہ آوردن اور بردن اور ربودن یہ تینون مصدر اور ان تینون کے افعال متعدی ہین اور سوا ان تینون کے جس مصدر کے ماضی مطلق کے پیچھے مین را لفظ لا سکتے ہو اوس مصدر کو اور اوسکے افعال کو متعدی جانو جیسے زید را زید نے پرورد عمرو را پالا عمرو کو پس پروردن اور ربودن اور انکے افعال متعدی ہین کہ انکے ماضی مطلق کے

ترجمے مین لفظ نے آیا اور جب مصدر ہے کے ماضی مطلق کے ترجمہ مین لفظ نے نہ آوے تو اُس مصدر کو اور اوسکے افعال
کو لازم سمجھو جیسے رفت زید گیا زید خفت عمرو سویا عمرو پس رفتن اور خفتن لازم ہین کہ انکے ماضی مطلق کے ترجمے مین
لفظ نے نہین آیا فائدہ فعل متعدی فاعل اور مفعول دونون کو چاہتا ہی کسواسطے کہ جب تک فعل متعدی کے
فاعل اور مفعول نہون تو بات پوری نہین ہوتی جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل متعدی زید اوسکا فاعل ہی
اور عمرو مفعول ہی فعل متعدی کے فاعل اور مفعول جو دونو ہوئے تو بات پوری ہوئی اور فعل لازم فقط فاعل کو چاہتا ہی
مفعول کو نہین چاہتا ہی کسواسطے کہ فعل لازم کے ساتھ جو فاعل اوسکا ذکر کرتے ہین تو بات پوری ہو جاتی ہی جیسے
رفت زید گیا زید رفت فعل لازم زید اوسکا فاعل فعل لازم جو فاعل کے ساتھ ملا تو بات پوری ہوئی اگر مصدر لازم کو
متعدی بنایا چاہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخر میں دیکھے الف اور نون غنہ یا الف اور نون اور یای معروف
زیادہ کرکے دن علامت مصدر کی لگادو مصدر متعدی ہو جائیگا اور اوسکے سب فعل متعدی ہونگے جیسے ترسیدن
لازم مصدر ہی اور اوسکا امر حاضر معروف ترس اوسکے آخر الف اور نون غنہ اور لفظ دن زیادہ کیا ترساندن
ہوا اگر الف اور نون کے بعد یای معروف بھی لائے تو ترسانیدن ہوا پس ترساندن اور ترسانیدن دونون مصدر متعدی
ہین اگر اس مصدر متعدی کو اسیطرح سے پھر متعدی کرو ترسانانیدن متعدی المتعدی ہوگا اور متعدی مصدر کا ترجمہ
اوسکے لازم مصدر کے امر کے ترجمے سے بنتا ہی اسیطرح سے کہ آخر اوسکے الف اور لفظ نا کہ علامت مصدر کی ہی زیادہ کرو
جیسے ترس کا ترجمہ ڈر تھا ترساندن اور ترسانیدن کا ترجمہ ڈرانا اور متعدی المتعدی کیواسطے الف کے قبل بای مفتوح اور لگادو جیسے
ترسانانیدن کا ترجمہ ڈروانا ہوا اور اگر لازم امر کے آخر حرف علت کا ہو یعنی الف ہو یا واو ہو یا یای تحتانی ہو تو اوسکو لام یا واو مفتوح سے
بدلا چاہیے جیسے سرایدن کا ترجمہ گانا سرایانیدن کا ترجمہ گوانا کاف فارسی کے بعد الف [illegible] سے بدل ہوا شستن کا ترجمہ دھونا
شویاندن اور شویانیدن کا ترجمہ دھولانا دھو لام سے بدل ہوا اور رستن اور دوزیدن کا ترجمہ سینا دوزاندن
اور دوزانیدن کا ترجمہ سلانا یہان یای تحتانی لام سے بدل ہوئی ہندی زبان کے موافق ہی مگر دیکھے فائدہ کی لین

فصل معرفت فاعل فعل کے بیان مین

صیغہ واحد حاضر کا اور جمع حاضر کا اور واحد متکلم کا اور متکلم مع الغیر کا فعل کے فاعل ہر کسا انکا فاعل انکے
ساتھ ہی حاضر کے دونون صیغون کا فاعل مخاطب ہی جیسے کردی کیا تو نے کردید کیا تم نے لفظ تو

فاعل ہی اور متکلم کے دو نون صیغون کا فاعل بات کرنے والا ہی جیسے کردم کردیم کیا مینے کیا ہمنے لفظ
مین اور ہم فاعل ہی ان چارون صیغون کا تو فاعل معلوم ہوا اب غائب کے دونون صیغون کا فاعل معلوم کیا چاہیے
ان دونون صیغون مین سے جسکا فاعل معلوم کیا چاہو اوس صیغے کے ترجمے کے ساتھ لفظ کون یا کسنے ان دونو
لفظون مین سے جونسا لفظ محاورہ ہندی مین ٹھیک ہوتا ہو ملاؤ جونسا لفظ عبارت مین اوسکا جواب
ہوسکے اوس لفظ کو فاعل اوس فعل کا جانو جیسے رفت زید گیا زید جب ہمنے کہا کون گیا یہی کہوگے کہ زید
پس زید فاعل ہی رفت کا اسیطرح سے زد زید مارا زیدنے جب ہمنے کہا کہ کسنے مارا یہی جواب دوگے
کہ زیدنے پس زید فاعل ہی زد کا از بسکہ فاعل کا ہونا ضرور ہی جہان کہین فاعل لفظ مین ظاہر نہو ضمیر واحد غائب
کی کہ ماضی کے صیغۂ واحد غائب مین پوشیدہ ہی اور وہ لفظ او ہی کہ جسکا ترجمہ وہ یا اوسنے ہی وہی ضمیر
فاعل ہوگی صیغۂ واحد غائب مین اور صیغۂ جمع غائب مین ضمیر جمع غائب کی کہ لفظ انہ ہی کہ ترجمہ اوسکا
وہ یا اونھون نے ہی اوسی ضمیر کو صیغۂ جمع غائب کا فاعل کہینگے جیسے رفت گیا وہ لفظ وہ فاعل ہی
رفت کا اور جیسے رفتند گئے وہ لفظ وہ فاعل ہی رفتند کا واحد غائب کا فاعل حذف کرنا ہرگز درست نہین مگر
جمع غائب کا فاعل حذف کرنا درست ہی جیسے آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بیقیاس بود یعنی لائے ہین خبر
لانے والے کہ سپاہ دشمن کی بیقیاس تھی آوردہ اند کا فاعل خبر لانے والے ہین عبارت سے محذوف اور
جیسے اختیار بدست من ندادہ اند یعنی اختیار میرے ہاتھ مین نہین دیا ہی قضا و قدر نے ندادہ اند کا فاعل
قضا و قدر ہی محذوف پوشیدہ نہ ہے ضمیر جسکی طرف پھرتی ہی اوسکو مرجع اوس ضمیر کا کہتے ہین
جیسے آمد زید و نشست یعنی آیا زید اور بیٹھا نشست مین ضمیر ہی کہ پھرتی ہی زید کی طرف زید مرجع
ہی اوس ضمیر کا اور سنو جسطرح فعل معروف کا فاعل پہچاننا معلوم کیا تمنے اوسیطرح سے فعل مجہول کا
مفعول مالم یسم فاعلہ کون کے لفظ کے ساتھ معلوم کرو جیسے کشتہ شد زید مارا گیا زید جب کہو گے
کون مارا گیا تو جواب یہی ہوگا کہ زید پس زید مفعول مالم یسم فاعلہ ہی کشتہ شد فعل مجہول کا اور یاد رکھو
کہ فاعل اسم ہوتا ہی فعل اور حرف نہین ہوتا بلکہ جو اسم کہ اوسکے اوپر حرف لگا ہو وہ اسم بھی فاعل نہین ہوتا
اور کبھی فاعل مرکب بھی ہوتا ہی جیسے رفت پدر زید فاعل رفت کا پدر زید ہی مرکب اسیطرح سے رفت غلام پدر زید

فصل معرفت مفعول فعل کے بیان مین

اگر چاہو کہ فعل متعدی کا مفعول عبارت مین معلوم کرو تو اوس فعل کے ہندی ترجمے کے ساتھ لفظ
کیا یا کسکو ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ موافق محاورۂ ہندی کے درست ہوتا ہو اوس لفظ کو
ملاؤ جونسا کلمہ اوسکا جواب ہوسکے وہی کلمہ مفعول اوس فعل کا ہی جیسے خورد زید طعام کھایا زید نے طعام جب کہوگے
کیا کھایا زید نے تو جواب اوسکا ہوگا طعام پس طعام مفعول ہی خورد کا اور زید فاعل ہی اور جیسے زد زید بکر را مارا
زید نے بکر کو جب کہوگے کسکو مارا زید نے تو جواب یہی ہوگا بکر کو پس بکر مفعول ہی زد کا اور لفظ را نشان مفعول
کا ہی اور زید فاعل ہی زد کا اور اس مفعول کو عربی مین مفعول بہ کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع ہوتا ہی جیسے
اس مثال مین مار بکر پر واقع ہوئی اور لفظ را نشان مفعول کا کبھی لاتے ہین کبھی نہین لاتے اگر مفعول بہ
انسان ہو تو اکثر لاتے ہین مثال اسکی آگے گذری اور بعضے فعلون کو دو مفعول ہوتے ہین پہلے مفعول کو
مفعول بہ کہتے ہین دوسرے مفعول کو مفعول ثانی اور ثانی کے معنی دوسرا اون فعلونکے مصدر یہ ہین دانستن یافتن
انگاشتن نگریستن دادن بخشیدن گردانیدن اور مرادف انکے اور کبھی کردن و ساختن بھی گردانیدن کے معنی مین
آتے ہین اوسوقت انکے بھی دو مفعول ہوتے ہین جیسے دانستم زید را دانا دانستم فعل با فاعل زید مفعول دانا مفعول
ثانی اسیطرح جیسے انگاشتم زید را دانا اور گردانیدم زید را دانا اور ساختم زید را دانا اور کردم زید را دانا اور کبھی مفعول ثانی
انکا نہین بھی ہوتا جیسے اور بخشیدم بخشیدم فعل با فاعل اور مفعول را نشان مفعول کا یہ بھی یاد رہے
کہ گفتن کے مشتقات کے بھی دو مفعول ہوتے ہین پہلا مفعول مفعول بہ کہلاتا ہی اور دوسرے کو مقولہ کہتے ہین اور
مقولہ اکثر جملہ ہوتا ہی یعنی پوری بات جیسے ع گفتمش در چشم بنشین گفت بنشینمش رقیب ، کہا مینے اوسکو
آنکھ مین بیٹھ کہا رقیب نے اوسکو نہ بیٹھنے دونگا گفتم فعل با فاعل ضمیر شین مفعول در چشم بنشین جملہ ہی مقولہ گفتم کا ایطرح
گفت فعل رقیب اوسکا فاعل دوسرا شین مفعول گفت کا بنشینمش مقولہ ہی دوسرے گفت کا اور کبھی اسکا
مفعول بہ محذوف بھی ہوتا ہی جیسے ع فلک گفت احسنت مہ گفت زہ ، فلک فاعل ہی پہلے گفت کا اور
مہ فاعل ہی دوسرے گفت کا احسنت مقولہ ہی پہلے گفت کا زہ مقولہ ہی دوسرے گفت کا اور کبھی مقولہ
اسم مفرد بھی ہوتا ہی جیسے ثنا گفتم ثنا اسم مفرد ہی مقولہ گفتم کا اور کبھی مفعول بہ جملہ ہوتا ہی یعنی پوری بات جیسے

میخواہم ترا بہ بینم میخواہم فعل با فاعل ترا بہ بینم پوری بات ہی مفعول میخواہم کا پوشیدہ نہ ہے
کہ ترا بہ بینم مصدر کے معنی مین ہی یعنی میخواہم دیدن تو مخفی نہ رہے کہ سوا ان مفعولون کے اور بھی مفعول ہین
مفعول فیہ اور مفعول معہ اور مفعول لہ اور مفعول مطلق پیشتر عرض کر چکا ہون مین کہ فعل کرنا
ایک کام کا ہی وہ کام جس مکان یا جسوقت مین کیا جائے اوس مکان کو اور اوسوقت کو مفعول فیہ کہتے ہین
اور اوسی کو ظرف بھی کہتے ہین وقت کو ظرف زمان اور مکان کو ظرف مکان کہتے ہین اور مفعول فیہ کے اوپر
در اور بر اور بای موحدہ بمعنی در اور بر کے اکثر لاتے ہین جیسے خفتم بر تخت و در شب اور جیسے رفتم بوقت شام
بہ بازار بر تخت اور بازار ظرف مکان ہین اور شب اور شام ظرف زمان ہین کبھی در اور بر اور بای موحدہ
نہین بھی لاتے جیسے شب کجا بودی یعنی در شب کجا بودی اور وہ کام جس بات کیواسطے کیا جاوے اوس بات کو
مفعول لہ کہتے ہین جیسے زدم زید را برای ادب مارا مینے زید کو واسطے ادب کے لفظ ادب مفعول لہ ہی اور جو
اسم کہ اوسپر با ہو اور مفعول بہ کے بعد واقع ہو اوس اسم کو مفعول معہ کہتے ہین جیسے زدم زید را با عمرو
مارا مینے زید کو ساتھ عمرو کے یعنی عمرو کو بھی مارا عمرو مفعول معہ ہی اور مفعول معہ شریک مفعول بہ کا ہوتا ہی
مفعول مطلق مصدر اوس فعل کا ہی کہ جس فعل کا یہ مفعول مطلق ہی اکثر مفعول مطلق فعل کی تاکید کیواسطے
آتا ہی اور اوسکے آخر یای معروف بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زدم زید را زدنی یعنی مارا مینے زید کو جو مارنے کا حق ہی
اور مفعول مطلق ایک وضع کے بیان کرنے کیواسطے بھی آتا ہی اوسکے آخر یای معروف نہین لاتے جیسے نشستم نشستن امیر
بیٹھا مین بیٹھنا امیر کی یعنی امیر کے بیٹھنے کی وضع پر بیٹھا مین اور مفعول مطلق واسطے شمار کے بھی آتا ہی جیسے نشستم
یک نشست یہان نشست بمعنی نشستن ہی یعنی بیٹھا مین ایک بیٹھک فائدہ ان مفعولونکے دریافت کرنے کو
ہر ایک مفعول کے واسطے ایک ایک لفظ مقرر کیا ہی جب وہ لفظ فعل کے ترجمے کے ساتھ ملاؤ گے جواب اسکا وہی
مفعول ہوگا چنانچہ ہر ایک مفعول کے نیچے وہ لفظ لکھا جاتا ہی اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہی

مفعول فیہ ظرف زمان	مفعول فیہ ظرف مکان	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول مطلق براے تاکید	مفعول مطلق براے وضع	مفعول مطلق براے عدد
کب	کہان	کسکے ساتھ	کسواسطے	کیسا	کسطرح	کی بار

فصل افعال ناقصہ کے بیان مین

افعال ناقصہ وہ فعل ہین کہ جنکا فاعل اور مفعول نہین ہوتا بلکہ اسم اور خبر کو چاہتے ہین لازم ہی کہ فاعل کے پہچاننے کے قاعدے سے اونکا اسم اور مفعول کے پہچاننے کے قاعدے سے اونکی خبر عبارت مین معلوم کرین اور اون فعلون کے مصدر یہ ہین بودن اور شدن اور مرادف انکے گشتن اور گردیدن اور ہست اور نیست کو بھی افعال ناقصہ سے گنتے ہین جیسے بود زید دانا شد زید دانا گشت زید دانا گردید زید دانا ہست زید دانا نیست زید دانا یہ سب افعال ناقصہ ہین زید اونکا اسم اور دانا انکی خبر ہی اور کبھی ست بھی ہست کے معنی مین آتا ہی اسم اور خبر چاہتا ہی اور فعلون کیطرح ہست اور نیست بھی چھہ چھہ صیغے ہین ہست ہستند ہستی ہستید ہستم ہستیم نیست نیستند نیستی نیستید نیستم نیستیم

فصل حال کے بیان مین

حال وہ اسم ہی کہ جس سے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی معلوم ہو جیسے زدم زید را ایستادہ مارا مینے زید کو کھڑے ہوئے زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ ایستادہ حال ہی کہ اوس سے ہیئت فاعل کی معلوم ہوتی ہی کہ متکلم نے زید کو کھڑے ہونے کے حال مین مارا اور جیسے کشتم زید را تشنہ مار ڈالا مینے زید کو اوس حال مین کہ وہ زید پیاسا تھا کُشتم فعل با فاعل زید مفعول تشنہ حال ہی کہ ہیئت مفعول کی اوس سے معلوم ہوتی ہی اور کبھی حال مرکب ہوتا ہی ایسا مرکب کہ جسکو پوری بات کہتے ہین جیسے زدم زید را و پدرش ایستادہ بود مارا مینے زید کو اوس حال مین کہ باپ اوسکا کھڑا تھا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ اوسکا اور پدرش ایستادہ بود جملہ ہی کہ حال واقع ہوا ہی اور اس جملے کے اوپر واو کو واو حالیہ کہتے ہین

فصل ضمیرون کے بیان مین

ضمیر وہ اسم ہی کہ بنایا گیا ہی واسطے غائب کے یا حاضر کے یا متکلم کے وہ اور پر دو قسم کے ہی متصل اور منفصل متصل وہ ہی کہ کسی کلمے سے پیوستہ ہو علیحدہ کلمے سے نہو منفصل وہ ہی کہ بذات خود کلمہ علیحدہ ہو اور کلمے کے ساتھ ملنے کی اوسے احتیاج نہو ہر ایک ان دونون قسمون سے اوپر تین طرح کے ہی مرفوع اور منصوب اور مجرور مرفوع ضمیر فاعل کی ہی منصوب ضمیر مفعول کی ہی مجرور ضمیر مضاف الیہ کی ہی یہ سب قسم اور مثالین انکی اس جدول سے دریافت کرو اور یاد رکھو کہ ضمیر منصوب اور مجرور ہرگز فاعل واقع نہو گی

صیغہ / نام اقسام ضمائر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مرفوع متصل	در ماضی و سازد در مضارع	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
منصوب متصل	ش دهندش	شان دهندشان	ت دهندت	تان دهندتان	م دهندم	مان دهندمان
مجرور متصل	ش غلامش	شان غلامشان	ت غلامت	تان غلامتان	م غلامم	مان غلام مان
مرفوع منفصل	او وی آن آمد او	اوشان آنان آنها آمدند اوشان	تو آمدی تو	شما آمدید شما	من آمدم من	ما آمدیم ما
منصوب منفصل	اورا ویرا آنرا دیدند اورا	اوشانرا آنانرا آنهارا دیدند اوشانرا	ترا دیدند ترا	شمارا دیدند شمارا	مرا دیدند مرا	مارا دیدند مارا
مجرور منفصل	او وی آن غلام او	اوشان آنان آنها غلام اوشان	تو غلام تو	شما غلام شما	من غلام من	ما غلام ما

جس کلمے کے آخر ہای مختفی ہو اور ضمیر متصل اوس سے لگے اوس ضمیر کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین کہ دو ساکن جمع نہون جیسے بندہ اند بندہ اید بندہ ام بندہ ایم اور بعد اسم کے ضمیر واحد غائب متصل کی جگہہ لفظ است لاتے ہین جیسے کہین زید بندۂ خدست اور اس ست کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین جسوقت ہای مختفی والے کلمے کے ساتھہ ملاتے ہین کہتے ہین زید بندہ است جس کلمے کے آخر ہے نہو اوس کلمے کے بعد ست الف کے ساتھہ لکھنا غلط ہی بغیر الف کے صیح ہی جیسے طاعتش موجب قربت ست جو شخص قربت ست مین الف لکھتے ہین خطا کرتے ہین

باب دوم ترکیب اور مرکبات کے بیان مین

ترکیب کے معنی کیا ہین دو کلمون کو آپسمین ملانا اور مرکب دو دو کلمے ہین کہ آپسمین ملے ہون پس مرکب دو قسم ہی قسم اول مرکب وہ مرکب ہی کہ پوری بات ہو اور سننے والے کو اوس سے پورا فائدہ حاصل ہو اوسکو عربی مین کلام تام کہتے ہین جیسے زید آمد اور جیسے بکر نیکست قسم دوم مرکب وہ مرکب ہی کہ پوری بات نہو اور سننے والے کو اوس سے پورا فائدہ حاصل نہو اوسکو عربی مین کلام ناقص کہتے ہین جیسے غلام زید اور جیسے مرد نیک

بیان قسم اول مرکب کا کلام تام ست کلام تام بھی او پر دو قسم کے ہی ایک قسم کا نام جملۂ فعلیہ ہی دوسری قسم کا نام جملۂ اسمیہ

فصل جملۂ فعلیہ کے بیان مین

جملۂ فعلیہ وہ مرکب ہی کہ فعل اور اسم سے ملکے بات پوری ہوا گر اوسمین لازم فعل ہی تو وہ فعل صرف فاعل کے
ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوجائیگا جیسے رفت زید رفت فعل زید اوسکا فاعل ہی فعل ساتھ فاعل کے ملکے
جملۂ فعلیہ ہوا اگر متعدی فعل ہی تو وہ فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوگا جیسے زد زید عمرو را یعنی
زید نے عمرو کو زد فعل زید اوسکا فاعل عمرو را اوسکا مفعول را علامت مفعول کی فعل متعدی ساتھ فاعل کے
مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ فعلیہ مین فعل ماضی یا مضارع یا حال یا مستقبل ہوا اوسکو جملۂ فعلیہ خبریہ کہتے ہین
اگر جملے مین فعل امر یا فعل نہی ہوا اوسکو جملۂ فعلیہ انشائیہ کہتے ہین جیسے بیا اور میا دونون فعل با فاعل جملۂ فعلیہ انشائیہ ہین
اور جیسے بزن زید را مار زید کو بزن فعل با فاعل زید مفعول اوسکا فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ انشائیہ
ہوا اور افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکے اور گفتن کے مشتقات اپنے فاعل اور مفعول اور مقولہ کے ساتھ
ملکے جملہ ہوتے ہین جیسے بود زید دانا تھا زید دانا بود افعال ناقصہ سے ہی جاہتا ہی اسم اور خبر کو زید اوسکا اسم
اور دانا اوسکی خبر بود اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوا البعضے اوسکو جملۂ اسمیہ کہتے ہین اور جیسے گفتمش
در چشم بنشین گفتم فعل با فاعل شین مفعول بہ در چشم بنشین جملۂ فعلیہ مقولہ ہی گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول
اور مقولہ کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا جو جملہ مقولہ ہوتا ہی کبھی اوسپر کاف بھی لاتے ہین جیسے مصرع گفتم کہ گلی بچینم از باغ
اس کاف کو کاف سر جملہ کہو یا کاف بیانیہ کہو کہ یہ جملہ بیان ہی این محذوف کا یعنی گفتم این کہ گلی بچینم از باغ
کہی مینے یہ بات کہ ایک پھول چنون مین باغ سے مخفی نرہے فارسی مین فاعل فعل کے اوپر اکثر
مقدم آتا ہی جیسے زید رفت اور عربی مین فاعل فعل کے اوپر مقدم نہین ہوتا عربی مین زید رفت کی
ترکیب یون کہتے ہین زید مبتدا رفت فعل اوسمین ضمیر ہی پھرتی ہی زید کی طرف وہ فاعل ہی رفت کا
فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا مخفی نرہے
جہان قرینہ پایا جاتا ہو وہان جملۂ فعلیہ سے فعل حذف کیا جاتا ہی جیسے کوئی کہے کہ آمد کون آیا اسکے
جواب مین کہین زید یعنی آمد زید یہان آمد محذوف ہی اور کہین تمام جملہ محذوف ہوتا ہی جیسے آغاز میکنم

این کتاب را جملہ ہی محذوف مصرع بنام جہاندار جان آفرین ہ کے اوپر سے منادی کے اوپر سے بھی
فعل اور فاعل محذوف ہوتا ہی عربی مین جسکو بولاتے ہین اوسکو منادی کہتے ہین جیسے ای زید مقصود اسسے
یہ ہی کہ میخوانم زید را یعنی بولاتا ہون مین زید کو ای حرف ندا کا زید منادی حرف ندا کا منادی کے ساتھ ملکے
قائم مقام جملۂ فعلیہ کے ہی کسواسطے کہ معنی فعل کے اسمین پائے جاتے ہین اور یہ جملہ بغیر دوسرے جملے کے
تمام نہین ہوتا اوس دوسرے جملے کو جواب ندا کا کہتے ہین جیسے ای کریم کرم کن ترکیب اسکی یون کرنا چاہیے
ای حرف ندا کا کریم منادی حرف ندا کا منادی سے ملکے قائم مقام جملۂ فعلیہ کے ہوا کن فعل با فاعل کرم
اوسکا مفعول فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوکے جواب ندا کا ہوا ندا ساتھ جواب کے ملکے
جملۂ ندائیہ ہوا اور اسیطرح سے کبھی فعل اور فاعل قسم کے اوپر سے محذوف ہوتے ہین جیسے بخدای کریم یعنی
قسم میخورم بخدای کریم قسم کھاتا ہون مین ساتھ خدائے کریم کے یہ جملہ بھی بغیر دوسرے جملے کے تمام نہین ہوتا
اوس دوسرے جملے کو جواب قسم کا کہتے ہین جیسے مصرع بنام ایزد عجب ارزان خریدم * یعنی قسم میخورم
بنام ایزد عجب ارزان خریدم یوسف را قول زلیخا کا ہی قسم کھاتی ہون مین خدا کے نام کی عجب سستا خریدا اپنے
یوسف کو قسم میخورم جملہ ہی محذوف بنام ایزد متعلق ہی فعل محذوف کے خریدم فعل با فاعل یوسف
اوسکا مفعول محذوف عجب ارزان حال ہی مفعول محذوف کا فعل با فاعل ساتھ مفعول محذوف کے ملکے
جملۂ فعلیہ ہوکے جواب ہوا قسم کا قسم ساتھ جواب کے ملکے جملۂ قسمیہ ہوا اور کبھی حرف ندا کا بھی محذوف ہوتا ہی جیسے
مصرع بیا جامی رہا کن شرمساری * یعنی بیا ای جامی رہا کن شرمساری اور کبھی منادی بھی محذوف
ہوتا ہی جیسے مصرع ای بذات تو مزین مسند پیغمبری * یعنی ای آنکہ بذات تو مزین ست مسند پیغمبری لفظ آن
منادی ہی محذوف اور اسیطرح سے جملۂ دعائیہ سے بھی فعل محذوف ہوتا ہی جیسے چشم بد دور یعنی چشم بد دور باد نظر
بری دور رہے چشم بد اسم ہی باد کا باد مخفف ہی بواد کا اور بواد اصل مین بود صیغہ مضارع کا ہی فعل
الف دعا کا جب اوسمین آیا تو بواد ہوا سو یہان سے محذوف ہی دور باد کی خبر ہی باد فعل مضارع محذوف
ساتھ اسم اور خبر کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اور کبھی سوال کے قرینے سے فعل اور فاعل جواب سے حذف کرتے ہین
اور مفعول کو مذکور کرتے ہین جیسے کوئی پوچھے زید کرا زد جواب مین کہین عمرو را یعنی زد زید عمرو را زد فعل

زید فاعل دونون جواب سے محذوف ہین عمرو مفعول مذکور ہی را علامت مفعول کی فعل محذوف ساتھ فاعل
محذوف اور مفعول مذکور کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا جملۂ شرطیہ بھی دو جملون سے تمام ہوتا ہی پہلے جملے کو فعل شرط
کہتے ہین دوسرے جملے کو جزا شرط کی جیسا گر رفتی جان بسلامت بردی و اگر خفتی مردی یعنی اگر گیا تو جان سلامت
لے گیا تو اور اگر سویا تو موا تو ترکیب اسکی یہہ ہی اگر حرف شرط کا رفتی فعل با فاعل جملۂ فعلیہ ہی فعل شرط
بردی فعل با فاعل جان اوسکا مفعول با سلامت متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور
متعلق کے ملکے جزا ہوئی شرط کی شرط ساتھ جزا کے ملکے جملۂ شرطیہ ہوا اسیطرح سے ترکیب اگر خفتی مردی کی
کہو اور کبھی جزا شرط کی محذوف ہوتی ہی جیسے غنیمت کے کلام مین بیت مرا خود عرصۂ اندیشہ تنگ ست
تا اگر با قضا یارای جنگ ست ہ اگر حرف شرط کا ترا با قضا یارای جنگ ست جملہ ہی فعل شرط اور
جزا اوسکی بجنگ محذوف ہی یعنی تجھکو اگر قضا کے ساتھ طاقت لڑائی کی ہی تو لڑ پوشیدہ نہے کہ
جملۂ شرطیہ مین ایک حرف شرط کے حرفون مین سے ہوتا ہی حروف شرط کے یے ہین اگر اور گر اور ار او چون در چہ او سوا
وقتیکہ اور روزیکہ اور ہنگامیکہ او امثال انکے جس جملے مین آتے ہین اوس جملے مین شرط کے معنی پائے جاتے ہین

فصل جملۂ اسمیہ کے بیان مین

جملۂ اسمیہ وہ ہی کہ دو اسم ملکے پوری بات ہو اور سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو اور بات کی ابتدا
اسم سے ہو کہ دوسرا اسم اوس پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو ابتدا والے اسم کو مبتدا کہتے ہین اور
دوسرے اسم کو خبر کہتے ہین مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوتا ہی اور جملۂ اسمیہ مین ایک حرف ربط کا لفظ مین
یا معنی مین ہوتا ہی جیسے زید نیک ست و عمرو بد زید نیک ہی اور عمرو بد زید مبتدا اور نیک خبر ہی کہ زید کے احوال سے
خبر دیتا ہی کہ وہ نیک ہی اور است حرف ربط کا ہی مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اور اسیطرح عمرو مبتدا ہی
اور بد خبر ہی اور است حرف ربط کا اس قرینے سے کہ پہلے جملے مین ہی اس جملے سے محذوف ہوا لیکن معنی مین
ملحوظ ہی یہ مبتدا بھی خبر کے ساتھ ملکے جملۂ اسمیہ ہوا زیادہ واضح کرتا ہون مین کہ مضمون جملۂ اسمیہ کا یہ ہی کہ شخص یا چیز یہ
مخصوص یا چیز کو مبتدا جانو اور یہ کہ مقام پر جو کلمہ ہو اوسکو خبر سمجھو اوس سے بھی زیادہ مفصل کرتا ہون کہ مبتدا
کے ساتھ لفظ کیا ہی ملا دین جو لفظ جواب مین ہوسکتا ہو اوسکو خبر سمجھین اور خبر کے ساتھ لفظ کون ہی ملا

اوسکا جواب جو لفظ ہو سکے اوسکو مبتدا جانو جیسے زید نیک ست مین جب ہم کہو گے زید کیا ہی جواب یہی ہوگا کہ نیک معلوم ہوا کہ لفظ نیک خبر ہی اور جب کہو گے کہ نیک کون ہی تو جواب اوسکا ہوگا زید جان لو کہ زید مبتدا ہی یاد رکھو کہ حرف نہ مبتدا ہوتا ہی نہ خبر اور فعل بھی مبتدا نہین ہوتا مگر جملہ ہو کے خبر ہوتا ہی سو جملہ اسم کی جگہہ گنا جاتا ہی اس واسطے اسم ہی مبتدا ہوتا ہی اور وہ اسم ہی خبر ہوتا ہی اور جس وقت جملہ خبر ہو وے تو جملہ مین ضرور ہی ایک ضمیر کہ مبتدا کی طرف پھرے جیسے زید پدرش نیک ست ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے زید پہلا مبتدا پدر دوسرا مبتدا مضاف شین کی ضمیر کہ پھرتی ہی پہلے مبتدا کی طرف مضاف الیہ ہی نیک خبر اوسکا ست حرف رابطہ دوسرا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہو کے خبر ہوا پہلے مبتدا کا پہلا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا پوشیدہ نرہے کہ مبتدا اور خبر مین مطابقت ضرور ہی اور مبتدا ان چھہ قسم سے باہر نہین واحد غائب ہی یا جمع غائب یا واحد حاضر یا جمع حاضر یا واحد متکلم یا متکلم مع الغیر اور ضمیر مرفوع متصل کہ اسم کے ساتھ لگتی ہی اوسکے بھی چھہ کلمے ہین است اور اند اور ای اور اید اور ام اور ایم ضرور ہی کہ موافق مبتدا کے حال کے ایک کلمہ ان کلمون مین سے خبر کے آخر یا مبتدا کے آخر لگا دین جس لفظ کے ساتھ لگا دین اگر اوسکے آخر ہائے مختفی ہو تو ضمیر کا کلمہ الف کے ساتھ پڑھا چاہیے اور اگر ہائے مختفی اوسکے آخر نہو تو کلمہ ضمیر کا بغیر الف کے لکھا پڑھا چاہیے چھہون قسم کے مبتدا اور ہر ایک مبتدا کی دو دو خبرین ایک وہ کہ جسکے آخر ہای مختفی نہو دوسری وہ کہ جسکے آخر ہای مختفی ہو اور علامتون کے کلمے فارسی جملہ اسمیہ کے اور ہندی جملہ اسمیہ کے اس جدول سے معلوم کرو جدول یہ ہی

نام اقسام مبتدا	مبتدا خبر کلمہ کہ آخرش ہای مختفی نیست	مبتدا خبر کلمہ کہ آخرش ہای مختفی ہست	علامت جملۂ فارسی	علامت جملۂ ہندی
واحد غائب	خدا کریم ست	خدا بخشندہ است	است	ہی
جمع غائب	جوانان خرمند / خرم اند	جوانان سادہ اند	اند	ہین
واحد حاضر	تو سروری	تو پسندیدۂ	ای	ہی
جمع حاضر	شما سرورید	شما پسندیدہ اید	اید	ہو
واحد متکلم	من گنہگارم	من بندہ ام	ام	ہون
متکلم مع الغیر	ما گنہگاریم	ما بندہ ایم	ایم	ہین

جملۂ معترضہ وہ جملہ ہی کہ ایک جملے کے درمیان واقع ہو جیسے یار من چشم بد دور خوبست یار مبتدا خوبست
خبر مبتدا او خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا چشم بد دور جملۂ معترضہ ہی کہ اوس جملے کے بیچ مین واقع ہوا ہی اگر قرینہ دلالت کرے
تو مبتدا کو حذف بھی کرتے ہین جیسے کوئی کہے دزد دزد یعنی این ست دزد این مبتدا محذوف ست علامت
جملۂ اسمیہ کی دزد خبر یا کوئی پوچھے کہ رستم پسر کیست اوسکے جواب مین کہو پسر زال ست یعنی رستم پسر زال است
رستم مبتدا محذوف پسر زال خبر اور ست علامت جملۂ اسمیہ کی اسی طرح سے خبر بھی محذوف ہوتی ہی جیسے
زید در خانہ ست یعنی زید در خانہ موجود ست زید گھر مین موجود ہی زید مبتدا موجود خبر محذوف در خانہ متعلق
خبر کے جملۂ بیانیہ وہ جملہ ہی کہ کسی اسم کا بیان پڑے اس جملے پر کاف بیانیہ بھی آتا ہی اور یہ جملہ جس اسم کا
بیان پڑتا ہی اوس اسم کو مبین کہتے ہین اگر جملۂ بیانیہ مبین کی ذات کا بیان ہی تو اوس جملے سے مبتدا
کا حذف کرنا اولی ہی جیسے مصرع کجا رفت یاری کہ جان من ست ٭ یعنی کجا رفت یاری کہ او جان منست
ترکیب اسکی یون کہا چاہیے جان من خبر مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف لفظا او ہی مبتدا خبر کے ساتھ
ملکے جملۂ اسمیہ ہو کے بیان پڑا یار کا یار ساتھ بیان کے ملکے فاعل ہوا رفت کا رفت فعل ساتھ فاعل
ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ بیانیہ مبین کی ذات کا بیان نہو بلکہ مبین کے متعلق کا بیان ہو تو اوس
مقام مین مبتدا کو حذف نہین کرتے بلکہ اس جملے مین ایک ضمیر لاتے ہین کہ پھرتی ہی مبین کی طرف جیسے
رفیق من سواریست کہ اسپش کمیت ست اسپ مبتدا مضاف ضمیر شین کی کہ پھرتی ہی سوار کی طرف
مضاف الیہ کمیت خبر ست علامت جملۂ اسمیہ کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے بیان ہوا سوار کا سوار مبین
اپنے بیان کے ساتھ ملکے خبر ہوئی رفیق من کی رفیق من مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اس جملے
مین اسپ کا بیان ہی کہ متعلق ہی سوار سے سوار کی ذات کا بیان نہین اور جملۂ بیانیہ جملۂ اسمیہ بھی ہوتا ہی
اور جملۂ فعلیہ بھی ہوتا ہی جیسے مصرع شنیدم کہ شاپور دم در کشید ٭ کشید فعل در اوسیر زائد شاپور
فاعل دم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہو کے بیان ہوا این محذوف کا یعنی شنیدم
این کہ شاپور دم در کشید سنی مینے یہ بات کہ شاپور نے دم کھینچا یعنی خاموش رہا دوسرا قسم مرکب کا کہ
پوری بات نہو اور سننے والے کو اوس سے پورا فائدہ حاصل نہو یہ مرکب کئی نوع پر ہی ہر ایک کے بیان کی ایک فصل ہی

فصل مرکب اضافی کے بیان مین

مرکب اضافی وہ ہی کہ جسمین اضافت پائی جائے اضافت کیا ہی نسبت کرنا ایک اسم کا دوسرے اسم کی طرف نسبت لگاؤ کو کہتے ہین جس اسم کو لگاتے ہین دوسرے اسم کے ساتھ اوس اسم کو مضاف کہتے ہین اور جس اسم کی طرف نسبت کرتے ہین اوسکو مضاف الیہ کہتے ہین اور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہی جیسے غلام زید غلام زید کا غلام کا لفظ عام تھا ہر ایک غلام کو غلام کہہ سکتے تھے جب اوس غلام کے لفظ کو زید کی طرف نسبت کیا اور کہا غلام زید یعنی غلام زید کا وہ غلام کا لفظ خاص ہو گیا زید ہی کے غلام کو غلام زید کہینگے اور کسیکے غلام کو نہ کہینگے اور فارسی کی ترکیب مین مضاف کے آخر کسرہ علامت اضافت کی ہی جیسے غلام زید مین غلام کے میم کا کسرہ اور حذف کرنا اس کسرے کا درست نہین مگر بعض الفاظ مین اُستادون نے روا رکھا ہی جیسے لفظ صاحب اور لفظ سر ان دونون لفظون پر کسرہ نہ پڑھنا فصیح ہی جیسے صاحبدل اور سرخیل پوشیدہ نہ رہے جس کلمے کے آخر ہای مختفی ہو اور اوس کلمے کو مضاف کرین تو متقدمین اوسکے آخر سے کسرے کا حذف کرنا مضایقہ نہین جانتے تھے مگر متاخرین اوسکو غیر فصیح سمجھتے ہین یاد رکھو کہ ہندی مین علامتین اضافت کی نو ہین باعتبار تینون قسم مضاف کے اور تینون قسم مضاف الیہ کے تین قسم مضاف کی یہ ہین واحد مذکر اور جمع مذکر اور مؤنث اسیطرح مضاف الیہ ضمیر مخاطب یا متکلم ہو جیسے من اور ما اور تو اور شما یا مضاف الیہ لفظ خود ہو یا خود کا مرادف ہو جیسے لفظ خویش اور تای فوقانی کہ خود کے معنی مین ہی یا مضاف الیہ کوئی اور لفظ سوا ان دونون قسمون کے ہو اس تقریر سے ہر ایک قسم مضاف کا باعتبار تین قسم ہونے مضاف الیہ کے تین قسم ہوگا پس مضاف کی تینون قسمون سے نو قسمین ہو گئین ہر ایک قسم کی ایک ایک علامت ہندی مین مقرر ہی ان لفظون مین سے را اور رے بیای مجہول اور ری بیای معروف اور نا اور نے بیای مجہول اور نی بیای معروف اور کا اور کے بیای مجہول اور کی بیای معروف سب قسمین مضاف کی اور مضاف الیہ کی اور علامتین اضافت کی جو ہندی مین ہین اور مثالین ہر قسم کی اس جدول سے واضح ہونگی جدول یہ ہی

اقسام مضاف	من ما تو شما	خود خویش و مرادف خود	سوائے من ما تو شما خود خویش و مرادفش
واحد مذکر	غلام من غلام تو غلام میرا غلام تیرا	غلام خود غلام خویش غلام اپنا نا	غلام زید غلام زید کا کا
جمع مذکر	غلامان من غلامان تو غلام میرے غلام تیرے	غلامان خود غلامان خویش غلام اپنے نے	غلامان زید غلام زید کے کے
مؤنث	کتاب من کتاب تو کتاب میری کتاب تیری	کتاب خود کتاب خویش کتاب اپنی نی	کتاب زید کتاب زید کی کی

کسرہ آخر مضاف کے اگرچہ علامت اضافت کی ہی لیکن کئی مقام مین نہ پڑھا چاہیے اون مقامون مین سے ایک مقام اضافت مقلوب کا ہی اضافت مقلوب اوسے کہتے ہین کہ مضاف الیہ مضاف سے اوپر مقدم ہو جیسے جہان شاہ لفظ شاہ مضاف ہی مؤخر اور لفظ جہان مضاف الیہ ہی مقدم اور معنی جہان شاہ اور شاہ جہان کے ایک ہین دوسرا مقام وہ ہی کہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ہو جیسے غلامش اور غلامت اور غلامم اس مقام مین آخر مضاف کے فتحہ پڑھنا واجب ہی جیسے غلام کا میم تینون جگہ مفتوح ہی اور غلام مضاف ہی شین اور تای فوقانی اور میم تینون ضمیرین مجرور مضاف الیہ ہین تیسرا مقام وہ کہ آخر مضاف الیہ کے لفظ را علامت اضافت کی ہو خواہ مضاف الیہ متصل مضاف کے ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جیسے غلام زید را اور زید را غلام اور زید را نیستم غلام اور تو غلام ہستی زید را ان سب مثالونمین غلام مضاف ہی اور زید مضاف الیہ ہی اور لفظ را علامت اضافت کی ہی پوشیدہ نرہے کہ اضافت کی علامتین ہندی مین سب بیان ہوگئین جب کہ تم فارسی عبارت کا ترجمہ ہندی مین کروگے جس لفظ کے ترجمے کے ساتھ اون نو علامتون مین سے کوئی علامت ہو بلا شبہہ جان لو کہ یہ مضاف الیہ ہی جیسے غلام زید ترجمہ اسکا غلام زید کا لفظ کا اضافت کی علامتونمین سے آخر زید کے پایا معلوم ہوا کہ زید مضاف الیہ ہو جبکہ مضاف الیہ کو معلوم کرلیا مضاف کو

معلوم کرنے کیواسطے مضاف الیہ کے ترجمے کے ساتھ جو علامت اضافت کی ہندی مین ہی ملا کے لفظ
کیا بکاف تازی ادسپر زیادہ کرو جو لفظ اوسکا جواب اوس عبارت مین ہوسکے وہی اوس مضاف الیہ کا
مضاف ہی خواہ مضاف الیہ کے متصل ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جہان کہین ہوگا
معلوم ہوجائیگا جیسے غلام زید مین معلوم کیا تھا کہ زید مضاف الیہ ہی جب ہمنے علامت اضافت کی اوسکے ساتھ ملائی
او لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا زید کا تو بیشک جواب اوسکا غلام ہی معلوم ہوا غلام مضاف ہی
اسیطرح سے مال خود ترجمہ اوسکا مال اپنا لفظ نا اضافت کی علامت نہین ہے ہی خود کے ترجمے کے ساتھ پایا معلوم ہوا کہ
لفظ خود مضاف الیہ ہی جب خود کے ترجمے کے ساتھ وہی لفظ نا ملا کے لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنے
کہا کیا اپنا تو جواب اوسکا لفظ مال ہوگا پس مال کو مضاف جانو اور مانند اس مصرع کے ع برانگیختم خاطر از شام و روم
اوٹھائی میری خاطر شام و روم سے برانگیختم کے آخر جو میم ہی اوسکا ترجمہ ہوا میری بیای معروف در آخر پس بسبب
لفظ ری کے کہ علامت اضافت کی ہی معلوم کیا کہ وہ میم مضاف الیہ ہی جب ہمنے کیا میری کہا تو جواب اوسکا ہوا
خاطر معلوم ہوا کہ لفظ خاطر مضاف ہی اگرچہ مضاف الیہ کے بعد واقع ہو یاد رکھو کہ ضمیر مجرور متصل جو مضاف الیہ
ہو ضرور نہین کہ مضاف سے لگی ہوئی ہو اگر مضاف سے آگے یا پیچھے یا فاصلے سے اور کسی کلمے کے ساتھ لگی ہوئی
ہو کچھ مضایقہ نہین استادون کے کلام مین بیشتر واقع ہی پوشیدہ نرہے کہ اقسام اضافت کے معنی کی
راہ سے بہت ہین اونہین سے کئی قسم اضافت کی کہ دریافت کرنا اونکا ضروری ہی بیان کرتا ہون ہین کیسے
قسم یاد رکھو ذکر اقسام **اضافت** اضافت باعتبار معنی کے کئی قسم ہی اضافت تخصیصی ہی اور تملیکی ہی
اور تعظیمی ہی اور تبیینی ہی اور تشبیہی ہی اور ابنی ہی اور ظرفی ہی اب ہر ایک کا بیان سنو اور خوب یاد رکھو اضافت
تخصیصی وہ ہی کہ مضاف خاص کیا جاوے واسطے مضاف الیہ کے جیسے یار من یعنی یار خاص میرا
سردار من یعنی سردار خاص میرا **اضافت تملیکی** وہ ہی کہ مملوک کو مالک کی طرف مضاف کرین جیسے
قصر شاہ مال بادشاہ اسپ امیر باغ وزیر لفظ قصر مملوک ہی اور مضاف ہی اور شاہ مالک ہی اور مضاف الیہ
ہی اسیطرح سے مال بادشاہ اور اسپ امیر اور باغ وزیر **اضافت توضیحی** وہ ہی کہ مضاف کو
مضاف الیہ واضح کردے جیسے شہر بریلی لفظ شہر سے توضیح حاصل نہ تھی بریلی کے کہنے سے واضح ہوا

کاوس شہر کا ذکر ہی کہ جسکا نام بریلی ہی اسیطرح جسے دریاے گنگ اور کتاب گلستان اور باد شمال اور درخت انار اور سنگ مقناطیس علی ہذا القیاس اضافت تبیینی کہ جسکو بیانی کہتے ہین وہ ہی کہ مضاف الیہ بیان مضاف کا ہو جیسے سیخ آہن معلوم تھا کہ سیخ کا ہے کی ہی مضاف الیہ کے بیان کرنے سے معلوم ہوا کہ آہن کی ہی اسیطرح جسے انگشتری طلا اور طشت نقرہ اور تخت چوب اضافت بیانی مین مضاف و مضاف الیہ ایک جنس سے ہوتے ہین جیسے سیخ اور آہن ایک جنس ہین اضافت تشبیہی کا دریافت کرنا موقوف ہی اوپر دریافت کرنے تشبیہ کے تشبیہ کیا ہی ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند کرنا یعنی یہ کہنا کہ یہ چیز فلانی چیز جیسی ہی جیسے کہین کہ آنکھ نرگس جیسی ہی جسکو تشبیہ دیتے ہین اوسکو مشبہ ساتھ بای موحدہ مفتوحہ کے کہتے ہین جیسے آنکھ کا لفظ پچھلی مثال مین اور مشبہ کو جس چیز کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین اوسکو مشبہ بہ کہتے ہین جیسے نرگس کا لفظ اوس مثال مین پوشیدہ نہ رہے کہ اضافت تشبیہی مشبہ بہ کا مضاف کرنا ہی مشبہ کی طرف جیسے نرگس چشم نرگس مشبہ بہ ہی اور مضاف اور چشم مشبہ ہی اور مضاف الیہ اور معنی اسکے یہ کہ آنکھ مانند نرگس کے ہی اسیطرح جسے مار زلف یعنی زلف کہ سانپ جیسی ہی اور اسیطرح جسے چاہ غبغب اور سیب زنخ اور لعل لب یعنی غبغب مانند چاہ کے اور زنخ مانند سیب کے اور لب مانند لعل کے اضافت ابنی وہ ہی کہ بیٹے کے نام کو باپ کے نام کی طرف مضاف کرین اور عربی مین ابن اور بن بیٹے کو کہتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس ابن علی اور خالد ولید یعنی خالد بن ولید اضافت ظرفی اضافت مظروف کی ہی ظرف کی طرف ظرف دو قسم ہی ظرف مکان اور ظرف زمان پیشتر اسکا بیان ہو چکا ہی مظروف وہ سے کہتے ہین جو ظرف مکان مین یا ظرف زمان مین واقع ہو جیسے آب دریا آب مظروف مضاف دریا ظرف مکان مضاف الیہ اسیطرح ساکن شہر اور جیسے سردی زمستان لفظ سردی مظروف مضاف زمستان ظرف زمان مضاف الیہ اسیطرح گرمی تابستان اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین ہو جیسے اضافت تملیکی مین لگاؤ ملکیت کا اور اضافت تخصیصی مین لگاؤ خصوصیت کا اور اضافت توضیحی مین لگاؤ توضیح کا اور اضافت بیانی مین لگاؤ تبیین کا اور اضافت تشبیہی مین لگاؤ تشبیہ کا اور اضافت ابنی مین لگاؤ ابنیت کا اور اضافت ظرفی مین لگاؤ ظرفیت کا تو اسکو

اضافت حقیقی کہتے ہین اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین نہو جیسے سر ہوش یا پای فکر یعنی سر ہوش کا پاؤن فکر کا شاعر نے اپنے خیال مین ہوش اور فکر کو ایک شخص صاحب سر اور صاحب قدم قرار دیا ہی اور سر کو ہوش کیطرف اور قدم کو فکر کی طرف مضاف کیا ہی حقیقت مین سر کو ہوش کے ساتھ اور قدم کو فکر کے ساتھ کچھ لگاؤ نہین اس اضافت کو مجازی کہتے ہین اور اسی کو استعارہ بھی کہتے ہین اقسام استعارہ کے اور تشبیہ کے بہت ہین اس مختصر مین اونکے بیان کی گنجایش نہین صرف نام تشبیہ کا اور استعارے کا لکھدیا ہی فائدہ اگر مضاف کے اوپر ایک مضاف اور ہو اور سکے ہندی ترجمے مین اور ایک علامت اضافت کی موافق اوپر والے مضاف کی پہلی علامت کے بعد زیادہ کرین لیکن جہان کہین پہلی علامت کے آخر الف ہو وہ الف یای مجہول سے بدلا چاہیے جیسے برادر زید اور برادر من اور برادر خود ترجمہ انکا بھائی زید کا اور بھائی میرا اور بھائی اپنا ان سب کے آخر الف ہی جب انپر ایک مضاف اور ہو جیسے غلام برادر زید غلام برادر من غلام برادر خود ترجمہ انکا یون ہوگا غلام بھائی زید کے کا غلام بھائی میرے کا غلام بھائی اپنے کا پوشیدہ نرہے کہ مضاف اور مضاف الیہ ترکیب مین حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین

فصل مرکب وصفی کے بیان مین

وہ ہی کہ جسمین ایک اسم موصوف ہو اور دوسرا اسم اوسکی صفت ہو موصوف وہ ہی کہ جسکی بھلی یا بری صفت کیجاوے اور صفت وہ ہی کہ جس سے بھلائی یا برائی موصوف کی دریافت ہو پوشیدہ نرہے فارسی مین مضاف اور مضاف الیہ کے پڑھنے مین اور موصوف اور صفت کے پڑھنے مین کچھ فرق نہین وہان مضاف کے آخر کسرہ پڑھتے ہین یہان موصوف کے آخر جیسے مرد دانا لفظ مرد موصوف کسرہ مرد کی دال کا علامت موصوف کی اور لفظ دانا صفت ہی اوس موصوف کی اور کہتے ہین متقدمین موصوف کے آخر یای مجہول لکھا کرتے تھے کہ ترکیب وصفی اور ترکیب اضافی مین فرق ہو متاخرین نے اوسکو موقوف کیا لیکن بعض بعض کتاب فارسی کی چار سو پانچ سو برس کی لکھی ہوئی دیکھنے مین آئی اوس مین آخر موصوف کے یای مجہول نظر نہ آئی معلوم ہوا کہ آخر موصوف کے یای مجہول لکھنا درست نہین ترکیب وصفی کے پہچاننے کیواسطے

لازم ہی کہ اگر موصوف واحد مذکر ہو تو لفظ کیسا اور اگر جمع مذکر ہو تو لفظ کیسے بیای مجہول در آخر
اور اگر مونث ہو تو کیسی بیای معروف در آخر موصوف کے ساتھ ملاؤ صفت کا کلمہ اوسکا جواب ہوگا
جیسے مرد دانا جب کہوگے کیسا مرد جواب اوسکا دانا ہوگا تو دریافت ہوا کہ یہ ترکیب وصفی ہی اور لفظ
دانا صفت ہی اگر جواب درست نہ پڑتا تو جانتے ترکیب اضافی ہی مخفی نرہے اکثر صفت مین وہ اسم
واقع ہوتا ہی کہ لغت بنانے والے نے اوسکو صفت کے معنی کے واسطے بنایا ہی جیسے اسم فاعل
اور اسم مفعول اور وہ اسم جسکے ہندی ترجمے مین لفظ والا آسکے جیسے نیک اور بد ترجمہ اوسکا نیکی والا
اور بدی والا اور مرد نویسندہ مین مرد موصوف نویسندہ صفت اوسکی اسیطرح جیسے بخت برگشتہ اور مرد نیک
اور مرد بد اور کبھی اسم جنس بھی صفت واقع ہوتا ہی وہان بیشتر معنی تشبیہ کے ہوتے ہین جیسے لب لعل
لب موصوف لعل نام ایک جنس کا ہی جواہر کی جنسون مین سے معنی اسکے لب کہ مانند لعل کے سرخ اور
شفاف ہو حقیقت مین لب موصوف اور مشبہ ہی لعل صفت اور مشبہ بہ ہی پوشیدہ نرہے کہ موصوف
صفت کے اوپر اکثر مقدم ہوتا ہی جیسے مذکور ہوا اور کبھی صفت کو موصوف کے اوپر لاتے ہین اوس حالت مین
کسرہ موصوف کے آخر پڑھا نہین جاتا اس ترکیب مین معنی کے واسطے یہ دیکھنا ضرور ہی کہ موصوف کسی اور
ذات سے تعلق رکھتا ہی یا نہین رکھتا بذات خود قائم ہی اگر تعلق کسی اور ذات سے نہین رکھتا بذات خود
قائم ہی ترکیب کے اولٹنے مین معنی نہین بدلینگے جیسے مرد نیک اور نیک مرد مین موصوف ہی بذات خود
قائم اور نیک صفت ہی معنی دونون کے ایک ہین اگر موصوف بذات خود قائم نہین بلکہ تعلق اور کسی ذات سے
رکھتا ہی اوس وقت یہ موصوف او صفت اوس ذات کی صفت ہونگے کہ جس سے یہ موصوف تعلق رکھتا ہی
جیسے روے خوب رو موصوف اور خوب اوسکی صفت جب ہمنے صفت کو موصوف کے اوپر مقدم کیا
اور کہا خوب رو یہ لفظ خوب رو صفت اوسکی ہوا کہ جس سے رو تعلق رکھتا ہی یعنی خوبرو وہ شخص ہی کہ جسکا
رو خوب ہی اور جیسے لعل لب کہ لام آخر کا لعل کے مکسور نہین اوسکو کہینگے کہ جسکا لب مانند لعل کے ہی اور
خوشخو وہ شخص ہی کہ جسکی خو خوش ہی اور نیک نیت وہ شخص ہی کہ جسکی نیت نیک ہی سرو قد وہ شخص ہی کہ
جسکا قد سرو جیسا ہی آہو چشم وہ ہی کہ جسکی چشم آہو جیسی ہی یہ ترکیب فارسی مین بیشتر ہی خیال رکھنا چاہیے

مخفی نرہے کہ صفت کئی طرحسے آتی ہی ایک تو یہ کہ صفت مفرد ہو جیسے مرد دانا مرد موصوف دانا مفرد ہکر اور صفت ہی دوسرے یہ کہ صفت مرکب ہو مرکب کے کئی نوع ہین ایک یہ کہ مرکب بترکیب اضافی ہو جیسے مرد دانای زمان مرد موصوف دانا مضاف اور زمان مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی اور جیسے یار دلفریب یعنی یار فریبندۂ دل فریب بمعنی فریبندہ مضاف دل مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی دوسرے یہ کہ صفت مرکب وصفی اولٹا ہوا ہو جیسے یار خوشخو یار موصوف خوشخو مرکب وصفی اولٹا ہوا کہ جسکا ذکر ہوچکا ہی صفت ہی یار کی اسیطرح سے یار خوش تقریر تیسرے یہ کہ صفت اولٹا ہوا جملۂ اسمیہ بیانیہ ہو وہ اسطرحسے ہی کہ جملۂ اسمیہ بیانیہ تین ہیں سے کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر کہ پھرتی ہی موصوف کی طرف یعنی لفظ او اور لفظ است کہ علامت جملۂ اسمیہ کی ہی یہ تینون کلمے حذف کرکے مبتدا اور خبر کو منقلب کرین یعنی ویسے خبر کو مقدم کرین اور مبتدا کو مؤخر جیسے شہید تبسم دیت عشوۂ خون بہا تبسم دیت جملۂ اسمیہ بیانیہ اولٹا ہوا صفت ہی شہید کی اسیطرحسے عشوۂ خون بہا بھی اصل اسکی یہ ہی شہید یکہ دیت او تبسم ست و خون بہای او عشوہ است جب کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر او اور لفظ است حذف کرکے مبتدا اور خبر کو اولٹ دیا شہید تبسم دیت عشوۂ خونبہا ہوگیا یاد رکھو کہ صفت اور موصوف کے بیچ مین اور کوئی کلمہ فاصل نہین ہوتا اس مثال مین کہ زید مرد یست نیک لفظ نیک کو عطف بیان یا بدل کہا چاہیے مردے کے لفظ سے بدل کا اور عطف بیان کا مذکور اگلی فصل مین آویگا یا مردے کو مبین کہو اور نیک لفظ مفرد اوسکا بیان یا اصل اسکی یہ کہو زید مرد یست کہ او نیک ست موافق فارسی کے قاعدے کے جملۂ بیانیہ مین سے لفظ او کہ مبتدا تھا حذف کیا بعد اوسکے کاف بیانیہ اور لفظ است بھی دور کیا زید مرد یست نیک رہگیا ترکیب یون کہو زید مبتدا مردے مبین اور نیک بیان اوسکا مبین اور بیان ملکے خبر ہوا مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اور لفظ است نشان ہی جملۂ اسمیہ کا

فصل بدل اور مبدل منہ کے بیان مین

مبدل منہ وہ اسم ہی کہ اوسکے بعد ایک اسم اوسکا بدل واقع ہوا اور معنی مین جو مقصود مبدل منہ سے ہی وہی بدل سے مقصود ہی اور ترکیب مین بدل اور مبدل منہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمد زید برادر تو زید مبدل منہ ہی اور برادر تو بدل ہی اور بدل اور مبدل کو ملا کے فاعل سمجھو آمد کا اور جیسے شاہ جہان

شاہ مبدل منہ اور عباس بدل اور آخر مبدل منہ کے کسرہ نہ پڑھنا چاہیے شاہ عباس مین شاہ کی ہ کو
مکسور پڑھنا غلط ہی بدل مبدل منہ مین اور صفت موصوف مین بھی فرق ہی مبدل منہ کا آخر مکسور نہین پڑھتے
موصوف کا پڑھتے ہین بعضے بدل کو عطف بیان کہتے ہین اور بعضے بدل مین اور عطف بیان مین فرق
کرتے ہین کہ بدل اور مبدل منہ مین مقصود مبدل منہ نہین صرف بدل سے مقصود ہی اور عطف بیان مین دونون
مقصود ہوتے ہین جیسے امام من علی اسد اللہ ست اسد اللہ عطف بیان ہی علی کا اور مقصود علی کے
لفظ سے بھی ہی اور اسد اللہ کے لفظ سے بھی یعنی امام میرا وہ علی ہی کہ جسکا خطاب اسد اللہ ہی

فصل مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کے بیان مین

مستثنی وہ اسم ہی کہ بعد لفظ استثنا کے واقع ہو فارسی مین استثنا کا لفظ مگر اور جز ہی اور عربی مین
الا ہی کہ فارسی مین بھی مستعمل ہی استثنا کے معنی الگ کرنا ایک چیز کا کئی چیزون مین سے یا ایک
شخص کا مجمع سے جو چیز یا جو شخص الگ کیا گیا ہو اوسے مستثنی کہتے ہین اور جس سے مستثنی کو الگ
کرتے ہین اوسکو مستثنی منہ کہتے ہین مستثنی اور مستثنی منہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمدند
ہمہ دوستان مگر زید ترجمہ آئے سب دوست مگر زید یعنی زید نہین آیا اور جیسے زدم ہمہ دشمنان
را مگر زید را ترجمہ مارا مینے سب دشمنون کو مگر زید کو یعنی زید کو نہین مارا زید پہلی مثال مین سب دوستون سے
الگ ہوگیا کہ سب آئے وہ نہین آیا اور دوسری مثال مین سب دشمنون سے الگ ہوا کہ سب کو مارا اوسکو
نہین مارا ترکیب اسکی یہ ہی آمدند فعل مگر لفظ استثنا زید مستثنی اور ہمہ دوستان مستثنی منہ پس مستثنی
اور مستثنی منہ ملکے مجموع فاعل ہوا آمدند کا پس فعل فاعل کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا دوسری مثال کی
ترکیب یہ ہی زدم فعل با فاعل مگر لفظ استثنا کا زید مستثنی اور دشمنان مستثنی منہ پس مستثنی اور مستثنی
منہ ملکے مجموع مفعول ہوا فعل کا فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور جیسے آمد قوم جز
زید یہان قوم مستثنی منہ اور زید مستثنی ہی اور کبھی مستثنی منہ محذوف بھی ہوتا ہی جیسے نیامد بمن جز زید یعنی نیامد کسے
بمن جز زید ترجمہ نہ آیا کوئی میرے پاس سوا زید کے لفظ زید مستثنی اور کسے مستثنی منہ محذوف ہی اور جیسے نزدم
جز زید یعنی نزدم کسی را جز زید ترجمہ نہ مارا مینے کسیکو سوا زید کے کسے مستثنی منہ محذوف ہی اور زید مستثنی

فصل اسمای اشارت کے بیان مین

اسمای اشارت وہ اسم ہین کہ بنا کیا ہی اونکو اسواسطے کہ انسان اون اسمون کے ساتھ مشار الیہ محسوس کیطرف اشارت ساتھ اعضا کے کرے محسوس وہ ہی جو دیکھا بھالا جاوے یا سنا جاوے اور مشار الیہ وہ ہی کہ جسکی طرف اشارہ کرین چنانچہ لفظ آن کہ واسطے دور کی اشارت کے ہی جیسے آنکس آن اسم اشارت اور کس مشار الیہ اور لفظ این واسطے نزدیک کی اشارت کے ہی جیسے این مرد این اسم اشارت مرد مشار الیہ پوشیدہ نرہے کہ ضمیر غائب مین اور اسم اشارت اول مین یہ فرق ہی کہ ضمیر غائب کی اشارت طرف محسوس کے اور ساتھ اعضا کے نہین بلکہ اشارت طرف معنی کے ہی وہ معنی کہ پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور اسم اشارت کی اشارت بخلاف اسکے ہی جیسا کہ معلوم کیا تمنے مخفی نرہے کہ اسم اشارت اور مشار الیہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے بزن این مزدور را ترکیب اسکی بزن فعل با فاعل این اسم اشارت مزدور مشار الیہ اسم اشارت ساتھ مشار الیہ کے ملکے مفعول ہوا اور لفظ را علامت مفعول کی ہی فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور چنان اور چنین اصل مین چون آن اور چون این ہی چون کلمہ تشبیہ کا آن اور این اسماے اشارت ہین اکثر بعد چنان اور چنین کے جملہ بیانیہ ہوتا ہی

فصل جار اور مجرور کے بیان مین

جار عربی مین وہ حرف ہین کہ جس اسم پر آتے ہین اوس اسم کو جر دیتے ہین جر کہتے ہین زیر کو زیر بیای تحتانی اور جار کے معنی زیر دینے والا اور جس اسم کو زیر دیتے ہین اوسکو مجرور کہتے ہین اون حرفون کے فارسی ترجمے کو بھی جار کہتے ہین وہ حرف فارسی مین یہ ہین ۱ بای ۲ بہر ۳ برای یعنی برای ان تینون حرفون پر لفظ از بھی زائد آتا ہی جیسے از برای خدا و از بہر من و از پی تو ۴ جز اس حرف پر کبھی بای موحدہ بھی زائد ہوتی ہی جیسے بجز تو ۵ چو اور چون کہ تشبیہ کے معنی مین ہو ۶ بای موحدہ ۷ در ۸ اندر ۹ بر ۱۰ از ۱۱ تا ۱۲ با ۱۳ را وہ را کہ برای کے معنی مین آیے اور جار مجرور متعلق رکھتے ہین فعل سے یا فعل کے شبہ سے فعل کا شبہ مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور صفت ہی صفت وہ اسم ہی کہ معنی کسی شخص کے یا کسی چیز کے سکھے جیسے نیک اور بد اور خوب اور بد بو اور مانند انکے مثال جار اور مجرور کی یہ ہی آمدم برای تو ترکیب اسکی یہ ہی آمدم فعل با فاعل اور برای جار اور تو مجرور جار اور مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل

ساتھ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اسیطرح جیسے ندیدم جز تو اور کاری دارم جز تو اور رفتم در بازار اور نشستم بر تخت
اور رفتم از دہلی تا دہلی اور خدارا بر من مسکین بہ بخشا ترکیب اسکی یہ ہی بہ بخشا فعل با فاعل را جار لفظ خدا مجرور اور بر جار
من موصوف مسکین صفت صفت او موصوف ملکے مجرور ہوئے جار کے جار او مجرور متعلق ہوئے فعل کے فعل
با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور زید نویسندہ است بقلم ترکیب اسکی یہ ہی زید مبتدا نویسندہ
خبر است نشان جملہ اسمیہ کا بای موحدہ جار قلم مجرور جار مجرور متعلق نویسندہ کے کہ شبہ فعل کا ہی مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ
ہوا یاد رکھو کہ جار اور مجرور ملکے متکلم حرف کا کہتے ہین فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ اور مبتدا اور خبر نہین ہو سکتے
پوشیدہ نرہے جس عبارت مین جار او مجرور رہون فعل اور شبہ فعل کا نہو وہان فعل کو یا فعل کے شبہ کو
پیدا کرتے ہین جیسے مصرع بنام جہاندار جان آفرین ۔ اسمین جار مجرور ہین فعل اور شبہ فعل کا نہین یہان مصرع
ابتدا میکنم مقدر کہتے ہین اور جار او مجرور کو اوسکے متعلق کہتے ہین اور جیسے زید در خانہ است یہان لفظ ثابت
کہ اسم فاعل عربی کا ہی پیدا کرتے ہین اصل اوسکی یون ہی زید در خانہ ثابت است ترکیب اسکی یہ ہی زید مبتدا
اور جار خانہ مجرور است نشان جملہ اسمیہ کا جار او مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ
خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا فائدہ کبھی چو اور چون بمعنی مثل کے مضاف ہوتے ہین اور ترکیب مین مقدم
مبتدا اور خبر اور فاعل اور مفعول ہوتے ہین جیسے زید چون شیر است یعنی زید مانند شیر است زید مبتدا چون بمعنی
مانند مضاف شیر مضاف الیہ دونون ملکے خبر ہوئی مخفی نرہے جار او مجرور جسکے متعلق ہوتے ہین اوسکے
اور جار او مجرور کے معنی آپس مین مربوط ہوتے ہین اگر مربوط نہون تو جانو کہ جار او مجرور اوسکے متعلق
نہین اس صورت مین اور کوئی فعل یا شبہ فعل کا پیدا کرے اوسکے متعلق کرو کہ وہ معنی مین مربوط ہو

فصل موصول اور صلہ کے بیان مین

موصول وہ اسم ہی ناتمام کہ جب تک اوسکے بعد ایک جملہ مذکور نہو اوس قابل نہین کہ مبتدا ہو یا خبر ہو یا فاعل یا
مفعول اور مضاف الیہ ہو اوس جملے کا نام ہی صلہ موصول کا اور جملے کے سر پر کاف مثل کاف بیانیہ کے یا لفظ چہ
ہوتا ہی کہ اوسکو کاف صلہ یا کاف سر جملہ کہتے ہین اسمای موصول یہ ہین آنکہ آنانکہ ہر آنکہ ہر کہ یہ چارون کلمے واسطے شخص
کے ہین آنچہ ہر آنچہ ہر چہ یہ تینون کلمے جیم فارسی والے واسطے اشیا کے ہین اور یای مجہول کہ آخر

کسی اسم نکرہ کے ہو اور اوسکے بعد کاف صلے کا ہو جیسے کسیکہ کسانیکہ شخصی کہ امریکہ چیزیکہ اوس اسم کو بھی موصول جانو اور جسن اسم نکرہ کے اوپر لفظ آن ہو اور بعد اوس اسم کے کاف صلہ کا ہو وہ بھی موصول ہی جیسے ع آنکس کہ مرا کشت باز آمد پیش ۔ اور صلے مین ایک ضمیر بھی ہوتی ہی کہ موصول کیطرف پھرتی ہی پوشیدہ نہ رہے آن جو موصول کا ہی اوسکے اور یای موصول کے معنی ایک ہین اور آنانکہ واسطے جمع کے لاتے ہین مثالین سب کی بیان کرتا ہون اور ایک مثال کی ترکیب بیت آنکہ در آدم دمیدہ روح را ۔ داد از طوفان نجات نوح را ۔ ترکیب اسکی یہ ہی آن ۔ موصول کاف صلے کا دمیدہ فعل ماضی قریب ضمیر اسمین کہ پھرتی ہی موصول کی طرف فاعل ہی فعل کا روح مفعول لفظ را علامت مفعول کی در جار آدم مجرور متعلق فعل کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملۂ فعلیہ ہو کے صلہ پڑا موصول کا موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہو کے خبر ہوا مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اسیطرح ترکیب ان مثال کے بیتون کی سمجھو

ابیات

دماغ بیہودہ پخت خیال باطل بست	آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند	آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند	ہر آنکہ تخم بدی کشت چشم نیکی داشت
نیست سودی بجز زیان کردن	ہر کہ آمد عمارتی نو ساخت	رفت منزل بدیگری پرداخت	آنچہ او گفت غیر آن کردن
ما کہ دلش بسوی بہشت گشتہ خویش	ہر آنچہ کہ می بایدت پیش گیر	سر ما نداری سر خویش گیر	آنکس کہ مرا کشت باز آید پیش
برفتند و بسیار سر گشتہ اند	کسی کآتش ظالم زد در جہان	برآورد از اہل عالم فغان	کسانیکہ زین راہ برگشتہ اند
	غیر بیکہ بر فتنہ باشد سرش	میان اردو بیرون کن از لشکرش	

پوشیدہ نہ رہے کبھی موصول کو حذف بھی کرتے ہین چنانچہ بعد حرف ندا کے جیسے ایکہ اصل مین تھا ای آنکہ آن کو حذف کیا جیسے خمسہ ایکہ در ذات خویش منفردی بصفات کمال متحدی بس فرو رفتہ ام بچاہ بدی یا حبیبا آخذ بیدی مالعجزی سواک مستندی اور ہر کہ مخفف ہر آنکہ کا ہی اور ہر چہ مخفف ہر آنچہ کا معلوم رہے کہ صلے مین ضمیر کبھی فاعل واقع ہوتی ہی اور کبھی مفعول کبھی مضاف الیہ کبھی مبتدا ان سب مین ضمیر فاعل کی محذوف نہین ہوتی اکثر اور ضمیرون کو حذف کرکے موصول کو اوسکے قائم مقام رکھتے ہین اگر ضمیر مفعول کے ساتھ لفظ را نشان مفعول کا ہو تو وہ لفظ را بھی موصول کے ساتھ لگا دیتے ہین ضمیر فاعل کی مثال پہلی بیتون مین گذری مثال ضمیر صلہ کہ مبتدا و محذوفست آنکہ ستمگار ست

گنہگار ست اصل اوسکی آنکہ او ستمگار ست گنہگار ست لفظ او مبتدا ہی کہ حذف کیا اور موصول کو قائم مقام
رکھا اور ستمگار خبر یہ جملہ صلہ ہوا اور موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا اور گنہگار خبر **مثال ضمیر صلہ**
کہ مفعولست و محذوف بیت آنرا کہ فلک بمسند عشق نشاند ٭ خاک بدو دست رابابلین منسوخ
اصل اسکی آنکہ او را فلک بر مسند عشق نشاند ترکیب اسکی یہ ہی **آن موصول کاف صلے کا نشاند**
فعل فلک فاعل اور ضمیر او مفعول لفظ را نشان مفعول کا ضمیر مفعول کو یعنی لفظ او کو حذف کیا
موصول کو اوسکے قائم مقام کیا یعنی مفعول قرار دیا اور لفظ را نشان مفعول کا اوسکے ساتھ لگایا با بمعنی صلہ
جار مسند مضاف عشق مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے مجرور ہوے جار کے جار مجرور متعلق
نشاند کے نشاند فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا
موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہوکے خبر ہوا **مثال ضمیر در صلہ**
کہ مضاف الیہ ست و محذوف بیت کسی را کہ اقبال باشد غلام ٭ بود میل خاطر بطاعت امام
اصل اسکی یہ ہی کسی کہ اقبال غلام او باشد کسی موصول کاف صلے کا باشد فعل ناقص چاہتا ہی اسم اور
خبر کو اقبال اوسکا اسم غلام مضاف ضمیر او مضاف الیہ اس ضمیر مضاف الیہ کو یعنی لفظ او کو حذف
کرکے موصول کو اوسکے قائم مقام کیا یعنی مضاف الیہ غلام کا قرار دیا جب کہ مضاف اور مضاف الیہ
مین فاصلہ واقع ہوا موافق قاعدہ فارسی کے لفظ را نشان مضاف الیہ کا آخر موصول کے لگایا یہ مضاف
اور مضاف الیہ ملکے خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ اور بقول بعضے
جملہ اسمیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہوکے خبر
پڑا اسیطرح سے ہی بیت کسی را کہ گردن کشی در سر ست ٭ تواضع ازو یافتن خوشتر ست ٭ اصل اسکی
کسی کہ گردن کشی در سر او ست و لفظ سر مضاف ضمیر او مضاف الیہ ہی سو اوسکو حذف کیا موصول کے
مضاف الیہ سر کا ٹھیرایا مضاف جو مضاف الیہ سے دور پڑا اسواسطے لفظ را نشان مضاف الیہ کا موصول کے
آخر لگایا کسے را ہوگیا گردن کشی مبتدا در جار سر مجرور جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر ہوئی مبتدا
کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا

دوسرا مصرع اوسکی خبر ہے یہ بھی یاد رکھو کہ موصول صلے کے ساتھ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتا ہی موصول کے مبتدا ہونے کی مثالین مذکور ہوئین وہ مثال کہ جس مین موصول فاعل ہی یہ ہی آمد آنکہ او دوست منست آمد فعل آن موصول کاف صلے کا او دوست منست صلہ ہی موصول او صلہ ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول مفعول ہی یہ ہی یافتم آنرا کہ می جستم یافتم فعل با فاعل آن موصول کاف صلے کا می جستم صلہ موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مفعول ہوا یافتم کا اور وہ مثال جسمین موصول مضاف الیہ ہی یہ ہی آمد غلام آنکہ نامش زیدست آمد فعل غلام مضاف آن موصول کاف صلے کا نامش زیدست جملہ صلہ پس موصول ساتھ صلے کے ملکے مضاف الیہ ہوا غلام کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول خبر ہوئی یہ ہی یار آنست کہ دیدی یار مبتدا آن موصول کاف صلے کا دیدی فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے خبر ہوئی مبتدا کی لفظ است نشان جملہ اسمیہ کا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا

فصل عدد اور معدود کے بیان مین

عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتے ہین اوسکو معدود کہتے ہین جیسے صد روپیہ صد عدد ہی اور روپیہ معدود ہی عدد اور معدود ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے ہزار روپیہ میخواہم ہزار روپیہ مفعول ہی میخواہم فعل با فاعل حقیقت مین عدد صفت ہوتا ہی معدود کا اکثر مقدم آتا ہی معدود پر جیسے ہزار روپیہ یعنی ایسے روپے کہ ہزار ہین اگر صفت اور موصوف کہیے جب بھی حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین مبتدی کو سو تک گنتی ہندی اور فارسی کی یاد کرنا ضرور ہی سو اس جدول مین مندرج ہی **فائدہ** عدد کے لکھنے کے واسطے رقوم ہندی کی نو شکلین مقرر ہین وہ یہ ہین ایک سے نو تک

ایک دو تین چار پانچ چھہ سات آٹھہ نو

اور ان رقمون مین لکھنے کے لیے مرتبے مقرر ہین جس مرتبے کی رقم ہو اوس مرتبے مین لکھا چاہیے اور جو سا مرتبہ خالی رقم سے ہو وہان نقطہ کہ اوسکو صفر کہتے ہین لکھا چاہیے مرتبہ اعداد کے بے نہایت ہین تھوڑے سے مبتدی کے واسطے لکھتا ہون زیادہ اس سے وہ حساب کی کتاب مین دیکھ لیگا

۱	از یک تا نہ	آحاد
۲	از دہ تا نود	عشرات
۳	از صد تا نہ صد	مآت
۴	از ہزار تا نہ ہزار	الوف
۵	از دہ ہزار تا نود ہزار	عشرات الوف
۶	از لک تا نہ لک	لکوک
۷	از دہ لک تا نود لک	عشرات لکوک
۸	از کرور تا نہ کرور	کرور
۹	از دہ کرور تا نود کرور	عشرات کرور
۱۰	از ارب تا نہ ارب	ارب
۱۱	از دہ ارب تا نود ارب	عشرات ارب
۱۲	از کرب تا نہ کرب	کرب
۱۳	از دہ کرب تا نود کرب	عشرات کرب
۱۴	از نیل تا نہ نیل	نیل
۱۵	از دہ نیل تا نود نیل	عشرات نیل
۱۶	از پدم تا نہ پدم	پدم
۱۷	از دہ پدم تا نود پدم	عشرات پدم

یک ایک	دو دو	سہ تین	چہار چار	پنج پانچ
شش چھ	ہفت سات	ہشت آٹھ	نہ نو	دہ دس
یازدہ گیارہ	دوازدہ بارہ	سیزدہ تیرہ	چہاردہ چودہ	پانزدہ پندرہ
شانزدہ سولہ	ہفدہ سترہ	ہژدہ اٹھارہ	نوزدہ انیس	بیست بیس

بست و یک اکیس	بست و دو بائیس	بست و سہ تیئیس	بست و چہار چوبیس	بست و پنج پچیس
بست و شش چھبیس	بست و ہفت ستائیس	بست و ہشت اٹھائیس	بست و نہ اونتیس	سی تیس
سی و یک اکتیس	سی و دو بتیس	سی و سہ تینتیس	سی و چہار چونتیس	سی و پنج پینتیس
سی و شش چھتیس	سی و ہفت سینتیس	سی و ہشت اڑتیس	سی و نہ اونتالیس	چہل چالیس
چہل و یک اکتالیس	چہل و دو بیالیس	چہل و سہ تینتالیس	چہل و چہار چوالیس	چہل و پنج پینتالیس
چہل و شش چھیالیس	چہل و ہفت سینتالیس	چہل و ہشت اڑتالیس	چہل و نہ اونچاس	پنجاہ پچاس
پنجاہ و یک اکاون	پنجاہ و دو باون	پنجاہ و سہ ترپن	پنجاہ و چہار چون	پنجاہ و پنج پچپن
پنجاہ و شش چھپن	پنجاہ و ہفت ستاون	پنجاہ و ہشت اٹھاون	پنجاہ و نہ اونسٹھ	شصت ساٹھ
شصت و یک اکسٹھ	شصت و دو باسٹھ	شصت و سہ ترسٹھ	شصت و چہار چونسٹھ	شصت و پنج پینسٹھ
شصت و شش چھیاسٹھ	شصت و ہفت سڑسٹھ	شصت و ہشت اڑسٹھ	شصت و نہ اونہتر	ہفتاد ستر
ہفتاد و یک اکہتر	ہفتاد و دو بہتر	ہفتاد و سہ تہتر	ہفتاد و چہار چوہتر	ہفتاد و پنج پچھتر
ہفتاد و شش چھہتر	ہفتاد و ہفت ستہتر	ہفتاد و ہشت اٹھہتر	ہفتاد و نہ اوناسی	ہشتاد اسی
ہشتاد و یک اکاسی	ہشتاد و دو بیاسی	ہشتاد و سہ تراسی	ہشتاد و چہار چوراسی	ہشتاد و پنج پچاسی
ہشتاد و شش چھیاسی	ہشتاد و ہفت ستاسی	ہشتاد و ہشت اٹھاسی	ہشتاد و نہ نواسی	نود نوے
نود و یک اکانوے	نود و دو بانوے	نود و سہ ترانوے	نود و چہار چورانوے	نود و پنج پچانوے
نود و شش چھیانوے	نود و ہفت ستانوے	نود و ہشت اٹھانوے	نود و نہ ننانوے	صد سو

ایک سو کو یک صد دو سو کو دو صد تین سو کو سہ صد کہتے ہین اور دس سو کا ہزار ہوتا ہی اسیطرح سے
یک ہزار دو ہزار سہ ہزار اور گنتی مین پہلے ہزار پھر سیکڑے پھر عدد جو جدول مین ہین
لکھا پڑھا چاہیے جیسے یکہزار و یکصد و سی و یک یعنی ایک ہزار ایک سو اکتیس

فصل عطف اور معطوف اور معطوف علیہ کے بیان مین

معطوف وہ کلمہ اور کلام ہی کہ حرف عطف کے بعد واقع ہو اور معطوف علیہ وہ کلمہ اور کلام ہی
کہ حرف عطف سے قبل واقع ہو کلمے کا عطف کلمے پر ہوتا ہی اور کلام کا کلام پر عطف کے معنی
پھیرنا معطوف کا بسبب حرف عطف کے معطوف علیہ کی طرف یعنی معطوف کو معطوف علیہ
کے حال کا شریک کرنا اور حرف عطف کا واو ہی جسکا ترجمہ اور جیسے آمد زید و بکر آمد فعل زید اسکا فاعل
واو عطف کا بکر بھی بسبب عطف کے فاعل ہوا آمد کا فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا یہ عطف
کلمے کا کلمے پر ہوا اور کلام کا عطف کلام پر اس مثال مین ہی آنکہ ذاتش کریم ست و لطفش عمیم
خداوند ماست آنکہ موصول ذاتش کریم جملۂ اسمیہ صلہ موصول کا اور واو عطف کا لطفش عمیم ست
بھی جملۂ اسمیہ بسبب عطف کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلون کے ملکے مبتدا ہوا خداوند ما
اوسکی خبر مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا ترکیب مین جو حال معطوف علیہ کا ہوتا ہی وہی
معطوف کا ہوتا ہی اور لفظ ہم اور نیز اور یا اور نون نفی بھی حروف عطف کے ہین جیسے
آمد زید عمرو نیز بکر ہم اور جیسے آمد زید یا عمرو اور جیسے نہ زید آمد نہ عمرو اور جیسے در ینجا کسے نیامد نہ زید نہ عمرو

باب سوم معانی حروف مفردہ و مرکبہ و معنی بعض کلمات کے بیان مین

فصل معانی حروف مفردہ مین

الف وہ ہی کہ ہمیشہ ساکن ہو اور اوسکے پڑھنے مین آواز کو پیچش نہو اگر متحرک ہو
یا اوسکے پڑھنے مین آواز کو پیچش ہو تو وہ ہمزہ ہی کہ اصل مین ہمزہ تھا الف سے
بدل ہوکے ہمزہ ہو گیا اور ہمزہ کو عرف مین الف بھی کہتے ہین اور الف کئی معنی کے
واسطے آتا ہی اس جدول سے دریافت کرو

الف	معنی	موقع	مثال
۱	برای ندا	آخر اسما	خدایا پادشاہا بمعنی ای خدا ای پادشاہ
۲	برای دعا	در مضارع قبل حرف آخر	گناد وبیاد بواد مخفف دہکا باد یعنی انکی ساتھ ہیں کہ مکنا [illegible]
۳	بمعنی فاعل	آخر صیغۂ امر حاضر معروف	دانا بینا شکیبا ۔ بمعنی داننده بیننده شکیبنده
۴	بمعنی واو عطف	در دو کلمۂ مرادف	تگاپو یعنی تگ و پو تگادو یعنی تگ و دو بمعنی دوڑ دھوپ
	ایضاً	در دو کلمۂ غیر مرادف	رستاخیز بمعنی رست و خیز یعنی جمنا اور اوٹھنا
۵	برای کثرت	در آخر صفت	خوشا بمعنی بسیار خوش و بدا بمعنی بسیار بد
۶	زائد	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت و رفتا بمعنی رفت
	ایضاً	آخر صیغۂ دعا	بادا بمعنی باد و شوادا بمعنی شواد
	〃	آخر اسما	شب ہے وز محذومنا ما البا پی جیفۂ دنیوی در تگ ست یعنی
	〃	اول اسما	اسکندر بکسر اسمند بفتح اشتلم بضم یعنی سکندر سمند و شتلم
	〃	اول بعض حرف	ابرا ورا با اور ابے بمعنی بہا ور با اور بے کہ بمعنی لغیت
۷	برای درازی آواز یعنی ندبہ	آخر اسما	دردا و ریغا واعوثا واحسرتا
۸	برای پیوستگی	در دو کلمۂ مکرر	دوشا دوش لبالب یعنی دوش بدوش پیوستہ بدوش لب پیوستہ بلب
ب			
۱	برای الصاق یعنی ساتھ	اول اسما	آشنائی بتو چہ درد سرست یعنی آشنائی ساتھ تیرے
۲	بمعنی در	ایضاً	افتم بپای تو کہ ببخشی خطای من یعنی در پای تو
۳	بمعنی مع	〃	بیا کہ دل بعجب لذتی ہم آغوش ست یعنی با عجب لذتی
۴	بمعنی بر	〃	جانم بلب رسید و بجانان خبر کنید یعنی بر لب رسید
۵	بمعنی برای	〃	بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند یعنی برای طواف کعبہ
۶	بمعنی از	〃	جمال دست ندیدن نمی شود آخر یعنی از دیدن نمیشود آخر

	معنی	موقع	مثال
۷	بمعنی را	ایضا	داده اند آنچه جا کاشکی از ما گیرند ۔ یعنی آنچه ما را داده اند
۸	بمعنی سبب	″	بجرم دوستیت میکشند و غوغائیست ۔ یعنی بسبب جرم دوستی تو
۹	بمعنی مدد	″	تازه میسازم بناخن باز داغ خویش را ۔ یعنی بمدد ناخن
۱۰	بمعنی موافق	″	نفس در آتش دل بارها گداخت مرا ۔ که اینچنین بمراد دل تو ساخت مرا
۱۱	بمعنی نزدیک	″	یارب تو مرا بیار دمساز رسان ۔ یعنی نزدیک یار دمساز
۱۲	بمعنی وسیله وطفیل	″	عصیان مرا و نصف کن در روز جزا ۔ نصفی بحسن بخش و نصفی بحسین یعنی بوسیله وطفیل حسن وحسین
۱۳	بمعنی قسم	″	بخدای کریم عز و جل ۔ یعنی قسم میخورم بخدای کریم عز و جل
۱۴	برای ابتدا	″	بنام جهاندار جان آفرین ۔ یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار جان آفرین
۱۵	برای مقابله ومعاوضه	″	پدرم روضهٔ رضوان بدو گندم بفروخت ۔ یعنی بعوض دو دانه گندم
۱۶	برای پیوستگی	درمیان دو کلمه یکرنگ	دمبدم ساعت بساعت بادا فزون جاه تو ۔ یعنی دم پیوسته بدم و ساعت پیوسته بساعت
۱۷	بمعنی برابر ومانند	اول اسما	بصورت تو بتی کمتر آفرید خدا ۔ یعنی برابر و مانند صورت تو
۱۸	بمعنی لائق	ایضا	صائب کنون که درد بدرمان نمانده است ۔ یعنی لائق درمان
۱۹	برای تفسیر در	″	بدریا در منافع بیشمار است ۔ یعنی در دریا
۲۰	برای تفسیر بر	″	چون تاختن ز ستم سگ بی بر بسر بر ۔ یعنی بر بسر
۲۱	بمعنی تحت وپایان	″	گر آیا بی خاطر در آید بسنگ ۔ یعنی زیر سنگ در آید
۲۲	بمعنی برخ	″	بگردان فتنه سرکش تند خو ۔ یعنی برخ گردن کے بل
۲۳	بمعنی ضمانت	″	هر زر داری بزور محتاج نه ۔ یعنی محتاج زور نه یعنی زور کا محتاج
۲۴	بمعنی طرف	″	من رو بقبله دارم تو رو بدیر داری ۔ یعنی بطرف قبله و بطرف دیر
۲۵	زائد بر اسم	بر اسم	آن قطره ام که چرخ بدور افگند مرا ۔ یعنی دور افگند مرا
	″	بر حرف	نخواهم ندانم بجز نام تو ۔ یعنی جز نام تو
	″	بر افعال	بپر داس بے کو مضموم پڑھو جو ما بعد مضموم ہو
			بپرور و جو مضموم نہو تو مکسور

	معنی	موقع	مثال
			ت
۱	برای خطاب حاضر	آخر کلمہ علیحدہ	کبھی مضاف الیہ ہوتی ہی جیسے یارت بردم اور بردمت یار یعنی بردم یار ترا کبھی مفعول واقع ہوتی ہی جیسے دادمت زر اور زرت دادم یعنی دادم زر ترا اگر آخر کلمے کے ہا ہو یا الف تو یہ زیادہ کرو جیسے خانہ ات اگر الف یا واو ہو یای تحتانی زیادہ کرو جیسے عصایت اور بویت اور کبھی یای تحتانی نہین زیادہ کرتے کہتے ہین ع بوسم پات ببینم روت [illegible] واو معدولہ اوسکے آخر زیادہ کرکے تو پڑھتے ہین تو فاعل بھی اور مبتدا بھی اور خبر بھی اور مضاف الیہ بھی ہوتا ہی جیسے آمدی تو تو کجائی زید تو ئی غلام تو
۲	بمعنی خود	آخر اسم	از بارگہت مرانم ای شاہ یعنی از بارگاہ خود
۳	زائد	ایضا	جیسے بالش بالشت
			چ
۱	برای سبب	سر جملہ	این طعام نخوردم چہ بیمزہ بود یعنی نکھایا مینے اس سبب کہ بیمزہ تھا
۲	برای استفہام	اکثر سر جملہ	دیکھتی کیا کہا تو نے چیستی کیا ہی تو چہ حالست کیا حال ہی
۳	برای تعظیم	سر کلمہ	چہ قیامتست جانان کہ بعاشقان نمودی یعنی کیا بڑی قیامت ہی
۴	برای تحقیر	"	ما چہ باشیم و چہ باشد دل غم پرور ما یعنی ما چہ حقیر باشیم و دل ما چہ حقیر باشد
۵	بمعنی چیز	متصل [illegible]	زینت خود [illegible] دولت ہر چہ دارد کرد فقر مشعل شاہ [illegible] گدایان
۶	بمعنی ہر چہ	سر کلمہ و کلام	چہ باشد میسر نزود [illegible] فرصت یعنی ہر چہ میسر باشد

ہ

علامت مضارع کی اور امر غائب کی اور نہی غائب کی ہی آخر کلمے کے آتی ہی اور ماقبل مفتوح ہوتا ہی فارسی مین دال مہملہ و ذال معجمہ مین یہ فرق ہی اگر ماقبل اوسکے حرف صحیح ساکن ہو تو دال اگر ماقبل اوسکے حرف علت ساکن ہو یا حرف صحیح متحرک ہو تو ذال معجمہ ہی

	معنی	موقع	مثال
	ش		
۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے دادمش انعام و نعامش دادم ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہی مگر کاف بیانی ماقبل اسکے ہو تو مکسور پڑھو جیسے اگر ہے والے کلمے کے بعد ہو تو بعد ہے کے ہمزہ مفتوح زیادہ کرو جیسے کاشانہ اش کبھی مضاف الیہ ہوتا ہی جیسے غلامش اگر مضاف وہ کلمہ جسکے آخر الف یا واو ہو تو بعد الف کے یا واو کے یای تحتانی مفتوح زیادہ کرکے شین سے ملاکے پڑھتے ہین جیسے خویش بویش صفایش جفایش اور کبھی یای تحتانی مفتوح نہین بھی لاتے ہین پڑھتے ہین خوش بوش صفاش جفاش
۲	بمعنی حاصل مصدر	بعد صیغہ امر حاضر معروف	جیسے کوشش و کشش بمعنی کوشیدن کشیدن ماقبل شین مصدری
۳	زائد	آخر کلمہ	خودشش آمد یعنی خود آمد
	ک		
۱	برای علت و سبب	درمیان دو جملہ	بر درت آمدم کہ لطف کنی یعنی بر درت آمدم بدین سبب کہ لطف کنی
۲	برای بیان	سر جملہ بعد مبین	دل کہ در بر داشتم دادم ترا دل مبین ست و کاف بیانیہ سر جملہ بیان
		بر جملہ مقولہ	گفتم کہ گلی بچینم از باغ یعنی گفتم اینکہ گلی بچینم از باغ
		بعد موصول بر جملہ صلہ	ای آنکہ بملک خویش پاینده تویی آن موصول و کاف صلہ
		بعد موصول محذوف	ای کہ بردی دلم کجا رفتی یعنی ای آنکہ بردی دلم کجا رفتی
۳	برای مفاجات یعنی ناگاہ و یکبارگی	درمیان دو جملہ	بودیم بیخبر کہ سپاہ عدو رسید یعنی ناگاہ و یکبارگی
۴	برای عطف	ایضا	ای ساربان آہستہ رو کہ بماند و کہ خر لنگ جان منزل برد یعنی آہستہ بماند و خر جان بمنزل برد
۵	برای ربط	بر جملہ معترضہ کہ در جملہ دیگر باشد	دل کہ طومار وفا بود من محزون را پارہ پارہ کردند دانستہ بتان مضمون را طومار وفا بود جملہ معترضہ با کاف بیانیہ
۶	برای استفہام بمعنی کدام	ایک جزو جملے کا ہوتا ہی	اگر جملہ اسمیہ ہو تو کاف استفہام کا خبر پڑتا ہی جیسے این کیست این مبتدا کاف استفہام کا خبر و ست علامت جملہ اسمیہ کی اگر جملہ فعلیہ ہو تو فاعل ہوگا جیسے کہ آمد یا مفعول ہوگا جیسے کرا زدی کلمہ زدی فعل با فاعل کاف

	معنی	موقع	مثال
۶	براے استفہام بمعنی کدام	ایک جز جملے کا ہوتا ہی	استفہام کیا ہی پوچھنا ایک بات کا وہ تین طرح ہی ایک استفہام اقراری ہی کہ جس سے اقرار دریافت ہو جیسے بیت دوش در بزم تو آزردہ و ناشاد کہ بود من نبودم ہدف ناوک بیداد کہ بود ترجمہ کل رات تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد کون تھا مین تھا نشانہ ظلم کا کون تھا اس کلام سے اقرار معلوم ہوا کہ شاعر کہتا ہی تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد اور نشانہ ظلم کا مین تھا دوسرے استفہام انکاری کہ اوس سے انکار معلوم ہو جیسے بیت کہ میگوید کہ بر عزم سفر بست بقتل عاشق مسکین کمر بست ترجمہ کون کہتا ہی کہ سفر کے قصد پر کمر باندھی واسطے مار ڈالنے عاشق مسکین کے باندھی اس کلام سے انکار نکلا کہ سفر کے قصد پر کمر نہین باندھی تیسرے استفہام استخباری وہ ایک بات کا پوچھنا ہی نہ اقرار ہی نہ انکار جیسے شعر لالہ رخا سمن برا سرو روان کیستی سنگدلا ستمگرا آفت جان کیستی یعنی پوچھتا ہی شاعر اے لالہ رخ اے سمن بر سرو روان یعنی معشوق کسکا ہی تو اے سنگدل اے ستمگر آفت جان کسکا ہی تو
۷	بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	اس کاف کے باعث پہلے جملے سے دوسرا جملہ ترقی رکھتا ہی جیسے بیت نہ من بران گل عارض سخن سرایم و بس کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند فقط مین ہی اوس گل رخسار پر غزلخوان نہین ہون بلکہ بلبل تیرے یعنی عاشق تیرے ہر طرف سے ہزارون ہین دوسرے مصرع کی ترقی ظاہر ہی
۸	بمعنی از	بر اسم بجاے از	ترک احسان خواجہ اولی تر کہ احتمال جفاے بوابان یعنی از احتمال جفاے بوابان یعنی دربانان
۹	براے تصغیر و زائد نیز	آخر اسم	ماقبل اس کاف کا مفتوح ہوتا ہی جیسے بط اور بطک طفل اور طفلک مرد اور مردک سپر اور سپرک و چون زلو و زلوک

	معنی	موقع	مثال
۱۰	بمعنی ہرکہ	بر سر کلمہ از کلمات جملہ	دگر کشور آباد بیند بخواب + کہ دارد دل اہل کشور خراب ٭ یعنی ہرکہ دل اہل کشور خراب دارد کشور آباد نہ بیند
۱۱	برای تایید نتیجہ کاف علت	درمیان دو کلام	محبت کی رو دگر استخوانم توتیا گردد ٭ کہ از سائیدن صندل کجا نقصان شود بو را ٭ محبت کب جاوے اگرچہ استخوان سرمہ ہو جاوین کسواسطے کہ صندل کے گھسنے سے بو کا نقصان نہین ہوتا اس کاف سے پہلی بات کی تایید ہوئی
۱۲	برای تشبیہ بمعنی چنانکہ	درمیان دو کلام	چنان میخورد زنگی خام را + کہ زنگی خورد مغز بادام را + ترجمہ ایسا کھاتا ہی سکندر ریچھے زنگی کو ٭ جیسے زنگی کھاوے مغز بادام کو ٭ دوسرے مصرع مین تشبیہ ہی پہلے مصرع کی ٭
۱۳	زائد	درمیان کلام	مولانا روم فرماید ٭ گہ چنین بنماید و گہ ضد این ٭ جز کہ حیرانی نباشد کار دین ٭ یعنی جز حیرانی نباشد کار دین ٭
۱۴	برای تردید بمعنی یا	درمیان دو کلمہ	جیسے زید آمد کہ عمرو یعنی زید آمد یا عمرو ٭
			م
۱	ضمیر متصل متکلم	آخر کلمہ	ترکیب مین کبھی فاعل ہوتا ہی جیسے کردم کیا مینے آمدم آیا مین اور کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے چہ فرمائیم کیا فرماتا ہی تو مجھکو اور کبھی مضاف الیہ ہوتا ہی یا بعد مضاف کے جیسے غلامم غلام میرا یا قبل مضاف کے جیسے قول سعدی شیرازی تولاے مردان آن پاک بوم ٭ برانگیختم خاطر از شام و روم ٭ برانگیختم کے آخر کا میم مضاف الیہ ہی خاطر کا یعنی خاطرم از شام و روم برانگیخت اور کبھی میم بعد فعل کے پیوستہ فعل سے اور مضاف اوسکا قبل فعل کے ہوتا ہی بیت بتان وفا دشمن و بے مروت

			ازین زندگی دل ببر داشتندم * یعنی ظلم ازین زندگی بر داشتند کبھی اس میم کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بیت گفتم کہ گلی بچینم از باغ * گل دیدم و مست شد ببوئی * یعنی مست شدم ببوئے
۲	بمعنی خود	آخر کلمہ	بلطفم بخوان یا بران از درم * ندارم بجز آستانت سرم * یعنی سر خود
۳	برای نہی	اول صیغۂ مضارع	جیسے کن میم آیا مکن ہوا یہ میم ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی *
		اول صیغۂ مضارع دعا	جیسے رسا د مرسا د باد مباد کنا د مکناد
۴	برای تعیین عدد	آخر عدد	جیسے یکم دوم سوم یہ میم ساکن ہوتا ہی اور ما قبل اوسکا مضموم

ن

۱	برای نفی	بر ماضی و مضارع و مستقبل و حال	نکرد نکند نخواہد کرد نمیکند یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی
۲	برای نہی	بر امر غائب	باید کہ نکند باید کہ نکردہ شود یہ نون بھی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی
۳	برای استفہام	اول کلمہ	استفہام اقراری بیت غلامی شکستش سر و دست و پای * کہ بار نگفتم کہ اینجا میای * یعنی گفتم استفہام استخباری جیسے کسی سے پوچھو این طعام نمیخوری یعنی میخوری یا نمیخوری یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی اگر نون کو علحدہ لکھین تو چاہیے ہای مختفی آخر کو زیادہ کرین جیسے نہ اور کبھی ہای مختفی یای تحتانی سے بدل جاتی ہی اور فتحہ نون کا کسرے سے جیسے نی اور کبھی نی کو مکرر بھی لاتے ہین کہ اوس سے کلام سابق کی نفی مراد ہوتی ہی جیسے زید در خانہ است نی نی بسفر رفتہ *
۴	برای مصدر	آخر کلمہ بعد تای فوقانی یا دال	جیسے رفتن اور آمدن یہ نون ساکن ہوتا ہی
۵	برای نسبت	آخر اسم	جیسے زرین منسوب بزر ہے اور جوشن منسوب بجوش بمعنی حلقہ یہ بھی کہتے ہین کہ یہ نون مخفف آن کا ہی کہ واسطے نسبت کے ہی
۶	زائدہ	آخر کلمہ	جیسے پاداش پاداشن زیبا زیبان ستو ستون چو چون * نون مع نون بمعنے طرف *

بیان واو

واو اصلی وہ کہ جزو کلمے کا ہی وہ دو قسم ہی معدولہ اور ملفوظی معدولہ وہ کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے ان کلمون مین خور و خوش و خویش و خواہ و خود اور ملفوظی وہ ہی کہ پڑھنے مین آوے وہ بھی دو قسم ہی معروف و مجہول معروف جیسے نور اور ظہور مین اور مجہول جیسے زور اور شور مین وہ واو ملفوظی کہ جزو کلمے کا نہو اوسکے کئی معنی ہین

معنی واو

۱	برای عطف	درمیان معطوف و معطوف علیہ	جیسے آمد زید و عمرو آیا زید اور عمرو واو عطف کا زید معطوف اور عمرو معطوف حال معطوف اور معطوف علیہ کا ایک ہوتا ہے
۲	برای لزوم	درمیان لازم و ملزوم	بیت اگر دعوتم رد کنی ور قبول من و دست و دامان آل رسول دست اور دامان آپسمین لازم اور ملزوم ہین
۳	برای استبعاد یعنی دوری	درمیان دو کلمہ کہ باہم بعد داشتہ باشند	بیت من و انکار شراب این چہ حکایت باشد ظاہرا این قدرم عقل کفایت باشد درمیان من و انکار شراب استبعاد ست
۴	برای تصغیر	آخر کلمہ	جیسے پسرو پسر و یعنی پسر خرد
۵	بمعنی حال	درمیان دو جملہ	زدم زید را و پدرش ایستادہ بود یعنی زدم زید را حالیکہ پدرش ایستادہ بود
۶	زائد	سر کلمہ	جیسے لیک و لیکن لیکن و لیکن

بیان ہا

ہا دو قسم کے ہی ملفوظی اور مختفی ملفوظی وہ جو جزو کلمے کا ہو اور پڑھنے مین آوے جیسے گرہ اور زرہ مین اور جمع مین برقرار رہتی ہی جیسے گرہہا اور زرہہا اور کاف تصغیر کے ملنے سے مفتوح ہوتی ہی جیسے گرہک و زرہک اور اضافت مین مکسور ہوتی ہی جیسے گرہ من زرہ من مختفی وہ ہی کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے جامہ اور خامہ مین جمع مین حذف ہوجاتی ہی جیسے جامہا و خامہا اور کاف تصغیر کا جو آخر کو لادین تو وہ کاف فارسی سے بدل ہوتی ہی جیسے جامگک و خامگک اگر الف نون سے جمع کرین یا یای مصدری لگاوین تب بھی کاف فارسی سے بدل ہوگی جیسے پیادگان و روندگان اور آزندگی و افسردگی وہ ہای مختفی کہ جزو کلمے کا نہو اوسکے کئی معنی ہین

	معنی	موقع	مثال
	معنی ہا		
۱	برای نسبت	آخر اسما	دندانہ منسوب بدندان دستہ منسوب بدست اسیطرح سے یکسالہ منسوب بیکسال یکماہہ منسوب بیکماہ اسیطرح سے یک روزہ و یک شبہ
۲	بمعنی است	آخر ماضی مطلق	جیسے آمدہ بمعنی آمدہ است رفتہ بمعنی رفتہ است
۳	برای اظہار فتحہ	آخر کلمہ	جیسے جامہ خامہ بندہ شگوفہ
۴	زائد	ایضا	ریچال ریچالہ پنیرواچار غنچار غنچارہ گلگونہ
	یای تحتانی معروف		
۱	برای خطاب واحد حاضر	آخر فعل	جیسے کردی کیا تونے آمدی آیا تو
۲	برای نسبت	آخر اسما	جیسے بادبہاری یعنی باد منسوب بہ بہار و اسپ عربی و جوز ہندی
۳	برای معنی مصدر	آخر اسم فاعل و اسم مفعول لفظی و معنوی	جیسے بخشندگی وافسردگی یعنی بخشندہ شدن و افسردہ شدن غریب نوازی و زرریزی یعنی نواختن غریب و ریختن زر
۴	برای لیاقت	آخر مصدر فارسی	جیسے کشتنی یعنی قابل کشتن و نواختنی یعنی قابل نواختن
۵	برای فاعلیت	آخر اسم	جیسے گشتی بمعنی گشت کنندہ و کسبی بمعنی کسب کنندہ اگر یای فاعلیت را یای نسبت گویند میتواند شد گشتی منسوب بگشت و کسبی منسوب بکسب
	یای مجہول		
۱	برای تنکیر یعنی نکرہ کردن	آخر اسم	جیسے آخر کسے کے بمعنی کس غیر معین آو نکرہ غیر معین کو کہتے ہین چنانچہ مقدمے مین اسکا بیان ہوچکا ہی
۲	برای وحدت بمعنی یک	ایضا	جیسے بزرگے و عزیزے فرمود یعنی یک بزرگ و یک عزیز
۳	برای تعظیم	”	جیسے فلان مردیست یعنی مرد بزرگست
۴	برای استمرار	آخر ماضی	جیسے کردے میکردے وہمیکردے کرتا وہ اسیطرح سے گفتے کہتا وہ

۵	ہای تعریف یعنی معرفہ کردن	آخر اسم	یہی یای موصول ہی اسکے بعد کاف صلے کا اور جملہ صلے کا ہوتا ہی جیسے بیت سعدی حسودی کہ یک جو خیانت ندید بہ بکارش نیاید چو گندم طپید بہ حسود نکرہ تھا یای موصول اور صلے سے معرفہ ہو گیا اور جیسے مرادے کہ داشتم حاصل شد یعنی مراد معین

فائدہ آٹھ حرف مخصوص عربی کے ہین فارسی مین نہین آتے وہ یہ ہین ث ح ص ض ط ظ ع ق لفظ شصت اصل مین شست تھا اور لفظ صد سین کو صاد سے بدلا اور چار حرف مخصوص فارسی ہین عربی مین نہین آتے وہ یہ ہین پ چ گ ژ اگر لاتے ہین عربی مین تو پ کو ف سے چ کو ص سے گ کو جیم تازی سے بدل کے لاتے ہین

فصل در ذکر تبدل حرف مفرد بحرف دیگر

جس حرف کو بدلتے ہین اوسکو مبدل منہ کہتے ہین اور جس حرف سے بدلتے ہین اوسکو بدل کہتے ہین جدول مع مثال درج کیا جاتا ہے

مبدل منہ	بدل	مثال		معنی	مثال		معنی
الف	دال مہملہ	باین	بدین	معروف	بان	بدان	معروف
	یای تحتانی	اکدش	یکدش	دو رگہ پدرش از قومی و مادرش از قومی باشد	ارمغان	یرمغان	تحفہ
بای موحدہ	فا	زبان	زفان	معروف	زبانہ	زفانہ	شعلہ
	واو	خواب	خواو	معروف	آب بزرگ	آو وزرگ	معروف
	میم	غژب	غژم	دانۂ انگور			
بای فارسی	فا	سپید	سفید	معروف	پارسی	فارسی	معروف
	بای موحدہ	پزدہ	بزدہ	نام شہر			
تای فوقانی	دال	دستاس	دسداس	چکی	ہت	ہد	معروف
	طای مہملہ	ستبر	سطبر	پرکار	توتیا	طوطیا	سرمہ
	ثای مثلثہ	کیومرت	کیومرث	نام پادشاہ	تنک	ثنک	بت

مبدل	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
ثای مثلثه	تای فوقانی	ملتیث ملتیت	هینگ	کثیرا کتیرا	نام قسمی از گوند
جیم تازی	زای تازی	رجه رزه	ریسمان که بر آن رخت افگنند	چوجه چوزه	بچهٔ مرغ
	زای فارسی	کج کژ	معروف	لجن لژن	لجن سیاه ته آب [illegible]
	شین معجمه	کاج کاش	درختی [illegible]	کنگاج کنگاش	مشورت
	کاف فارسی	آخشیج آخشیگ	عنصر		
	تای فوقانی	تاراج تارات	لوٹ		
جیم فارسی	شین معجمه	لخچه لخشه	شعلهٔ آتش	کاچی کاشی	ظروف سفالین
	زای فارسی	پاچنگ پاژنگ	دریچه و پاپوش		
	صاد مهمله	چین صین	نام ملک	چندل صندل	چوب معروف
خای معجمه	ها	خجیر هجیر	نام پهلوان و پسندیده	خاک هاک	معروف
	غین معجمه	سیخ سیغ	چیزی است مثل آهن	تاخ تاغ	نام درخت
	قاف	چقماخ چقماق	آتش زن		
دال مهمله	تای فوقانی	دراج تراج	تیتر	کدخدا کتخدا	صاحب خانه
	ذال معجمه	آدر آذر	آتش		
ذال معجمه	دال مهمله	استاذ استاد	آخوند	نبیذ نبید	شراب
رای مهمله	لام	روخ لوخ	خمیده پشت و نام گیاه	غبار غبال	گرد
زای معجمه	جیم فارسی	پزشک پچشک	طبیب و حکیم		
	جیم تازی	پوزش پوجش	عذر	آویز آویج	از آویختن
	غین معجمه	گریز گریغ	از گریختن	آمیز آمیغ	از آمیختن
	سین مهمله	ایاز ایاس	نام غلام محمود	آنگز آنگس	[illegible]
سین معجمه	ها	آماس آماه	ورم	خروس خروه	مرغا

مبدل منه	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
	صاد مهمله	ششت شصت	ساٹھ	سد صد	سو
	جیم فارسی	خروس خروچ	مرغا		
	جیم تازی	ریواس ریواج	نام میوهٔ ترش مزه		
	شین معجمه	پاپوس پاپوش	جوتا	فرسته فرشته	معروف
شین معجمه	سین مهمله	شار سار	مار بزرگ	شارک سارک	مینا
	جیم فارسی	پاشان پاچان	پاشنده		
	جیم تازی	کاش کاج	بمعنی کاشکے درخت صنوبر		
صاد مهمله	سین مهمله	صماخ سماخ	پردهٔ گوش	قفص قفس	پنجرا
غین معجمه	کاف فارسی	لغام لگام	معروف	غلیواز گلیواز	چیل
	قاف در ترکی	چناغ چناق	روغنی شیشهٔ زین اسپ	اياغ اياق	پیاله
قاف	کاف تازی	تریاق تریاک	نام دوا	ترقیدن ترکیدن	پھٹنا
	کاف فارسی	خانقاه خانگاه	عبادتخانه		
	غین معجمه	قالیچه غالیچه	نوعی از فرش معروف	قلندر غلندر	درویش
فا	واو	فام وام	رنگ	فرجخ ورجخ	نجاست در کرته و کفل اسپ
کاف تازی	خای معجمه	شاماک شاماخ	سینه بند زنان که ملبوس معروف	شاماکچه شاماخچه	سینه بند زنان
	غین معجمه	پرکاله پرغاله	پارهٔ هر چیز	کژگاو غژگاو	سراگاهی
کاف فارسی	غین معجمه	گلوله غلوله	غلیله	گلیواز غلیلواز	چیل
	جیم	لگام لجام	معروف	گیلان جیلان	نام شهر
	دال مهمله	اورنگ اورند	تخت	آونگ آوند	الگنی
لام	رای مهمله	نزو زرو	جونک	پرکاله پرکاره	پارهٔ هر چیز
میم	نون	بجیم بجین	پاکھر گھوڑے کی	بام بان	معروف

مبدل منہ	بدل	مثال		معنی	مثال		معنی
نون	لام	نیلوفر	لیلوفر	نام گل جسکو ہندی کوکا بیلی کہتے ہیں	چندن	چندل	چوب معروف
واو	بای موحدہ	نوشتہ	نبشتہ	معروف			
	بای فارسی	وام	بام	رنگ			
	فا	یاوہ	یافہ	گم شدہ و بیہودہ			
ہا	حای حطی	ہیز	حیز	نامرد			
	جیم	ماہ	ماج	معروف	ناگاہ	ناگاج	یکایک
	ہمزہ ملینہ و ہای مختفی	خانہ	خانۂ من	معروف	خامہ	خامۂ تو	معروف
	بکاف عجمی ...	خامہ	خامگک	معروف	دیوانہ دیوانگان	دیوانگی	معروف
یا	جیم و ...	یوسف	جوسف	نام پیغمبر	یونس	جونس	نام پیغمبر

پوشیدہ نرہے کہ جس جس مقام مین استادون نے ان حرفون کو بدلا ہی اونھین مقامون مین بدلنا درست ہی اس قیاس پر ہر ایک جگہہ بدلنا درست نہین

فصل معانی حروف مرکبہ مین کہ اس جدول مین مرقوم ہین

	حروف	معنی	مثال		حروف	معنی	مثال
۱	از	برای ابتدای زمان	از صبح حاضرم یعنی از ابتدای صبح	۴		زائد	از برای خدا از بہر من از پی تو یعنی برای خدا و بہر من و پی تو
۲		برای ابتدای مکان	از خانہ تا بازار رفتم یعنی ابتدای رفتنم از خانہ است و انتہا [illegible]				
۳		بمعنی بعض و در حکم اسم	گرفتم از درہم یعنی گرفتم بعض درہم زیرا کہ بعض مضاف و درہم مضاف الیہ [illegible] مفعول [illegible]		در	برای ظرفیت	نان در کیسہ دارم و نظر در کتاب دارم نان و نظر ہر دو مظروف اند کیسہ و کتاب ہر دو ظرف اند

	حروف	معنی	مثال
۲		زائد بر افعال	در افگند ـ در ساز
۳		بعد اسمیکه بروی بای موحده باشد	بدریا در یعنی بدریا
۱	بر	بمعنی بالا	بر بام رفتم و بر تو دعوی دارم
۲		زائد بر افعال	بر انداخت ـ بر افگن
۳		زائد بعد اسمیکه بروی بای موحده باشد	به پسر بر یعنی بر پسر
۱	را	نشان مفعول	زدم زید را زید مفعول را نشان مفعول
۲		نشان مضاف الیه	زید را غلام یعنی غلام زید زید مضاف الیه را نشان مضاف الیه
۳		بمعنی برای	خدا را بخشای یعنی برای خدا و چرا یعنی برای چه
۴		گاهی بمعنی از	قضا را یعنی از قضا
۱	با	برای معیت یعنی همراهی	آمدم با زید یعنی همراه زید
۱	تا	برای ابتدا	تا عشق آمد عقل رفت یعنی از ابتدای آمد عشق
۲		برای انتها	از صبح تا شام یعنی انتها تا شام

	حروف	معنی	مثال
۳		بمعنی مادام جب تک	تا جان باشد تو باشی
۴		بمعنی سبب چرا	بیا تا ترا خدمت کنم
۵		بمعنی زنهار هرگز	نصایحش تا سخن نشنوی یعنی زنهار نشنوی
۱	چون	برای شرط	چون پیر شدی حافظ از میکده بیرون شو
۲		برای استفهام	نداند شب پاسبان چون گذشت
۳		برای تشبیه	رویت چون ماه
۱	چه	برای شرط	چه باز آمدی ماجرا نه نوشته
۲		برای تشبیه	چه گلبن بخندد و چه بلبل بگوید
۱	بی	برای نفی اسمیکه صفت نباشد	بی عقل و بی خرد [illegible]
۱	نا	نفی صفت کنند	ناعاقل و ناخردمند
۱	نه و نی	برای نفی	نه مرا یار و نی مددگار است
۱	هرگز	برای تاکید	هرگز نه رود
۱	اگر و گر ار و ور	برای شرط	گر نشینی ور نشینی بهست
۱	مگر	برای استثنا	همه یاران آمدند مگر زید

مثال	معنی	حروف		مثال	معنی	حروف	
آیا کسی هست که جوانمردی کند	برای استفهام	آیا	۱	بیهوده میگوئی مگر دیوانهٔ	بمعنی شاید		۲
زید آمد یا عمرو، زید نشسته است یا رفت	برای تردید درمیان دو امر که یکی از آن متحقق بود	یا	۱	ای ستمگر اگر جان طلبی جان بخشم	برای ندا	ای	۱
زید نشسته است لیکن عمرو رفت زید او عمرو کا نشستن مین اتفاق ہوتا تھا زید نشستہ است کہنے سے سننے والے کو وہم ہوا کہ عمرو بھی بیٹھا ہوگا اس وہم کے دور کرنے کو کہا لیکن عمرو رفت	برای استدراک یعنی واسطے دور کرنے اوس وہم کے کہ سننے والے کو پچھلی بات سے پیدا ہوا	لیکن لیکن لیک ولیکن	۱	میکرد همیکرد میکند همیکند	برای معنی استمرار بر فعل ماضی و حال	می و همی	۱
				زید آمد هم بکر خالد نیز	برای عطف	هم و نیز	۱
				کاش بیائی کاشکی عمرو بمیرد	برای تمنا	کاش کاشکی کاج	۱

پوشیدہ نرہے کہ جب اسم پر بعض حرف ان حرفون مین سے آتا ہی اگر وہ اسم مفرد ہی یعنی اور کسی اسم سے لگاؤ نہین رکھتا تو اوس اسم کے آخر او راگر وہ لگاؤ رکھتا ہی جس جگہ لگاؤ تمام ہوا اوس جگہ ہندی ترجمے مین ایک کلمہ ہندی کا واسطے اوس حرف کے مخصوص ہی چنانچہ اس جدول مین پہلے ہر سطر کے وہ حرف اور اوسکے بعد معنی ہی وہ کلمہ ہندی کا کہ واسطے اوس حرف کے مقرر ہی بعد اوسکے مثال اسم مفرد کی کہ اور کسی اسم سے لگاؤ نرکھتا ہو اور بعد اوسکے مثال اسم مرکب کی کہ کسی اسم سے لگاؤ رکھتا ہو اور اون مثالون کا ترجمہ سرخی سے ہر ایک مثال کے نیچے لکھا ہی مبتدی دریافت کرنے کے کام کی بات ہی

مثال اسم مرکب بدو اضافت	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مفرد	کلمہ ہندی	حروف
از خانهٔ برادر زید گھر بھائی زید کے سے	از خانهٔ زید گھر زید کے سے	از خانه گھر سے	سے	از
برای خاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے	برای بندگان خدا واسطے بندون خدا کے	برای خدا واسطے خدا کے	کے	برای خاطر
بخاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے	به بندگان خدا واسطے بندون خدا کے	بخدا واسطے خدا کے	کے	ب

یعنی واسطے نہین لکھی ۱۲

چو چون مانند	سے کے	چون ماہ مانند چاند کے	چون نور ماہ مانند نور چاند کے	چون نور ماہ آسمان مانند نور چاند آسمان کے
جز سوا	سے کے	جز زید سوا زید کے	جز غلام زید سوا غلام زید کے	جز برادر غلام زید سوا بھائی غلام زید کے
در بیچ	مین کے	در خانہ گھر مین بیچ گھر کے	در خانۂ دوست دوست کے گھر مین بیچ گھر دوست کے	در خانۂ برادر دوست دوست کے بھائی کے گھر مین بیچ گھر بھائی دوست کے
بر اوپر	پر کے	بر تخت تخت پر اوپر تخت کے	بر تخت شاہ بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ کے	بر تخت شاہ ہند ہند کے بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ ہند کے
با ساتھ	کے	با زید ساتھ زید کے	با برادر زید ساتھ بھائی زید کے	با غلام برادر زید ساتھ غلام بھائی زید کے
بے بغیر	کے	بے اختیار بغیر اختیار کے	بے یاد پروردگار بغیر یاد پروردگار کے	بے یاد پروردگار عالم بغیر یاد پروردگار عالم کے

فصل معانی بعض کلمات کے بیان مین

جو الفاظ بمعنی انہین کے آتے ہین اور بعض الفاظ زائد معنی افزوں لاتے ہین	ب بگفت وبگوید وبگو	یعنی	گفت وگوید وگو
	مر زائد منت مر خدارا	یعنی	منت خدا را
	در بمعنی درساخت	یعنی	ساخت
	بر بمعنی برجہید	یعنی	جہید
	فرا بمعنی فرارفت	یعنی	رفت
	فرو بمعنی فروخواند	یعنی	خواند

وا	واگزارند	یعنی	گزارند
خود	من خود چہ کسم	یعنی	من چہ کسم
همی	ہمے رفتی	یعنی	رفتی
ار	گفتار دیدار	یعنی	گفت و دید
ین	نخستین وکہترین	یعنی	نخست وکمتر
ان	رخان خوبیا از غبار خط چہ زیان	یعنی	رخ خوب ترا از غبار خط چہ زیان
مند	مستمند وآرزومند	یعنی	خداوند ست وخداوند آرزو
گار	ستمگار وگنہگار	یعنی	خداوند ستم وخداوند گناہ
ور	تاجور ہنرور رنجور مزدور	یعنی	خداوند تاج خداوند ہنر خداوند رنج خداوند مزد
گر	شیشہ گر وکاسہ گر	یعنی	سازندۂ شیشہ وسازندۂ کاسہ
ان	خندان وگریان	یعنی	خندہ کنندہ وگریہ کنندہ
ار	خریدار فروختار	یعنی	خرید کنندہ وفروخت کنندہ
لاخ	سنگلاخ دیولاخ رودلاخ	یعنی	بسیار سنگ بسیار دیو بسیار رود
دس	حوردس بدال مہملہ وسین مہملہ	یعنی	مانند حور
دیس	حوردیس بدال مہملہ ویای مجہول	یعنی	مانند حور
وان	پلوان	یعنی	مانند پل یعنی مینڈ کھیت کی
ون	پیلون استرون	یعنی	مانند پیل مانند استر
وند	پولادوند خداوند	یعنی	مانند پولاد مانند خدا
آوند	خویشاوند	یعنی	مانند خویشان
بس منش وش	شیروش شاہ فش ماہ وش	یعنی	مانند شیر مانند شاہ مانند ماہ
آسا	شیرآسا مردآسا رستم آسا	یعنی	مانند شیر مانند مرد مانند رستم

[illegible]

موجد بر شناخت چون بجا - بزرگان ہر سان کرمان

معنی	پسوند	مثال		معنی مثال
	وار	بزرگوار بنده‌وار	یعنی	مانند بزرگ مانند بنده
	سان	شیرسان فرشته‌سان	یعنی	مانند شیر مانند فرشته
	سار	خاکسار سبکسار	یعنی	مانند خاک مانند چیز سبک
بمعنی ظرفیت و بسیار	سار	شاخسار ونمکسار	یعنی	بسیار شاخ بسیار نمک وجای نمک
	بار	دریابار رودبار	یعنی	بسیار دریا وبسیار رود
	زار	گلزار لاله‌زار	یعنی	بسیار گل وجای گل وبسیار لاله جای لاله
	ستان	گلستان دبستان مخفف ادبستان	یعنی	بسیار گل وجای گل وجای ادب یعنی مکتب
بمعنی لیاقت	وار	شاهوار گوشوار	یعنی	لائق شاه ولائق گوش
	انه	شاهانه مردانه	یعنی	لائق شاه ولائق مرد
	گان	شایگان ایگان در اصل شاهگان	یعنی	لائق شاه ولائق انداختن براه
بمعنی نگهبانی	بان	دربان فیلبان	یعنی	نگهبان در نگهبان فیل
	وار (وان در اصل بان)	پرده‌دار رازدار	یعنی	نگهبان پرده نگهبان راز
		پهلوان بندیوان	یعنی	نگهبان پهل نگهبان بندی
بمعنی پیوستگی	ناک	غمناک دردناک	یعنی	پیوسته بغم پیوسته با درد
	گین	اندوهگین خشمگین	یعنی	پیوسته با اندوه پیوسته بخشم
بمعنی تصغیر	ک عربی	مردک اسپک	یعنی	مرد خرد اسپ خرد
	چه	باغچه طاقچه	یعنی	باغ خرد طاق خرد
	واو	پسرو	یعنی	پسر خرد
بمعنی نسبت	یای معروف	کابلی قریشی هندی	یعنی	منسوب بکابل منسوب بقریش منسوب بهند
	ین	زرین سیمین نگارین	یعنی	منسوب بزر منسوب بسیم منسوب بنگار
	ه	یکساله یکماهه یکروزه	یعنی	منسوب بیکسال منسوب بیکماه منسوب بیک روز

الفاظ منسوبیت	اک	نفاک مغاک تپاک	یعنی	منسوب بنفغ یعنی بتپا منسوب بمغ یعنی عمق منسوب
	ان	ایران توران	یعنی	منسوب به ایر و منسوب تور پسران فریدون
	انه	سالانه ماهانه روزانه	یعنی	منسوب بسال منسوب بماه منسوب بروز
	ن	زرین جوشن	یعنی	منسوب بزر منسوب بجوش یعنی حلقه
	ویه	راهویه سیبویه	یعنی	منسوب براه منسوب بسیب که رخساره اش چون سیب بود
الفاظ بمعنی رنگ	وام	سبزوام زردوام	یعنی	سبز رنگ زرد رنگ
	فام	سرخ فام سفید فام	یعنی	سرخ رنگ سفید رنگ
	بام	سبز بام سرخ بام	یعنی	سبز رنگ سرخ رنگ
	گونه	زردگونه گلگونه	یعنی	زرد رنگ گلرنگ یعنی سرخ
	گون	گلگون سیمگون	یعنی	رنگ گل رنگ سیم
	جرده	سیاه جرده مختص بلفظ سیاه	یعنی	سیاه رنگ
	جرته	سیاه جرته مختص بلفظ سیاه	یعنی	سیاه رنگ
الفاظ مصدری	گی	بخشندگی شرمندگی کام بخشی	یعنی	بخشیدن و شرمنده شدن و کام بخشیدن های آخر بخشنده و شرمنده بکاف فارسی بدل شده
	ار	گفتار رفتار	یعنی	گفتن رفتن
	ش	آمرزش بخشش	یعنی	آمرزیدن بخشیدن
الفاظ ظرفیه	دان	قلمدان نمکدان	یعنی	جای قلم داشتن جای نمک داشتن
	وند	آوند در اصل آبوند	یعنی	جای آب داشتن
الفاظ پیشین	خوب	خوب دویدم	یعنی	بهت دوڑا میں
	نیک	نیک نگریستم	یعنی	غور کرکے دیکھا میں نے

[illegible]

بسیار	بسیار جستم	یعنی	بہت ڈھونڈھا مینے
ہمہ	ہمہ یاران رفتند	یعنی	سب یار گئے
جملہ	جملہ سپاہ فراہم آمد	یعنی	سب سپاہ جمع آئی
بسا بسے	بسا متکبران و بسی مغروران دیدم کہ آخر خاک شدند	یعنی	بہت تکبر والے اور بہت غرور والے دیکھے مینے کہ آخر خاک ہوگئے
آرے	آرے ہمچنانست	یعنی	ہان ایسا ہی ہی
بلے	بلے ہمچنین شنیدہ ام	یعنی	ہان ایسا ہی سنا ہی مینے
لبیک	لبیک چہ میفرمایید	یعنی	حاضر ہون مین کیا فرماتے ہو

خاتمہ چند فوائد قواعد ضروری کے بیان مین

فائدہ بیان امالہ امالہ کیا ہی الف کی جگہ یای مجہول پڑھنا جیسے حساب اور حسیب کتاب و کتیب اعتماد اعتمید اور جیسے با تا ثا بے تے ثے علی ہذا القیاس فائدہ جس کلمے کے اوپر الف ہو اوس کلمے پر بای موحدہ زائد یا نون نفی یا میم نہی آوے وہ الف یای تحتانی سے بدل ہوتا ہے جیسے افگند بیفگند نیفگند افگن بیفگن میفگن کبھی اس یای تحتانی کو حذف بھی کرتے ہین جیسے نفگن بفگن فائدہ دو کلمے جو آپس مین ترکیب پاوین پہلے کلمے کے آخر کا حرف اور دوسرے کلمے کا پہلا حرف ایک جنس سے ہو پہلے کلمے کے آخر کے حرف کو حذف کرتے ہین نیم من کو نیمن اور سپید دیو کو سپیدیو اور گرد دہن کو گردہن کہتے ہین یا کبھی پہلے حرف کو دوسرے حرف مین ادغام کرتے ہین جیسے شپرہ کہ اصل مین شب پرہ تھا فائدہ حرف مشدد فارسی مین اصلا نہین آیا لفظ فرخ اور خرم شاذ اور نادر ہین فائدہ وہ تای فوقانی کہ عربی مین ہے کی صورت گرد لکھتے ہین بموجب رسم خط فارسی کے دراز لکھنا چاہیے جیسے نعمت رحمت سخاوت شجاعت اور جہان کہین التباس جمع کا ہو گرد لکھتے ہین جیسے صلوۃ اور زکوۃ مین فائدہ عربی مین لفظ انشاء اللہ تعالی کا ان جدا

[illegible]

اور انشاء جدا لکھتے ہین فارسی مین ملا کے لکھنا چاہیے فارسی والے انشاء اللہ کو ایک کلمہ جانتے ہین
فائدہ نون اور بای موحدہ جو کسی کلمے مین باہم متصل ہون اون دونون کو میم مشدد سے یا میم
مخفف سے بدلنا درست ہی جیسے خُنب اور خُمّ دنبل اور دمل سنب اور سم **فائدہ** لفظ او اور لفظ وی
واسطے انسان کے مقرر ہی جب ان لفظون پر لفظ بر یا لفظ در آوے تو طرف غیر انسان کے بھی راجع کرنا
انکا درست ہی اور یہ نظم مین بیشتر ہی **فائدہ** بای موحدہ زائد اور نون اگر کسی کلمے مین جمع ہون بای موحدہ
کو نون کے اوپر مقدم کیا چاہیے کیونکہ حرف زائد درمیان مین لانا خوب نہین جیسے بنشکافد اور بنماند
فائدہ جیسے عربی مین دو کلمے باہم آتے ہین علحدہ ہون تو بمعنی ہین جیسے حسن بسن بمعنی حیران اسیطرح
فارسی مین بھی ہین جیسے تار و مار جسکو تال و مال کہتے ہین بمعنی پریشان لیکن عربی مین بغیر عطف کے پڑھتے ہین
اور فارسی مین ساتھ واو عطف کے **فائدہ** نون جو حرف مدہ کے بعد واقع ہو غنہ پڑھا چاہیے فارسی مین
اس نون کا ظاہر پڑھنا درست نہین مگر جب کہ اوسپر کسرۂ اضافی یا توصیفی آوے حروف مدہ الف ہی
اور وہ واو کہ جسکا ماقبل مضموم ہو اور وہ یای تحتانی کہ جسکا ماقبل مکسور ہو جیسے جان اور جنون اور دین
مین مثال اضافت کی جانِ من جنونِ تو دینِ حق **فائدہ** صیغہ ماضی اور صیغہ امر بمعنی مصدر بھی آتے ہین
مصرع گفت عالم بگوش جان بشنو یعنی گفتن عالم اور جیسے مصرع سوز دل پروانہ مگس را ندہند
یعنی سوختن دل پروانہ گفت صیغہ ماضی ہی بمعنی مصدر اور سوز امر ہی بمعنی مصدر **فائدہ** صیغہ امر کا
جو کسی اسم سے مرکب ہو کے بعد اوس اسم کے واقع ہو تو وہ امر اکثر معنی اسم فاعل کے پیدا کرتا ہی
اور ترکیب مین مضاف ہوتا ہی اوس اسم کا اور وہ اسم اوسکا مضاف الیہ ہوتا ہی جیسے غریب پرور
اور بندہ نواز پرور اور نواز صیغے امر کے ہین بمعنی اسم فاعل یعنی پرورندۂ غریب و نوازندۂ بندہ
اور کبھی وہ امر معنی اسم مفعول کے پیدا کرتا ہی جیسے دست پرور یعنی پروردۂ دست اور جیسے خدا بخش
یعنی بخشیدۂ خدا ہندوستان زای یعنی زادۂ ہندوستان **فائدہ** کبھی ماضی کسی اسم سے مرکب ہو کے
معنی اسم مفعول کے بخشتا ہی جیسے خانہ زاد یعنی زادۂ خانہ اور جیسے دل نہاد یعنی نہادۂ دل **فائدہ**
دو حرف قریب المخرج جو جمع ہون پہلے حرف کو دوسرے سے بدل سکے دو نون کو آپس مین

ادغام کرتے ہین جیسے بدتر بتر بتشدید تای فوقانی کبھی پہلے حرف کو حذف کرتے ہین جیسے بغیر تشدید تای فوقانی اور جیسے نوترکہ اصل مین زودتر تھا اور جیسے آوندکا اصل مین آب وند تھا اور جیسے فروترکہ اصل مین فرودتر تھا اور یگان کہ اصل مین یک گان تھا مانند دوگان سہ گان کے یک کے آخر سے کاف تازی حذف کیا **فائدہ** عربی مین جو بعض کلمات کے آخر الف ممدودہ ہی یعنی وہ الف جسکے بعد ہمزہ ہی جیسے علماء فضلاء فارسی مین ہمزہ نہ لکھا چاہیے لیکن اضافت مین ہمزہ کی جگہہ یای تحتانی لکھین جیسے علمای عصر فضلای دہر **فائدہ** لفظ کس انسان کے واسطے مقرر ہی اور واسطے غیر انسان کے لفظ چیز اور چہ جیسے بیت سعدی مرحوم کی **بیت** نباید بستن اندر چیز وکس دل ✤ کہ دل بر داشتن کاریست مشکل ✤ **فائدہ** جب کلمے کے آخر الف یا ہا یا یای تحتانی ہو اور یای تحتانی نسبت کی اوسکے آخر لگاوین تو اوس الف کو اور ہا کو اور یای تحتانی کو واو سے بدلین جیسے مصطفی مصطفوی انبالہ انبالوی دہلی دہلوی **فائدہ** بعض کلمات مین واسطے تخفیف کے اختصار کرتے ہین جیسے نوز مختصر ہنوز کا اور کوز مختصر ہی گوزن کا اور بغداد مختصر باغ داد کا کہ نوشیروان نے وہان واسطے محکمہ داد کے ایک باغ بنایا تھا آٹھوین روز وہان بیٹھکر داد دیا کرتا تھا **فائدہ** بعض مصدر لازم اور متعدی دونون ہین جیسے سوختن جلنا جلانا افروختن روشن ہونا روشن کرنا آموختن سیکھنا سکھانا پختن پکنا پکانا شکستن ٹوٹنا توڑنا **فائدہ** جس کلمے کے سرے پر ہمزہ ہو یعنی الف متحرک ہو وہ الف دیچ کلام مین ساقط بھی ہوتا ہی یعنے پڑھنے مین نہین آتا اور اوسکی حرکت ماقبل کو دیتے ہین مگر اکثر وہ لکھنے مین آتا ہی اور بعضے الفاظ مین لکھنے مین بھی نہین آتا جیسے **مصرع** اوست اقرب من ازو دور م حیف ✤ از کے الف کی حرکت ماقبل کو دی پڑھنے سے ساقط کیا اور لکھنے مین رکھا اور اوسکے الف کا ضمہ انکی زے کو دیا اور اوس الف کو پڑھنے اور لکھنے سے دونون سے ساقط کیا از اوسے زو پڑھا گیا **فائدہ** بعض کلمات کہ آخر اونکے الف ہی بعد الف کے یای تحتانی کا لکھنا پڑھنا بھی درست ہی جیسے خدا خدای پا پای پارسا پارسای آشنا آشنای بخشا بخشای افزا افزای

التماس اس مولف گنہگار کی یہ ہی کہ ہر ایک زبان کی صرف اور نحو کے قواعد بیشمار ہین ہر
سب کا بیان کرنا اشکال اسد لکھنے اور پڑھنے والے کو ملال چند قاعدے ضروری اس مختصر مین درج
کیے جو انکو ضبط کریگا باقی تمامی سے اور کتابون مین سے آپ نکال لیگا اسواسطے زیادہ طول نہین دیا اس نظم پر تمام کیا

نظم

ہزار شکر ہوا مصدر فیوض تمام
یہ مینے جمع کیا ہی کہ پائدار رہے
جو فارسی مین ضروری تھا سو بیان کیا
مجھے کرم سے بزرگون کے ہی امید فلاح
وگرنہ عیب کو ڈھاپین مرے برحمت خاص

خدا کرے کہ یہ ہو مصدر فیوض انام
جہان مین مین نہ رہون مجھسے یادگار رہے
ملال طبع نہو اسلیے نہ طول دیا
جہان کہین کہ خطا ہوا دسے کرین اصلاح
کرین بفاتحہ ممتاز مجھکو با اخلاص

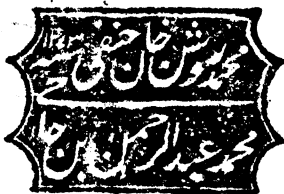
پڑھین جو فاتحہ شائق یہ وہ بھی پائین مراد
بحق احمد مرسل و آلہ الامجاد

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنہ کہ کتاب نافع خاص و عام مصدر فیوض نام در صرف و نحو
فارسی از تصنیفات شاہ نذیر الدین حسن شائق قرشی ہاشمی ادخلہ اللہ الکریم جنات النعیم
کہ از بس قبول خاطر طلاب و کثرت شائقین اولی الالباب کمیاب گردیدہ بود در مطبع نظامی
واقع شہر کانپور باہتمام محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان و تربیت یافتہ
خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مغفور اوائل شعبان المعظم سنہ ۱۲۹۲ ہجری بار سوم مطبوع گردید

وجہ ختم بر خاتمہ

برای سند این معنی کہ این کتاب مطبوع مطبع نظامی ست مہر و دستخط مہتمم افزودہ شد



العبد
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مہتمم

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔